



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# اجمال ترجمہ اکیال

## حالات صحابہ و تابعین

آج بتاریخ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ و مہر ۱۲۹۲ھ پنجمیہ کو فضل اضر اعلیٰ میں حرمت مشرق مشکوٰۃ شریف کی تصنیف سے فارغ ہوا۔ دل چاہا کہ مولف مشکوٰۃ حضرت ولی العزیز ابن محمد اضر محمد ابن محمد اضر خلیف بغدادی کے رسالہ اکیال کا ترجمہ کر دوں جو ابن اہماذ الرضیٰ بن القدر جرجانی کے رسالہ ہے آج بتاریخ ۱۱ رمضان ۱۳۸۲ھ میں نے یہ کام اضر کے نام سے آج ہی شروع کر دیا۔ دہ رب تعالیٰ تکمیل کی توفیق دے قبول فرمائے۔ اس رسالہ میں اکیال کے ترجمہ کے ساتھ حاشیہ اکیال وغیرہ سے کچھ اضافہ بھی ہو گا۔ اس کا نام اجمال فی ترجمہ اکیال رکھتا ہوں اس میں سرور قہی کے ترتیب سے اولاً صحابہ کرام پھر تابعین و عظام پھر صحابیات کے نام مع مختصر حالات درج ہوں گے۔

## حالات صحابہ و تابعین

### باب الالف صحابہ کرام

۱۔ انس ابن مالک آپ کا نام انس ابن مالک ابن نضر بن کلیم بن خزرجی انصاریؓ ہیں حضورؐ انور کے خادم خاص آپ کی والدہ ام سلیم بنت عثمان ہیں حبشہ نبی صلی اضر علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے توجہ اب انس کی عمر دس سال تھی۔ جب حضورؐ انور کی وفات ہوئی تو آپؓ ہیں سالہ تھے دس سال تک مسلسل حضورؐ انور کی خدمت کی خلافت فاروقی میں آپؓ بصرہ منتقل

ہو گئے وہاں ہی آپ کی وفات ہوئی آپؓ بصرہ کے آخری صحابی ہیں اضر میں وفات ہوئی ایک سو تین سال عمر ہوئی بعض نے فرمایا ۹۹ سال عمر ہوئی۔ آپ کی اولاد اسی یا سوا ہے اضر انور کے اور دور لوگ ابن ابی اولاد و راولا و آپ کے بہت مخلوق نے دیانت لیں۔ خلاصہ میں ہے کہ آپ کی احادیث ایک ہزار و دوسو چھیالیس ہیں جن میں سے ایک سو اڑسٹھ حدیث متفق علیہ ہیں اور نو اسی احادیث بخاری کی ایک ہزار سے کم۔

۲۔ انس ابن مالک کبھی آپ کی کثرت ابراہیم سے

آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے مسافر کا ارادہ مرض کے دونوں کے متعلق۔ آخر میں یورو میں رہے آپ سے ابن قتیبہ نے روایت کی۔ رضی اللہ عنہ۔

۴۔ انس ابن انصاری انصاری بنی ہنار سے ہیں۔ انصاریان مالک کے چچا ہیں غزوہ احد میں تیس سے زیادہ نیز نزل قنودوں کے زخم کھا کر شہید ہوئے انہی کے متعلق یہ کثیر نازل ہوئی۔ من المؤمنین ورجال صدقوا ما عاهدوا الله الخ۔

۵۔ انس ابن مرشد آپ کا نام انس ابن مرشد ابن مرشد کنانہ ابن صہین ہے۔ بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام انیس ہے ابن عبد البر نے اسی کو ترجیح دی آپ فتح مکہ اور غزوہ جہنم میں شریک ہوئے بعض کے خیال میں آپ سے ہی حضور اور نے فرمایا تھا کہ اے انس اس کی پیروی کی طرف جاؤ اگر وہ اقرار نہ کرے تو اسے رم کر دو آپ کی وفات شہر میں بصری ہوئی آپ خود اور آپ کے صحابی والدہ وادامب صحابی ہیں آپ سے سہل ابن حنظلہ حکم ابن مسعود نے روایات کیں۔

۵۔ اسید ابن جعفر ابن انصاری اوس ہیں آپ مدنی بیعت حقیر میں شریک ہیں آپ یثرب میں تھے دونوں بیعت عقبہ میں ایک سال کا فاصلہ ہے آپ جد وغیرہ نام غزوات میں شریک ہوئے آپ سے جماعت صحابہ نے روایت لیں مدینہ منورہ میں منسحبہ میں غزوات کا وقت میں وفات ہوئی۔ یثرب میں دفن ہوئے۔

۶۔ ابو اسید آپ کا نام ابو اسید ابن مالک ابن ربیعہ ہے انصاری ہیں سادہ ہیں تمام غزوات میں شریک ہوئے

اپنی کنیت میں مشہور ہیں آپ سے بہت مخلوق نے روایت کی مسندہ سادہ میں وفات ہوئی اشتر سال کی عمر ہوئی آخر میں تدفین ہو گئے تھے آپ صہ سے آخری بدری ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین بدری صحابہ سے خالی ہو گئی۔

۷۔ اسلم آپ کی کنیت ابو رافع ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام آپ کا ذکر رسد کی تفسیر میں ہوا۔

۸۔ اشمر آپ امراء بن مخرم ہیں طائی ہیں آپ کا شمار بعدو کے بدوؤں میں ہے صحابی ہیں۔

۹۔ اشعث ابن قیس آپ اشعث ابن قیس ابن صدیکرب کنیت ابو محمد بنے کنفی ہیں کنذہ کے وفد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وفد کے سردار تھے یہ وفد شہر میں ہوا آپ زمانہ جاہلیت میں بھی اپنی قوم کے معزز سردار تھے اسلام میں بھی بڑے معزز حضرت کی وفات کے بعد اسلام سے مرتد ہو گئے تھے پھر خلافت صدیقی میں دوبارہ مسلمان ہوئے آخر میں کوفہ میں رہے وہاں ہی وفات ہوئی۔ امام حسن ابن علی نے جنازہ پڑھایا شہر جالیس میں وفات ہوئی۔

۱۰۔ اشیم ضیائی آپ قبیلہ جالب بن کلاب کے اولاد سے ہیں آپ علم فراش میں صرف ایک حدیث مروی ہے۔

۱۱۔ ابو ایہم ابن رسولی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ حضرت ماریہ قبطیہ کے لیکن شریف سے عزیز منورہ فکا الحشمہ شہر میں پیدا ہوئے سولہ ہجرت مریائی اور حبشہ البقیع میں دفن ہوئے۔

۱۲۔ الاعرابی آپ اعزای مزی ہیں صحابی ہیں

ابن کوفہ سے ہیں آپ سے حضرت ابن عمر اور معاویہ ابن نضر نے روایات کی ہیں۔

۱۳۔ ابیہض آپ ابیہض بن مال مارلی ابیہض بن یمن میں قیام رہا آپ مارب کے رہنے والے ہیں جو یمن کا ایک شہر ہے منہار کے قریب۔

۱۴۔ اقراغ ابن حابس آپ تیسری ہیں فتح مکہ کے بعد نبی کریم کے دفتر حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے زمانہ جاہلیت اسلام میں بڑی عزت والے تھے خراسان کے لشکر میں موجود تھے۔

۱۵۔ ابو الانضر آپ انصاری ہیں شام میں قیام رہا۔ آپ سے خالد بن ولید نے روایات ہیں۔

۱۶۔ اکیڈ دوم آپ اکیڈ بن عبد الملک ہیں آپ کو دوسرا اہل الذکر کہا جاتا ہے آپ حضور کی خدمت میں بلا بھیجے حضور انور نے آپ سے خط و کتابت کی ان کا ذکر باب الجہری میں آتا ہے اکیڈ تصنیف کے اکوڑ کا دوسرا نام دسجاڑ کے درمیان ایک شہر ہے۔

۱۷۔ اوس ابن اوس آپ کو اوس ابن ابی اوس بھی کہا جاتا ہے حبشہ بن ثقیف سے ہیں عمرو ابن اوس کے والد ہیں۔

۱۸۔ ایاس ابن بکر آپ قبیلہ بنی بکث سے ہیں بدر وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے جب حضور و انور میں تھے حبشہ مان لائے لشکر حبشہ میں روایات ہیں۔

۱۹۔ ایاس ابن جندبہ آپ مدنی ہیں۔ آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے جو کوفہ کے مائے حقیق۔

۲۰۔ اسامہ ابن زید آپ اسامہ ابن زید ابن حارثہ ہیں قبیلہ بنی قصاصہ سے ہیں آپ کی ماں کا نام برکت ہے کنیت ام ایمن حضور کی دعوہ کی والدہ وہ آپ کے والد جناب جہادہ کی لڑکی تھیں اور اسامہ حضور کے غلام اور غلام زادے تھے کہ زید ابن حارثہ بھی حضور کے غلام تھے اسامہ اور زید دونوں حضور کے بڑے پیارے تھے حضور کی وفات کے وقت اسامہ بیس سال کے تھے حضرت عثمان کی شہادت کے بعد آپ وادی قرآن میں رہے وہیں مصالحہ ہوا۔ بعض نے کہا کہ آپ کی وفات سلسلہ یحییٰ میں ہوئی ابن مسعود ابرہہ کہتے ہیں کہ یہ ہی قوی ہے

۲۱۔ ابی ابن کعب آپ انصاری تھے زید بن کعب دمی تھے آپ ان چھ صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے زمانہ نبوی میں قرآن مجید خط کیا اور ان خبایہ صحابہ میں سے ہیں جو زمانہ نبوی میں فتویٰ دیتے تھے صحابہ میں بڑے قاری تھے حضور انور نے آپ کی کنیت ابو النضر بھی تھی اور عمر فاروق نے ابو الطیف حضور انور نے آپ کو خطاب دیا سید انصار اور فاروق نے خطاب دیا سید المصلین کا آپ نے مدینہ منورہ میں سلسلہ انیس ہجری میں وفات پائی یعنی خلافت فاروقی میں۔

۲۲۔ اسامہ ابن شریک آپ دیہاتی ثعلبی ہیں کوفہ میں آپ کی امامت زیادہ مشہور ہوئی۔

۲۳۔ اٹمہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام ہیں آنا ذکر وہ۔

۲۴۔ ایفح ابن ناکور آپ خدا کے نام سے شہدہ ہیں یمن کے رہنے والے ہیں اپنی قوم کے سردار تھے

جب آپ ایمان لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو خط لکھا کہ اسود بن مہدی کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔ جنگ یتیمین میں امیر معاویہ کے ساتھ تھے اسی جنگ میں شہید ہوئے آپ کو انشرفی نے قتل کیا۔

۲۵۔ انجشہ آپ حبشی غلام تھے حضور انور کی خدمت میں رہتے تھے بڑے خوش آواز مدی خواں تھے ایک بار آپ سے ہی حضور انور نے فرمایا تھا کہ اسے انجشہ یعنی مدی یعنی گستاخ و دیر سے ساتھی کی مشیہاں ہیں آپ سے جو صحابہ ملے روایات ہیں۔

۲۶۔ ابوالامام باہلی آپ ابوالامام صدیق ابن جہلان باہلی ہیں اولاً مصر میں پھر مصر میں رہے وہاں ہی وفات پائی آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین شام صحابہ سے خالی ہو گئی سلسلہ آگیا نوے میں آپ کی وفات ہوئی۔

۲۷۔ ابوالامام انصاری آپ کا نام سعد ابن سبیل الکافیف ہے انصاری اسکا ہی گروائی کیفیت میں مشہور ہوئے حضور انور کی وفات سے دو سال پہلے پیدا ہوئے حضور نے آپ کا نام سعد اور کنیت ابوالامام رکھی حضور سے کچھ سہ دن کے بعد مت پیدا ہوئے تھے اسی دن بعض محدثین نے آپ کو نابی کہا ہے آپ مدینہ منورہ کے بڑے علماء میں سے تھے آپنے والدہ اور ابو سعید خدری وغیرہ صحابہ کے صحبت یافتہ ہیں ہاتھ سے سال عمر ہوئی سلسلہ میں وفات ہوئی۔

۲۸۔ ابوالولید انصاری آپ کا نام خالد ابن زید ہے آپ انصاری غزوہ ہیں۔ تمام جنگوں میں حضرت

علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے آپ کی وفات قسطنطنیہ میں ہوئی ہے اب استنبول کہتے ہیں سلسلہ میں آپ کی وفات ہے امیر معاویہ کے زمانہ میں جب یزید ابن معاویہ کی سرکردگی میں قسطنطنیہ پر تل گیا تو آپ اس لشکر میں تھے بیمار ہو گئے جب مرض زیادہ ہوا تو وصیت کی کہ جب میں وفات پاؤں تو میری میت اپنے ساتھ رکھنا۔ جب تم دشمن کے مقابل صف آرا ہو تو مجھے اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا آپ کی قبر قسطنطنیہ کے شہر ہناو کے پاس ہے اب تک مشہور ہے اس قبر کا اب تک بہت ہی احترام ہے لوگ آپ کی قبر کی برکت سے شفا حاصل کرتے ہیں انہیں شفا ملتی ہے آپ بہت حضرات نے احادیث روایت کیں۔

خیالی دھمے کہ آپ اکی مدینہ منورہ میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے بڑاں ہیں (مترجم)

۲۹۔ ابوالامام خزرجی آپ صحابی ہیں آپ کا شمار اہل حجاز میں ہوتا ہے آپ سے ابوالخضر نے احادیث نقل فرمائیں حالات زندگی معلوم نہیں ہو سکے۔

۳۰۔ امیر ابن خلفی آپ بنی خزاعہ سے ہیں ازدی ہیں۔ آپ کا شمار مدینہ والوں میں ہوتا ہے آپ سے ایک حدیث کھانے کے متعلق مروی ہے جسے آپ کے پیغمبر شفی بن عبد الرحمن نے روایت کیا۔

۳۱۔ امیر ابن صفوان آپ امیر ابن خلف کے پوتے ہیں بھی ہیں آپنے والد صفوان سے احادیث روایت فرماتے ہیں۔

۳۲۔ ابوالامام اہل آپ صحابی ہیں آپ نے ہی مذہبی

۳۔ امیر ابن عبد اللہ آپ امیر ابن عبد اللہ ابن خالد ابن اسید ہیں کی ہیں فقہ ہیں غرامان کے حاکم رہے شہر اسی میں وفات پائی۔

۵۔ اسلم آپ کی کنیت ابو خالد ہے حضرت عمر فاروق کے آزاد کردہ غلام ہیں حبشی تھے آپ کو شہر گیارہ میں حضرت عمرؓ نے حکم ظفر میں غریبا ایک سوچوہہ ہمیں مکر پوئی مروان ابن مکر کی حکومت میں وفات پائی۔

۶۔ اذرق بن قیس آپ حادثی ہیں تابعی ہیں بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے۔

۷۔ باعش آپ کا نام سلیمان ابن ہبران ہے اسدی ہیں کابی ہیں قبیلہ بنی اسد کا ایک تبدلہ ۶ ساٹھ برس عمر ہوئی آپ کی ولادت مقام رے میں ہوئی۔ وہاں سے کوفہ لاکر آپ کو ایک کابی آدمی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ آپ مشہور محدث بھی ہیں قادری بھی آپ سے ایک خلعت نے علی بن فضال سے لے لی تھی ایک سواٹا لیس میں وفات ہوئی ملار کوفہ اکثر آپ کے شاگرد ہیں۔

۸۔ اعراب آپ کا نام عبدالرحمن ابن ہرمزدانی ہے شیخ شمس کے آزاد کردہ غلام ہیں مشہور ثقہ تابعی ہیں مقام اسکندریہ میں شہر ایک سو بیس میں وفات پائی۔

۹۔ اسود آپ اسود ابن ہلالی عمار ہیں حضرت عمرو ابن سعد اور ابن مسعود سے ملاقات بھی ہے اور انہیں اخذ روایات بھی مشہور ہیں اسی میں وفات ہوئی۔

۱۰۔ ابو اییم ابن مسرہ آپ طائف کے رہنے والے ہیں تابعی ہیں فقہ ہیں۔

کئی کو خاوش رہی تھے دورہ کردہ کو صوبہ میں کھڑے رہیں گے مابین درمیان میں حضورؐ نے اسی کو توڑنے کا حکم دیا فریاد کر بیٹھو کلام کروادہ صابہ کو حضرت ابن عباسؓ سے دعا کرتے آپ سے احادیث لیں۔

۱۱۔ ابی الہم آپ کا نام خلف ابن عبد اللہ ہے یا عبد اللہ ہے فزاری ہیں، چونکہ آپ گوشت دھنا نہیں کھاتے تھے اسی لئے آپ کا لقب ابی الہم ہوا یعنی گوشت کے انکار ہی یا اپنے زمانہ جاہلیت میں بتوں کے نام پر ذبح کردہ گوشت کھانی نہ کھایا غزوہ تبوک میں شہید ہوئے۔

## الف۔ تابعین عظام

۱۔ اوس قرنی آپ اوس ابن عامر ہیں کنیت ابو عمرو ہے قرنی پوچھیں کا ایک شہر ہے وہاں کے رہنے والے ہیں حضورؐ اور کارنامہ پایا مگر دیکھ کر کے حضورؐ اور نے آپ کے مدینہ منورہ آنے کی بشارت دی تھی حضرت عمر فاروقؓ اور دوسرے صحابہ سے ملاقات ہے مگر شیعہ ابن ابی نعیمؓ سے بھی مشہور تھے شہر مدینہ میں جنگ صفین میں حضرت علیؓ کے ساتھ شریک ہوئے۔

۲۔ ابان ابن عثمان آپ حضرت عثمان غنیؓ کے فرزند ہیں قرشی ہیں تابعی ہیں آپ سے بہت احادیث مروی ہیں نیز ابن عبد اللہؓ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

۳۔ ابوب ابن موسیٰ آپ ابوب ابن موسیٰ ابن عمرو ابن سعید ابن عامرؓ ہیں اموی ہیں بڑے فقیہ تھے شہر ایک سو بیس میں وفات ہوئی۔

۱۱۔ ملاقات ہے مشہور محدث ہیں حضرت عثمان کے خلیفہ بننے کے دو سال بعد پیدا ہوئے۔ ۱۲۔ ایک سو اتیس ہجری میں وفات ہوئی رضی اللہ عنہم۔

۱۵۔ ابواسحاق ابن مویٰ آپ انصاری مدنی ہیں بعد کوفہ میں۔ چہ بعد از میں حضرت سفیان ابن عیینہ وغیرہم سے فخر حدیث حاصل کیا سکنہ دوسو و چالیس میں کوفہ میں وفات پائی۔

۱۸۔ ابوالبرکات اشجلی آپ انصاری ہیں آپ سے یحییٰ ابن کثیر نے روایت کی۔

۱۹۔ ابوالاسمعیل آپ کا نام اسماعیل ابن خلیفہ طائی ہے سکنہ ایک سو و پچاس میں وفات ہوئی۔

۲۰۔ ابویوب مراغی آپ ثقیلی ہیں حضرت جریر بن اوداہ پرہ سے روایات ہیں رضی اللہ عنہم۔

۲۱۔ ابوالاحوص آپ کا نام عوف ابن مالک ابن فضلہ ہے اپنے والد اور حضرت ابن مسعود وغیرہم سے روایات ہیں۔

۲۲۔ الاحوص آپ ابن جواب ہیں ابی کوفہ سے ہیں آپ سے علی ابن مدینی نے روایات ہیں سکنہ دو سو و پچاس میں وفات ہوئی۔

۲۳۔ ابوالاحوص آپ کا نام سلام ابن سلیم حافظ ہیں آپ سے چار ہزار احادیث مروی ہیں تقریباً سکنہ ایک سو و پچاس میں وفات ہوئی۔

۲۴۔ ابی ابن خلف اس کا بھائی امیر ابن خلف ہے یہ ابن وہب کے برادر ہیں ان کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن اپنے ہاتھ سترہ لہن سے قتل کیا

۱۱۔ ابوالبرکات ابن عبد الرحمن آپ کے دادا کا نام عوف ہے ابوالبرکات کی کنیت ابواسحاق ہے نہ ہری خراشی ہیں یحییٰ بن حضرت عرفان بن ابی سلمہ سے ملاقات ہوئی سکنہ چھپانے میں وفات ہوئی پچاس سال عمر پائی۔

۱۲۔ ابوالبرکات ابن اسماعیل آپ اشجلی ہیں آپ دن کے دورہ دارورات کے شب بیدار تھے دار حطی وغیرہ نے کہا کہ آپ متروک الحدیث ہیں سکنہ ایک سو پچاس میں وفات پائی۔

۱۳۔ ابوالبرکات ابن فضل آپ بخاری ہیں محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں آپ سے حضرت عیسیٰ ابن ابی نعیم وغیرہ نے احادیث ہیں۔

۱۴۔ اسماعیل ابن عبد اللہ آپ انصاری ہیں مدنی تابعی ہیں امام مالک آپ کو بیت سے محدثین پر ترجیح دیتے تھے آپ نے سکنہ ایک سو و پچاس میں وفات پائی۔

۱۵۔ اسماعیل ابن راہویہ آپ کی کنیت ابویعقوب ہے نام اسماعیل ابن ابوالبرکات ہیں گے مشہور ہیں ابن راہویہ سے مسلمانوں کے مضبوط ستون اسلام کی پختگی ہوئی لسانی محدث فقیر مفتی مسیح حافظہ والے ہیں صفات کے جامع طلب علم کے لئے خراسان عراق کمازیرین۔ شام کے سفر کے پھر وفات تک نبی شریف میں رہے ۳۷ چھتر سال عمر ہوئی سکنہ میں وفات ہوئی۔ آپ کے فضائل شمار سے باہر ہیں بخاری مسلم ترمذی وغیرہ محدثین نے آپ سے روایات ہیں۔

۱۶۔ ابواسحاق سبیعی آپ کا نام عمرو بن جسد اللہ سبیعی ہے بھائی کوئی ہیں حضرت علی ابن عباس وغیرہم

اس پر بھی ملایا ان دنوں کے نام تائین کی  
خبرست میں نہیں آگیا ہے (مترجم)

## الف. صحابیات

۱۔ اسماء بنت ابوبکر الصدیق آپ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں حضور انور کی سال آپ کے لقب بنت النخلاقین یعنی دو گنبد والی ہے کیونکہ ہجرت کی رات آپ نے اپنے گنبد کے درگھوڑے کے ایک گھوڑے سے حضور انور کے سفر کا لشکر باندھا تھا۔ دوسرا گھوڑا اپنے آسمانی میں رکھا یا دوسرے سے حضور کے سفر کا مشیزہ باندھا آپ حضرت عبداللہ ابن زبیر کی والدہ ہیں مگر منکر میں ایمان لائیں آپ سے پہلے صرف سترو آدمی ایمان لائے تھے آپ اطہر و پیر و سرزمین اپنی ہمیشہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دس سال بڑی ہیں اپنے فرزند عبداللہ ابن زبیر کی شہادت سے دس دن بعد وفات ہوئی ان کے موصی سے اترنے کے بعد ستو برس عمر ہوئی شش ہجرت میں مگر منکر میں وفات ہوئی رضی اللہ عنہا۔

۲۔ اسماء بنت عقیس آپ حضرت جعفر ابن ابی طالب کی زوجہ ہیں اپنے غاوند کے ساتھ بیٹے جعفر کی طرف ہجرت کی وہاں بھی آپ کے بیٹے محمد جواد اللہ عنہ پیدا ہوئے پھر مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئیں حضرت جعفر کی شہادت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق نے آپ سے نکاح کیا ان سے محمد ابن ابوبکر پیدا ہوئے حضرت ابوبکر صدیق کی وفات کے بعد حضرت علی کے نکاح میں آئیں ان سے بھی ابن علی پیدا ہوئے آپ سے سنت صحابہ نے روایات لی ہیں۔

۳۔ انیس بنت خبیص آپ انصار ہیں صحابہ ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے آپ کے بھائی خبیص ابن جسد الرنن نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

۴۔ امیر بنت رقیقہ آپ کے والد عبداللہ جہاد رقیقہ بنت خریجہ آپ کی والدہ ہیں آپ کی والدہ نبویہ خدیجہ کی بہن ہیں آپ اہل عینہ سے ہیں۔

۵۔ نامہ بنت ابوالعاص آپ ابوالعاص ابن ربیع کی بیٹی ہیں آپ کی والدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں حضرت فاطمہ زہرا کی وفات کے بعد حضرت علی نے آپ سے نکاح کیا حضرت فاطمہ زہرا نے وصیت کی تھی کہ میری جگہ ابی جہاں امیر سے نکاح کرنا یہ نکاح زبیر ابن عوام کے اہتمام سے ہوا رضی اللہ عنہا۔

## ب۔ صحابہ کرام

ابوبکر الصدیق آپ کا نام شریف جواد ابن عثمان الدارقماذی ابن عامر ابن عمرو ابن کعب ابن سعد ابن تیم ابن مرہ ہے یعنی ساتویں والدہ مرہ میں حضور سے بنے ہیں۔ آپ کا لقب صدیق بھی ہے فقیہ بھی حضور نے منسوب کیا کہ جسے آگ دوزخ سے فقیہ دیکھتا ہو وہ ابوبکر کو دیکھے حضور انور کے ساتھ تمام فرائض میں شریک ہوئے زمانہ جاہلیت اور اسلام میں بھی حضور انور سے لگے ہوئے آپ سب سے پہلے مومن ہیں قدرت خدا ہے کہ آپ کی کنیت ابوبکر ہے یعنی اولیت والے ابو یعنی والے بکر معنی اولیت بخیر او بکرہ و اصیلا آپ ایمان۔ ہجرت بعد



رسول وفات و طبرہ صلب میں اول ہی رہے (مترجم)  
 آپ سینہ دنگ لے بلا بدن چکے رخسار سے چہرہ پیر گئیں  
 ظاہر انگلیں کچھ دھنسی ہوئی پینا کی کچھ اور جبری ہوئی  
 جندی اور دھڑکا خضاب چلاتے تھے کب خود صحابی  
 ہی والدین صحابی ہیں ساری اولاد صحابی ہوتی۔  
 پرنے فاسی نواسے صحابی کسی صحابی کو یہ شرف حاصل  
 نہیں جیسے یوسف علیہ السلام چار پشت کے نبی ہیں۔  
 گردہ انبیاء میں صرف آپ کو یہ شرف حاصل ہے والدہ  
 جماعت صحابہ میں آپ ہی ہیں چار پشت کے صحابی ہیں  
 آپ کی ولادت مکہ معظمہ میں واقعہ قبل کے دو سال چار ماہ  
 بعد ہوئی عزیز منورہ میں پائیس ہادی آنحضرت تیرہ مکمل  
 کی رات مغرب ستارہ کے دریاں آپ کی وفات ہوئی۔  
 تسلط رسالت عمر ہوئی آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو غسل  
 آپ کی پیری اسادنت میں نے دیا اور نماز حضرت عمر  
 نے پڑھائی آپ کی خلافت دو سال چار ماہ ہے آپ سے  
 جنت خضوری احادیث ہر دیکھ کر آپ کی حیثیت شریف  
 حضور کے بعد میں تھوڑی ہے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ابو بکرؓ آپ کا نام یقین ابن عمارؓ ابن کعبہ ہے یقینی  
 ہیں آپؓ فزودہ طاقت کے متوجہ ایک کنوئیں کی رسی کے  
 ذریعہ جسے عرب میں بکرہ کہتے ہیں ٹھک کر حضور انور کی  
 خدمت میں پہنچے حضور انور نے فرمایا تم ابو بکرؓ  
 یعنی رسی والے ہو آپؓ غلام تھے حضور نے آپ  
 کو آزاد کیا بصرہ میں قیام رہا وہاں ہی وفات ہوئی۔  
 ۳۳؎ انجاس میں ولادت ہوئی۔

ابو بکرؓ آپ کا نام فضل ابن عبید ہے اسی میں پرانے

صلبان ہیں جہاد ان خلل کو حضور کے حکم سے آپ نے مکمل  
 کیا تھا حضور انور کی وفات تک ہر غزوہ میں حضور کے  
 ساتھ ہے پھر بعد وہ چلے گئے خواصان کے غزوہ میں شریک  
 ہوئے مقام مرو میں آپ کی وفات ہوئی شہرہ ساڑھیں۔  
 ابو بکرؓ آپ کا نام بانی ابن نیار ہے سترہا جوں کے  
 ساتھ دوسری بیعت حشر میں شریک ہوئے بعد غزوہ خدرات  
 میں شرکت کی آپ حضرت بلال ابن عازب کے مامول ہیں  
 آپ کی اولاد کوئی نہیں شروع زمانہ امیر مہادیہ میں وفات  
 پائی تمام جنگوں میں حضرت علیؓ کے ساتھ رہے۔  
 ابو بکرؓ آپ کا نام عبد ابن اسید ہے یقینی میں پرانے  
 مومنین سے ہیں غزوہ مدینہ میں آپ کا ذکر آتا ہے۔  
 حضور کے زمانہ حیات میں ہی وفات پا گئے تھے۔  
 ابو بکرؓ آپ کا نام عبد بن بھرہ عفا دی ہے۔  
 ابو البشیر آپ کا نام قیس ابن عبید ہے انصاری الدنی  
 ہیں ابن عبد البر نے استیعاب میں فرمایا کہ ان کے نام کا  
 یقینی علم مذہب سے کہ آپؓ صحابی ہیں آپ سے ایک جماعت  
 نے احادیث ہیں۔ بہت لمبی عمر پائی جنگ حرا کے  
 بعد وفات ہوئی۔

ابو البداح آپ کا نام غالبہ ماصم ابن عدی ہے۔  
 بعض کے خیال میں ماصم کے بیٹے کی کنیت ابو البداح ہے  
 ان کی کنیت ابو عمرو ہے بعض نے آپ کو تابعی مانا  
 ہے مگر قوی ہے کہ آپؓ صحابی ہیں شہرہ ایک سو  
 سترو میں وفات پائی چار دہائی سال عمر ہوئی۔

برادر ابن عازب آپ کی کنیت ابو عاصد ہے۔  
 انصاری عادی ہیں مسئلہ جو میں کو نہ پہنچے اور

جس موجود تھے مدینہ منورہ کے باشندے تھے پھر عمرو  
پہلے گئے وہاں سے خراسان کے جہاد میں گئے وہاں ہی شہید  
ہوئے یعنی بزرگ ابن مسعود کے زمانہ میں مسلمین وفات  
ہوئی عمرو میں آپ کی خبر خریفہ ہے۔

بشیر ابن عبد آپ ابن خصامیر کے لقب سے مشہور ہیں  
خصامیر آپ کی نان ہیں جن کا نام کتبہ ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

بسران ابن اسحاق آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے  
اور آپ کے باپ کا نام حمیرا بن فرسخی ہے۔ بعض  
علاء فرماتے ہیں کہ آپ نے حضور انور کا فرمان عالی  
نہیں سنا کہ اس زمانہ میں آپ بیت چھوٹے تھے مگر  
ابن شام کہتے ہیں کہ سنا ہے واقدی فرماتے ہیں۔ کہ  
حضور انور کی وفات سے دو سال پہلے پیدا ہوئے  
آخری عربی جہاد الحواس ہو گئے تھے امیر معاویہ کے  
زمانہ میں وفات پائی۔

بیل ابن ورقاء آپ غلامی ہیں آپ جنگ صفین کے  
موقعہ پر قتل کئے گئے آپ کو خود آپ کے بیٹے نے قتل  
کیا بعض نے فرمایا کہ حضور انور کے زمانہ میں قتل کئے گئے  
آپ کے بیٹے کا نام جہاد ہے۔

ابنا بسران دونوں بیلوں کا نام عطیمہ اور جہاد  
ہے۔ ان کا بیان عین کی تحقیق میں آدھے کا ان سے صرف  
ایک حدیث کجور کمن کے ساتھ کھانے کے متعلق  
مروی ہے۔

بیاضی آپ بیاضہ ابن عامر کی اولاد ہیں آپ کا نام  
جہاد ابن جابر ہے صحابی ہیں۔

حضرت علیؑ کے ساتھ جنگ جمل میں اور خود نہروان  
میں شریک ہوئے مصعب ابن زبیر کے زمانہ میں گرفتار  
میں وفات پائی۔

بلال ابن رباح آپ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے آزاد  
کردہ غلام ہیں سب سے پہلے کہ منظر میں آئے اپنا اسلام  
ظاہر کیا مدینہ منورہ تمام غزوات میں شامل ہوئے آخر میں  
شام میں رہے آپ کی اولاد کوئی نہیں آپ سے صحابہ  
و تابعین کی جماعت نے روایات میں شریک ہیں  
دشمن میں وفات پائی باب العنبر میں وفات ہوئے۔

ہبہ تربیٹہ سالی عمر ہوئی۔ بعض نے کہا کہ صہبہ میں وفات  
ہے باب ابیہ میں آپ کی قبر ہے مگر پہلی بات قوی ہے  
حرم احمد یہ کہتا ہے کہ بغیر نے دمشق میں آپ کی قبر  
انور کی قربت کی ہے لیکن سیکڑ کی قبر سے متصل ہے  
آپ نے اسلام کی خاطر اپنے پہلے مرثی امیر ابن خلف  
کے ہاتھوں بہت تکلیف برداشت کیں امیر جمعی خود  
اپنے ہاتھوں سے آپ کو طرح طرح کی ایذاؤں دیتا تھا  
اشک شام کو دوسروں وغیرہ بد رفتاریوں کے ہاتھوں  
پیدا کی اور حضرت بلالؓ کے ہاتھوں جہنم میں پہنچا حضرت  
عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ ابو بکرؓ سے سید ہیں انہوں نے  
ہمارے سید کو آزاد فرمایا۔

بلال ابن عمارت آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے  
مزی ہیں آپ اشعر ہیں رہے آٹھ سال عمر ہوئی مسلمین  
وفات پائی۔

بریدہ ابن حبیب آپ اسلی ہیں غزوہ بدر سے پہلے  
ایمان لائے مگر اس میں شریک نہ ہوئے قبلہ الرضوان

## ب۔ تابعین عظام

بلال ابن رباحؓ آپ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید کے ہوتے چھ ماہی بیسار زید کے بیٹے ہیں مگر۔ زید زید ابن عمارؓ نہیں۔ وہ دونوں حضرات صحابی ہیں۔ اور غلام تالی ہیں۔

بلال ابن عبد اللہؓ آپ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کے بیٹے ہیں قرشی ہیں۔ غلامی ہیں نقد اور مقبول الحدیث ہیں۔

بشر ابن مہجنؓ آپ ولیبی مجازی ہیں ابن مسعودؓ نے آپ کو صحابی کہا ہے امام بخاری و ترمذی نے انہیں تابعی قرار دیا ہے۔ آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے۔

ہزبان حکیمؓ آپ ہزبان حکیم ابن معاویہ ابن جعدہؓ ہیں تھیری بصری ہیں آپ کے متعلق علماء میں اختلاف رہا بخاری مسلم نے آپ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

بشر ابن مردانؓ آپ مردان ابن مکہ کے بیٹے ہیں بصری ہیں ترمذی ہیں عبد الملک ابن مردان کے صحابی ہیں اس کی طرف سے آپ عراق کے حاکم رہے۔

بشر ابن رافعؓ آپ نے یحییٰ ابن کثیر وغیرہ سے احادیث نقل کی ہیں انہیں نے آپ کو قوی کہا۔

بشر ابن ابی مسعودؓ آپ کے والد ابو مسعود بصری ہیں صحابی ہیں آپ سے بہت سے محدثین نے روایات لیں۔

بشر ابن میمونؓ آپ نے اپنے چچا اسامہ ابن اشدی سے احادیث روایت کیں۔

مجاہد ابن عبدہؓ آپ قسیمی ہیں مزدہن معاویہ کے نائب تھے کئی ہیں نقد ہیں ابی بصرہ ہیں آپ کا شمار ہے عمران ابن حصین سے روایات میں۔

ابو بردہؓ آپ کا نام عامر ابن عبد اللہ ابن قیس ہے۔ یعنی ابو بردہ اشجری کے بیٹے ہیں کہ عبد اللہ ابن قیس ابو سہل اشجری کا نام ہے آپ حضرت علیؓ کے ساتھ رہے قاضی شریح کے بعد کوفہ کے قاضی رہے مجاہد ابن یوسف نے آپ کو مقبول کیا۔ اپنے والد اور حضرت علیؓ سے احادیث نقل کیں۔

ابو بکر ابن عیاضؓ آپ اسدی ہیں علماء مدینہ میں سے اعلیٰ درجہ کے عالم ہیں چھارے سال عراقی۔ ششہ ایک سو تیرہ ہیں آپ کی وفات ہوئی۔

ابو بکر ابن عبد الرحمنؓ آپ قزوینی ہیں تابعی ہیں حضرت عائشہؓ اور ابو ہریرہؓ سے احادیث میں۔

ابو بکر ابن عبد اللہ ابن زبیرؓ آپ کا ذکر میں کی گئی ہے انہیں آدھے کا آپ حمیدی ہیں امام بخاری کے دوست ہیں۔

ابو النعمانیؓ آپ کا نام سیدانؓ فرزند ہے آپ نے چاند دیکھنے کے متعلق حدیث روایت کی۔

## ب۔ صحابیات

ہریرہؓ آپ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لڑکی ہیں حضرت عائشہ صدیقہؓ ابن عباسؓ عودہ ابن زبیر سے روایات میں۔

مترجم کہتا ہے کہ آپ کے فضائل بہت ہیں۔ حضرت

## ت۔ تابعین کرام

ابو نعیم آپ کا نام طریف ابن خالد بھی ہے یمن کے باشندے تھے پھر اجروہ میں رہے آپ نے بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے ششدر پچانوے میں وفات پائی۔

## ث۔ صحابہ کرام

ثابت ابن قیس ابن شماس آپ انصاری غزوی ہیں احد اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے منعم الشان صحابی ہیں آپ کے لئے حضور انورؐ نے جنت کی گواہی دی حضور انورؐ کے غلیب تھے ستر بارہ ہجری میں غزوہ یمامہ میں شہید ہوئے جو عہد مصطفیٰ میں ستر کذاب سے ہوا۔

ثابت ابن ضحاک آپ کی کفایت ابوریہ ہے انصاری غزوی ہیں یمن میں حبشہ الرضوان میں حضور انورؐ سے بیعت کی وادھان زہر میں وفات ہوئی۔

ثابت ابن ودداح آپ انصاری ہیں آپ غزوہ احد میں خالد ابن ولید کے برہے سے شہید ہوئے بعض مورخین کا قول ہے کہ آپ نے پندرہ وفات پائی واللہ ورسولہ اعلم۔

ثوبان آپ ثوبان ابن کثرہ ہیں کفایت ابو عبد اللہ ہے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید کر آزاد کر دیا آپ حضور انورؐ کی وفات تک سفر و حضر میں حضور کے ساتھ رہے۔ پھر شام کی ہستی مدینہ قیام مدینہ واپس سے حصے لئے ششدر چار میں واپس ہی وفات پائی آپ سے

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بیعت کے موقع پر آپ نے نہایت نفیس طرح پاکدامنی بیان فرمائی آپ کے فدویہ میں تھی مسائل ثابت ہوئے۔

جسرہ آپ جسرہ بنت صفوان ابن فوہل ہیں قریشی اصحابہ ہیں مدثران فوہل کی بیٹی ہیں۔

نجمہ آپ غزویہ ہیں صحابہ ہیں آپ نے اپنے والد سے بھی روایات ملی ہیں۔

ام بخیرہ آپ کا نام حارثہ بنت بزاز ابن سکن ہے انصاریہ ہیں اصحابہ بنت زید کی بہن ہیں۔

بناتہ حق ہے کہ آپ تابعین ہیں بعد الرحمن ابن حبان کی اولاد کردہ فوہلی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ سے روایات ملتی ہیں۔

## ت۔ صحابہ کرام

تیسم داری آپ کا نام تیسم اوس ہے تیلہ بنی ہرہ لولہ سے ہیں پہلے یمنائی تھے ششدر نو میں اسلام لائے آپ ایک رکعت میں تسکون مجید ختم کرتے تھے کبھی ایک آیت بار بار پڑھتے تھے کہ ایک رکعت میں سو بار جو جہان تھا۔ آپ ایک رات سو گئے سنی کہ تہجد نہ پڑھ سکے تو اس کے کفارہ میں ایک سال تک نہ سوئے تمام رات عبادت ہی کرتے رہے اذ لا عینہ منورہ میں رہے پھر حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد شام منتقل ہو گئے وہاں ہی وفات پائی صلب سے پہلے مسجد نبویؐ میں پڑا تھا سے بدوشی آپ ہی نے کی آپ نے دجال اور ہارسا کا واقعہ حضور اکرمؐ سے بیان کیا

بچپن میں وفات ہوئی۔

## ج۔ صحابہ کرام

جابر ابن عبد اللہ۔ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہیں مکی ہیں بہت احادیث آپ سے مروی ہیں آپ ہمد و مدحہ اشارہ عزرات میں شریک ہوئے حضور انور کی وفات کے بعد شام و مصر میں گئے۔ آخر نابینا ہو گئے تھے۔ آپ کی عمر پندرہ سو سال ہوئے ششہ جو ہجر میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ آپ مدینہ منورہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین مدینہ صحابی سے خالی ہو گئی۔

جابر ابن کمرہ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے عامری ہیں حضرت سعد ابن ابی وقاص کے ہمارے ہیں کہ فرمایا قیام دہا وہاں ہی وفات ہوئی۔ ششہ جو ہجر میں وفات ہے۔ ایک جماعت نے آپ سے احادیث ہیں۔

جابر ابن عقیق آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہیں ہمد و مدحہ تمام غزوات میں شامی ہوئے۔ ۹۱ سال عمر ہوئی ششہ میں وفات ہوئی۔

جہار ابن محضر آپ انصاری ہیں بیعت عقبہ اور غزوہ ہمد و مدحہ تمام غزوات میں شامی ہوئے بیعت عقبہ میں آپ شتر میں سے لیک تھے۔

جہر ابن عبد اللہ آپ کی کنیت ابو عمرو ہے۔ حضور انور کی وفات کے سال آپ ایمان لائے خود فرمایا ہے کہ میں وفات سے چالیس دن پہلے ایمان لایا آخر میں کہ فرمایا رہے ہر برکتی قرین میں وفات ہائی ششہ کیا دن

بہت لوگوں نے احادیث ہیں۔

شامہ ابن اشمال آپ مکی ہیں بیٹے بنی ضیلہ سے ہیں محاصرہ واول کے سردار آپ حضور انور کی خدمت میں قید کر کے لائے گئے انہیں حضور نے چھوڑ دیا آپ چلے گئے پھر غل کر کے کپڑے دھو کر حضور انور کی جنگاہ میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے۔

ابو غلبہ آپ کا نام جرم ابن ناشب ہے آپ مکی ہیں بیتہ انصاری میں حضور سے بیعت کی حضور نے آپ کو آپ کی قوم کے پاس تبلیغ اسلام کے لئے بھیجا۔ ساری قوم آپ کی تبلیغ سے مسلمان ہو گئی آخر میں شام میں رہے ششہ ہجر میں وہاں ہی وفات پائی۔

## ث۔ تابعین عظام

ثابت ابن صغیفہ آپ کی کنیت ابو مزہ ہے کوئی ہیں امام محمد ابن باقر سے روایات ہیں ششہ ایک سوال میں میں وفات پائی۔

ثابت ابن المسلم آپ کی کنیت ابو مصعب بنانی ہیں تابعی ہیں اہل بصرہ سے ہیں مشہور محدث ہیں حضرت انس کے ساتھ چالیس سال رہے پچاس سال عمر پائی ششہ ایک سو تیس میں وفات ہوئی۔

ثمامہ ابن حزن آپ قشیری ہیں آپ نے متعدد صحابہ سے ملاقات کی ہے جیسے حضرت عمر ابو عبد اللہ انصاری اور ابو الدرداء اور عائشہ صدیقہ۔

ثور ابن یزید آپ قبیلہ غمیلہ سے ہیں شامی ہیں۔ حضرت خالد ابن ولید سے ملاقات ہے ششہ ایک سو

میں وفات ہے۔

جندب ابن جندب اشقر آپ عبد اللہ ابن سفیان کے بیٹے ہیں، پہلی عقیقہ میں، عقیقہ کبیل کا ایک خاندان ہے، اشقر عبد اللہ ابن زبیر کے چار سال بعد وفات پائی۔

جمہور ابن عظیم آپ کی کنیت ابو جبر ہے، قرشی قریش ہیں۔ فتح مکہ سے پہلے ایمان لائے، مدینہ منورہ میں رہے، ششہ جون میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

جریر ابن خویلد آپ اصلی مدنی ہیں، سفر والوں میں سے ہیں، ششہ اکشر میں وفات ہوئی۔

جعفر ابن ابی طالب آپ ہاشمی و مطہی ہیں، حضرت علی مرتضیٰ کے بڑے بھائی آپ کا لقب ذوالجناحوں میں ہے، یعنی دو پر والے اور طیارہ کی طرح یعنی اُڑنے والے آپ انیس لوگوں کی مدد لی، ان لائے یعنی بیسیویں برس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دس سال بڑے ہیں۔ صحت و سیرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہت آپ سناٹے کے بیٹے عبد اللہ ابن جعفر اور دوسرے بہت صحابہ نے اعادہ بیت روایت کی، کنائس مال عمرانی شدہ، آخر ہجری غزوہ موتہ میں اس طرح شہید ہوئے کہ آپ کے جسم شریعت کے سامنے والے صحیحہ میں فوسے زخم تھے، تلواروں کی نبروں کے مترجم کہیں ہے کہ آپ کی شہادت کی خبر حضور انور نے مدینہ منورہ میں دی کہ، کھجور کے آسوا حواشی تھے اور خبر شہادت دے رہے تھے۔ آپ نے مدینہ منورہ میں نماز جنازہ اور بعد نماز دعا و شرف فرمائی، آپ کے نفعی بیت ہیں، ان چاروں سے ایک ایک کی نائیدادیت حاضر کی گئی۔

سہاروہ آپ کا نام بشران عمرو ہے، چاروں و لقب ہے

عبدی ہیں، ششہ نویں حضور انور کی خدمت میں وفد عبد القیس میں حاضر ہوئے، بعد ازاں مصر میں رہے۔ اور فارس میں قتل کئے گئے، ششہ ایکس خلافت فاروقی میں آپ کی شہادت ہوئی۔

جندب ابن حارثہ آپ بھی ہیں اور زبیر ابن حارثہ کے بھائی ہیں، زبیر سے بڑے ہیں، زبیر کو حضور نے اپنا بیٹا بنایا تھا۔

ابو جہیم آپ کا نام ابو جہیم ہے، بعض نے فرمایا کہ عبد اللہ ابن حارثہ ابن عمر ہے، صحابی ہیں۔ انصاری ہیں۔

ابو جہیم آپ کا نام وہب ابن عبد اللہ ہے، ماری ہیں، کوفہ میں رہے، عمر صحابہ میں سے ہیں، آپ کے بڑے بیٹے حضور انور کی وفات پر کئی ششہ چتر میں کوفہ میں وفات ہوئی، صحابی ہیں، کیونکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو کھات تیرہ روزہ ہوئی دیکھا۔

ابو جہیم آپ انصاری ہیں، آپ کے نام میں اختلاف ہے کہ صحابہ ابن سارہ ہے یا جندب ابن سارہ یا کچھ اور آپ شام میں رہے صحابی ہیں۔

ابو الجعد بعض نے فرمایا کہ یہ بھی آپ کا نام ہے، بعض نے کہا کہ آپ کا نام وہب ہے۔

ابو جندب آپ بیل ابن عمر قرشی ماری کے بیٹے ہیں، کوفہ میں ایمان لائے، آپ نے پاؤں میں بیڑوں ڈال دیں۔ آپ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر انہیں بیڑوں میں اپنے کو حضور انور تک پہنچایا، پھر آپ کے محبوب واقعات ہوئے۔ خلافت فاروقی میں وفات پائی۔

ابو جہیم آپ کا نام ماری میں مدینہ ہے، مدنی قرشی ہیں

ابو الجوزیہ آپ کا نام خنان ابن صفاف ہے۔ جبری  
ایں بہت محلہ سے ملاقات ہے۔

ابو الجوزیہ آپ کا نام اوس ابن عبداللہ ہے۔ رازوی  
ایں بھری ہیں مشہور تاسی میں قتل کئے گئے۔

جزہ ابن معاویہ آپ تسی ہیں آپ سے کمالہ وغیرہم نے  
اعادیت روایت کیں۔

یحییٰ ابن کثیر آپ تسی ہیں ابن کوفہ سے ہیں حضرت عمرہ  
عائشہ صدیقہ وغیرہم سے اعادیت نہیں۔

ابن جریج آپ کا نام عبداللہ ابن عبدالعزیز ابن  
جرج ہے کئی ہیں آپ خود فرمایا کرتے تھے کہ میری طرح

عمر و دسروں نے جمع نہیں کیا مشہور ایک سہ پاس میں  
آپ کی وفات ہوئی۔

جبریل ابن تغیر یہ صحابی ہیں رازہ مالیت و اسلام  
دونوں پانے ابی شام کے ثقہ لوگوں میں سے ہیں مشہور

اسی جبریل میں وفات ہوئی یہی حضور راؤر کا رازہ  
بایا مگر ملاقات نہ ہو سکی۔

## ج۔ صحابیات

جویریہ آپ جویریہ بنت حارث ہیں مشہور پانچ جبری  
میں غزوہ مدینہ میں جسے غزوہ بنی مصطلق بھی کہتے ہیں۔

گزنارہ جو کہ انہیں اور حضرت ثابت امی قیس کے حقہ  
میں نہیں انہوں نے آپ کو کتاب کر دیا۔ حضور راؤر نے

آپ کی کتبت کا روپیہ ادا کر کے آپ کو آزاد کر کے آپ کے  
نکاح کر لیا لہذا آپ ام المؤمنین ہیں آپ کا پہلا نام تہرہ

تھا حضور راؤر نے بدلی کہ جویریہ نام رکھا آپ نے

حضور راؤر سے اس طرح سے کہہ دی سے  
فریدہ اپنی کتبت میں مشہور ہیں۔

ابو جری آپ کا نام عابر ابن یسہم ہے تسی ہیں بصرہ  
میں رہے بہت کم روایت آپ سے ہیں۔

ابو یحییٰ کتاب الزکاة میں ان کا ذکر آتا ہے نام اور  
حوالی کا پتہ نہیں۔

## ج۔ تابعین عظام

جعفر صادق آپ جعفر ابن محمد بن علی ابن حسین ابن  
علی ابن ابی طالب ہیں صادق لقب ہے ابو جعفر

کتبت ہے سادات اہل بیت سے ابی یحییٰ ابن سید  
ابن جریج، مالک ابن انس، سفیان ثوری، ابن جزیہ اور

اہم ابو یحییٰ سے روایات میں مشہور اس میں ولادت مشہور  
ایک سو اڑتالیس ہیں وفات ہے اڑتھالیس عمر ہوئی طبریز

منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں اپنے والد محمد باقر  
اور دادا امام زین العابدین کے پاس دفن ہوئے مخرج

نے نہایت کی ہے۔

جعفر ابن محمد آپ محمد ابن ابی عثمان کے فرزند ہیں  
طیلسی ہیں کتبت ابو الفضل مشہور دوسو بیاسی ہیں

وفات ہے۔

ابو جعفر قاری آپ کا نام یزید ابن تنفاح ہے قاری  
ہیں علی ہیں مشہور تابعی ہیں جعفر ابن میاشن کے

آزاد کردہ غلام ہیں۔

ابو جعفر آپ کا نام میران بڑیہ ہے سنی ہیں امامت  
صحابہ سے ملاقات ہے۔

شجرہ میں دفات ہے۔

حسن ابن علیؑ آپ کی کنیت ابو محمد ہے سبط رسول اللہ  
ریحانہ رسولید شہاب الہی جنت آپ کے القاب ہیں  
۱۵ رمضان ششمین ہجری میں آپ کی ولادت ہے شجرہ  
میں دفات جنت البقیع میں مزار مقدس ہے۔ ۱۰ پٹے والد  
ماجر مل رکنی کی شہادت کے بعد آپ غنیفہ ہو گئے  
پچاس ہزار سے زیادہ لوگوں نے موت پر آپ سے بیعت  
کی لیکن آپ نے مسلمانوں میں خونریزی و فتنے کرنے کے  
لئے امیر معاویہ کے حق میں خلافت سے دست برداری  
فرمائی یہ واقعہ ۱۵ ہند ہجری اولیٰ ملکہ امتا لیس کو  
ہوا قسرتیا چھ ماہ خلافت کی۔ آپ کی وفات نہر  
رکے جانے سے جولائی ۲۹ اتیس ہجری یا چار ربیع الاول  
شعبہ کی شب میں ہوئی اس کے متعلق اور بھی  
قول ہیں مگر جہد ام ربیع الاول قوی ہے و درجہ  
از کتاب ہشت بہشت

حسینؑ ابن علیؑ آپ کی کنیت ابو محمد اندر ہے۔ اور  
سبط رسول۔ ریحانہ رسول۔ شہاب الہی البتہ آپ کے  
القاب ہیں۔ آپ پانچ شعبان سنہ چار ہجری کو حضرت  
فاطمہ زہراؑ کے شک پاک سے پیدا ہوئے آپ حضرت حسن  
کی ولادت سے پچاس سات بعد حضرت حسین کی عداوت  
تھیں اور حضرت حسین کی شہادت و جہد مرم شجرہ اکشمہ  
بعد کے دن بعد زوال مقام کربلا میں ہوئی کہ بلا عراق میں  
کر رہے اور ملکہ کے درمیان مشہور ہوئی ہے آپ کو سنان ابن  
انسی ثقی نے باشرخی الجوش نے شہید کیا خلی ابن زبیر  
ابھی نے آپ کا سر ہدایت قر شریف سے جدا کیا پھر یہ جی

پیشہ سال گمر بنی۔ ربیع الاول ششمین ہجری نکالت  
ہوئی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

بعد امیر۔ آپ جو امر بہت واجب ہیں اسدیہ بھی مگر  
منظر میں ایمان ان میں حضور انور سے بیعت کر کے اپنی  
ساری قوم کو تیز دیا حضور کی خلافت میں رہیں۔

## ح۔ صحابہ کرام

حمزہ آپ عبدالمطلب کے بیٹے ہیں حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم کے چچا ہیں اور رضای بھائی بھی۔ کیونکہ قریش نے  
حضور کو بھی دودھ پلایا ہے اور آپ کو بھی آپ کی کنیت  
ابو عمرو ہے لقب اسدا شہادت کے دوسرے سال  
ایمان لائے آپ کے ایمان لانے سے اسلام کو بہت  
توت ملی خروہ بدیہی شریک ہوئے اور خروہ احد میں  
شہید ہوئے وحشی ابن حرب نے آپ کو شہید کیا  
حضور انور سے عرب چار سال زیادہ تھے۔ مختلف  
نہاؤں میں حضور نے اور حمزہ نے قویہ کا دودھ پیا  
ہے۔ حضرت علیؑ چچاں اور زید ابن عاصم نے آپ  
سے لعادیت لیں۔

حمزہ ابن عمرو آپ اسلمی ہیں ابی حمزہ سے ہیں انھی  
سال گمر ہوئی شجرہ اکشمہ میں دفات ہوئی۔

خلفہ ابن ابی یان آپ کی کنیت ابو جعد اندر ہے جس  
میں آپ کے والد کا نام بیل ہے بھائی القتب ہے۔  
حضرت علیؑ حضور انور کے صاحب اسرار و داد و ہر  
حضرت عثمانؑ کی شہادت کے پچاس دن بعد آپ کی  
دفات خلافت میں ہوئی ابی یان ہی آپ کی قبر مشرف ہے



بیٹے ہیں یعنی دو کھم این سفیان ہیں یا سفیان ابن حکم یعنی  
مدرشین فرماتے ہیں کہ آپ صابی ہیں مگر قوی ہے کہ آپ  
صحابی ہیں ابن عبد البر نے صحابی مانا ہے۔

حکم ابن عمرو آپ کو فغانی کہا جاتا ہے اس نے نہیں  
کہ آپ حبید بنی فغان سے ہیں بلکہ اس نے کہ آپ فغان  
ابن میل کے بھائی کی اولاد سے ہیں عمرو میں رہے  
مقام مرو میں وفات پائی۔ بعض کے نزدیک عمرو میں بیٹھ  
سال رہے وہاں ہی وفات ہوئی مگر مقام مرو میں حضرت  
بریدہ اسی کے ساتھ ایک جگہ میں دفن ہوئے۔

حفظہ ابن ربیع آپ تمیمی ہیں آپ کو کاتب کہا جاتا تھا  
کیونکہ آپ کاتب دہی رہے ہیں۔ حضور الوردی کے بعد آپ  
مکہ منظر چلے گئے وہاں سے مقام قرقر چلے گئے۔ وہاں ہی  
رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی آپ سے ابو عثمان  
اور زید ابن شمر نے امادہ میں۔

عاطب ابن ابی بلتعہ آپ کے والد کا نام عمرو ہے۔  
یادداشت ابو جعفر ان کی کنیت ہے عبد اور خندق وغیرہ  
میں شریک ہوئے پینیسٹ سال عمر باقی سنہ تیس میں مدینہ  
منورہ میں وفات ہوئی۔

حوا قصیدہ آپ سو واپس کعب کے بیٹے ہیں۔ انصاری  
حدیثی ہیں حبشہ کے برے بھائی ہیں مگر اپنے چھوٹے بھائی  
حبشہ کے بعد ایمان لائے غزوہ احد۔ غنوی اور بعد  
کے تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

جعیث ابن خالد آپ خزاعی ہیں فتح مکہ کے دن حضرت  
خالد کے ساتھ تھے اور حبید ہوئے آپ کے بیٹے ہشام  
نے آپ سے روایات ہیں۔

خولی میدان ابن نوا و گزرنہ کے پاس پیر پکا اور کچھ  
اشعار پر مکرر انعام کا طالب ہوا۔ ان اشعار کا ترجمہ یہ  
ہے میری رگاب سونے چاندی سے بھر دے کیونکہ گمراہی  
نے مجھے بادشاہ زادوں کو قتل کیا ہے۔ میں نے اسے  
تیری خاطر قتل کیا ہے جو ان آپ دونوں کی طرف سے  
اشرف ہے جس کا نسب بہتر ہے۔ حضرت حسینؑ کے  
ساتھ آپ کے خاندان کے معنی اولاد بھائی چھپتے تینس  
اشیا میں حبید ہوئے آپ شہادت کے وقت اٹھاون  
سال تھے آپ سے حضرت ابو ہریرہ - امام زین العابدین  
فاطمہ اور یحییٰ بن زینت حسین نے امادہ نقل فرمائیں۔  
اللہ کی شان کہ شہر سرحد میں میں عاشورہ کے ہی میدان  
ابن زیاد قتل کیا گیا۔ اسے لاکھ ابن اشرف غمی نے قتل کیا  
اس کا سرشار کے پاس بیجا خانہ نے حضرت عبد اللہ ابن  
زبیر کے پاس اور عبد اللہ ابن زبیر نے امام زین العابدین  
کے پاس چھاپا مگر ہم کہتا ہے کہ پھر نہ دہی مار گیا اس  
کی قبر کو قرقر میں ہے میں نے دیکھی ہے۔ غزوہ فوج کے  
پاس ہے۔

حسان ابن ثابت آپ کی کنیت ابو الولید بن نعا کی  
غزوہ بدر میں آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مخلص شاعر  
ہیں شاعروں کے مترادف ابو حبید کہتے ہیں ابویہ  
متفق ہیں کہ شاعروں سے افضل شاعر حسان ہیں آپ نے  
سنہ چالیس سے چھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں  
وفات پائی ایک سو تیس سال عمر ہوئی شاعر سابق جاہلیت  
میں اور سادہ سال اسلام میں۔

حکم ابن سفیان آپ غنوی ہیں سفیان کے با حکم کے

جو خود میں جمید ہوئے۔

حارث ابن ہشام وہ جب آپؐ کو غلامی میں جمید اشر بن عمران خطاب کے اغیائی صحابی آپؐ کا شمار اہل کوفہ میں سے ہے۔

حارث ابن نعمان - آپؐ فضلہ مصری سے ہیں غزوہ بدر احد اور نام غزوات میں شامل ہوئے آپؐ ہی کا وہ راقہ ہے کہ ایک بار حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپؐ کو غزوہ حند کے ساتھ ایک صاحب اودھی تھے آپؐ نے سلام کیا ان صاحب نے جواب دیا - جب آپؐ واپس ہوئے تو حضورؐ اودھ نے فرمایا کہ کیا تم نے میرے پاس والے شخص کو دیکھا تھا۔ میں نے عرض کیا ہاں مفسر دیا وہ بڑا بے جبریل تھے انہوں نے تمہارے سلام کا جواب دیا آخر میں آپؐ نے اپنا ہر گئے تھے آپؐ مشہور صحابی ہیں۔

حارث ابن حارث آپؐ اشعری ہیں۔ اہل شام میں آپؐ کا شمار ہے۔

حارث ابن ہشام آپؐ غزوی ہیں ابو جہل ابن ہشام کے بھائی ہیں گمان میں بڑے شریف شاعر ہوتے تھے۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائے آپؐ کے لئے حضرت ام بانی بنت ابوطالب نے حضورؐ انور سے امان مانگی۔ حضورؐ نے امان دیدی اور آپؐ کو سوانت مٹا فرمائے آپؐ کو مسئلہ سے قدام چلے گئے تھے۔ شوق جہاد میں وہاں ہی رہے عشرہ پندرہ جنگ یرموک میں خلافت فاروقی میں جمید ہوئے۔

حارث ابن کلدہ آپؐ ثقیفی میں طیب ہیں ابو بکر صدیق کے آزاد کردہ غلام ہیں حتیٰ یہ ہے کہ آپؐ صحابی ہیں

جسب ابن مسلمہ آپؐ قرشی قبری ہیں۔ آپؐ کو جسب الروم کہا جاتا ہے کیونکہ آپؐ نے روم پر بیت جہاد کئے آپؐ مقبول اللہ تعالیٰ ملک شام میں مسکنہ بیانیس میں وفات ہوئی۔

حکیم ابن حرام آپؐ کی کنیت ابو خالد ہے قرشی ہیں۔ اسدی ہیں حضرت خدیجہ کے بھتیجے ہیں کچھ سفر میں ولادت ہوئی واقعہ ثقیفی سے تیرہ سال پہلے زمانہ نبیست اور اسلام میں قریش کے سردار تھے فتح مکہ کے سال ایمان لائے ایک سو بیس سال عمر ہوئی ششہ چون میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی آپؐ نے جاہلیت میں ساٹھ سال گزارے۔ اور اسلام میں ساٹھ سال پہلے شرفہ القلوب میں سے تھے پھر سچے مومن ہوئے اسلام سے پہلے آپؐ نے سو غلام آزاد کئے اور سوانت اشد کی راہ میں خیرات کئے۔

حکیم ابن معاویہ آپؐ تیری ہیں امام بخاری نے فرمایا کہ آپؐ کی صحابیت میں شک ہے۔

حکیم ابن وجوح آپؐ انصاری ہیں آپؐ کی اداوہٹ ویز مشورہ میں مشہور ہیں آپؐ کو بیت اثقائیں دے کر قتل کیا گیا۔

حبشی ابن جنادہ آپؐ نے حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑا اوداع میں دیکھا۔

حجاج ابن عمرو آپؐ انصاری نامی ہیں اہل مدینہ میں آپؐ کا شمار ہے۔

حارث ابن عرقہ آپؐ انصاری ہیں آپؐ کی ماں کا نام ریحہ ہے مدنی حضرت انس ابن مالک کی پہلی بیوی آپؐ غزوہ بدر میں شریک و شہید ہوئے آپؐ انصاری ہیں بنی شہید ہیں

ضعیف کہا ہے۔

حارث ابن وحیدہ - آپ راسی یعنی قبیلہ بنی راس سے ہیں ایک بن دہیار سے احادیث نقل کرتے ہیں۔

حارثہ ابن مضرب آپ مدینہ کوئی ہیں مشہور تابعی ہیں مشرک اور ابن مسعود سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

حارثہ ابن ابی الربیع آپ نے اپنے والد اور اپنی وادی عمرہ سے روایات میں مگر آپ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

حفص ابن عاصم آپ ماصم ابن عمر ابن خطاب کے بیٹے ہیں قرشی محدث ہیں۔ جلیل القدر تابعی ہیں حضرت ابن عمر سے روایات لیتے ہیں۔

حفص ابن سلمان آپ کی کفایت ابو عمرو بن قہیلہ بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں علم قرأت میں بڑے مقل ہیں علم حدیث میں نہیں امام بخاری کہتے ہیں کہ محدثین نے آپ کو پھوڑ دیا ہے نوے سال عمر ہوئی ششہ ایک سو اٹھ بیس وفات پا گئی۔

حنش ابن عبداللہ آپ سبائی ہیں کوفہ میں حضرت علیؓ کے ساتھ رہتے تھے حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد مصر چلے گئے منسہ سو ہجری میں وفات پا گئی۔

حکیم ابن معاویہ آپ قشیری ہیں بدوی ہیں اپنے والد سے احادیث لیتے ہیں۔

حکیم ابن اشرم آپ نے ابو نعیم سے روایات میں صدوقی یعنی سچے ہیں۔

حکیم ابن ظہیر آپ خزازی ہیں منسہ ابن شہرہ رضی اللہ عنہ سے روایات ہے امام بخاری کہتے ہیں کہ مشرک الحدیث ہیں

اولی اسلام میں آپ کی وفات ہے۔

الوجہیدہ آپ کا نام ثابت ابن نعمان ہے انصاری بدوی ہیں۔ آپ کے نام میں اختلاف ہے۔ بدیہی مشرک ہیں جو نے احمد میں شہید ہوئے۔

الوجہیدہ آپ کا نام عبدالرحمن ابن سعد بن انصاری خزرجی ساعدی ہیں آپ سے ایک باحمت نے احادیث میں وفات ابو موسیٰ کے آخری دور میں ہوئی۔

ابو صفیہ آپ کا نام جشم یا شیم ہے قبر ابن ربیعہ کے بیٹے ہیں خزرجہ جندہ اعداد قرآنم غزوہ بدر میں شریک ہوئے ۳۵ ترقین سال عمر ہوئی خزرجہ ہمارے شہید ہوئے۔ خلافت صدیقی میں۔

ابو حنیفہ آپ کا نام ہبل ابن عبداللہ بنی حنیفہ ہیں حنیفہ آپ کی پر وادی کا نام ہے۔

## ح - تابعین عظام

حارث ابن سوبہ آپ نجفی کوئی ہیں فضلہ تابعین ہیں حضرت عبداللہ ابن زبیر کے آخر دور میں وفات پائی حارث ابن مسلم آپ نجفی ہیں آپ کی احادیث ابی شام میں مشہور ہیں۔

حارث ابن اعور آپ عبداللہ احد کے بیٹے ہیں قرشی ہیں کوئی ہیں حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ کے خاص صحبت یافتہ ہیں آپ علم قد علم فرانس میں بہت مشہور تھے لوگ آپ سے بڑی محبت کرتے تھے منسہ پندرہ سو کوئی ہیں آپ نے وفات پائی۔

حارث ابن شہاب آپ ثری ہیں کوئی ہیں آپ کو

حرام ابن سعید آپ جعفر کے ہوتے ہی کیفیت  
الرفیقہ ہے انصاری حارثی ہیں ستر سال عمر ہوئی مسئلہ  
ایک سو تیرہ میں وفات پائی۔

حماد ابن مسلمہ۔ آپ دنیا کے لئے ہی کیفیت  
الوسمہ ہے رجب ابن حاکم کے آزاد کردہ ہیں حیدر  
طولی کے بھائی ہیں عمرو کے ملازم ہیں اعتبار  
نسبت اور عبادت میں مشہور ہیں مسئلہ ایک سو ستر میں  
آپ کی وفات ہے ابن مبارک۔ وکیع۔ یحییٰ ابن  
سعید آپ کے شاگرد ہیں۔

حماد بن زید ابن زری بھی ثابت بن ابی ذر و صحابہ سے  
ملاقاتیں سلمان ابن عبد اللہ کے زمانہ میں پیدا ہوئے مسئلہ  
ایک سو اٹھارہ میں وفات ہوئی۔ نابینا تھے۔

حماد ابن ابی سلیمان آپ کے والد کا نام سلم اشعری  
ہے کیفیت ابو سلمان ہزارہ ابن ابو موسیٰ اشعری کے  
آزاد کردہ ہیں کوئی ہیں ابراہیم بنی سے ملاقات ہے  
آپ سے شجرہ اور مسیحان ثوری نے روایات لی ہیں  
اپنے زمانے کے بڑے عالم تھے مسئلہ ایک سو چوبیس  
میں وفات ہے۔

حماد ابن ابی حیدر۔ آپ مدنی ہیں زید ابن اسلم سے  
روایت جلتے ہیں ضیف ہیں۔

حیدر ابن عبد الرحمن آپ عبد الرحمن ابن عوف کے  
بھائی ہیں زہری قرشی مدنی ہیں پہلا نشان تابعی ہیں تہذیب  
سالی عمر ہوئی مسئلہ ایک سو پانچ میں وفات پائی۔

حیدر ابن عبد الرحمن قیسری آپ بصری ہیں ثقہ ہیں  
حضرت ابو ہریرہ و ابن عباس سے ملاقات ہے۔

حسن بصری آپ کے والد کا نام ابو الحسن ابو سعید ہے  
زید ابن ثابت کے آزاد کردہ ہیں ابو سعید کے والد کا نام  
یسار ہے اور دین بنت نصر نے آزاد کیا تھا خواجہ حسن  
بصری کی ولادت حمد قادری میں ہے جب آپ کی خلافت  
کے دو سال باقی تھے تب حسن بصری مدینہ منورہ میں پہنچے  
حضرت عمر نے آپ کو تنہا کی دہلی گزائی دی۔ آپ کی  
والدہ جناب ام سلمہ کی خدمت کرتی تھیں کبھی آپ کی  
والدہ کام میں ہوتیں۔ آپ روئے تو حضرت ام سلمہ اپنا  
پستان آپ کے منہ میں دیدیتی تھیں آپ چوتھے ہتھے اگرچہ  
دو دھان میں داخل نہ ہوتا تھا مگر اس پستان شریف کی  
برکت آپ کو یہ ہونے لگی کہ آپ علوم کے امام ہونے کی مسرت  
عثمان کی شہادت کے بعد آپ مدینہ منورہ سے ابھر چلے  
گئے۔ حتیٰ کہ آپ کی ملاقات حضرت علیؑ سے ہوئی  
ہے مگر مدینہ منورہ میں بصری میں نہیں ہوئی کیونکہ جب حضرت  
علیؑ ابھرے تو شریف نے گئے تب آپ وادی قرنیٰ میں تھے  
آپ نے بیت صحابہ سے احادیث روایت کیں اور بیت  
سے تابعین تبع تابعین نے آپ سے احادیث لییں آپ  
اپنے وقت میں ہر فن و علوم عبادت زہد و تقویٰ میں امام تھے  
ماہر و جب مسئلہ ایک سو دس میں آپ کی وفات ہوئی مترجم  
کہنا ہے کہ آپ حضرت علیؑ کے غیظ ہیں اور طریقت کے تین  
سلسلے قادریہ چشتیہ سہروردیہ آپ سے پہلے ہیں بغیر نے  
تبرکات کی نیابت کی ہے۔

حسن ابن علیؑ بن راشد آپ واسطی ہیں ابوالحرص  
ذخیرہ سے روایات کرتے ہیں حدود حق ہیں مسئلہ دو سو  
سنتی بصری ہیں۔ وفات ہے۔

ابن حزم آپ ابو بکر ابن محمد ابن عمرو ابن قحط حنفی حضرت  
ابو حنیفہ اور ابن عباس سے روایات لیتے ہیں۔

## ۳۔ صحابیات

حفصہ بنت عمر آپ ام المومنین ہیں حضرت عمر کی  
صحابہ عزاوی آپ کی ماں کا نام زینب بنت مطلقہ ہے  
حنوفہ انور سے اپنے نہیں دین مخالف تھی کنگا میں تھیں  
ان کے ساتھ ہی اجرت کی غرضہ مد کے بعد خنیس فوت  
ہو گئے حضرت عمر نے جناب ابو بکر صدیق سے عرض کیا کہ  
حفصہ سے نکاح کرلو حضرت عثمان سے بھی یہ بتایا کہ اس  
کے بعد حضور انور نے پیغام نکاح دیا۔ چنانچہ حفصہ خنیس  
بجری میں حضور انور کے نکاح میں آئیں ایک بار حضور انور  
نے انہیں ایک علاقہ جسے دی تھی مگر پھر رجوع فرمایا  
کیونکہ وہی اپنی آبی کہ حفصہ آپ کی زوجہ ہیں جنت میں بھی  
وہ بہت غازی قائم اسیل ہیں آپ سے جماعت صحابہ اور  
تابعین نے روایات لیں۔ شعبان شکر بنتا میں وفات  
ہوئی۔ مدینہ منورہ قبر انور ہے مترجم نے زیارت کی ہے  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حلیہ بنت ابی ذؤبیہ آپ حضور انور کی دودھ کی  
والدہ ہیں لہٰذا ثویبہ کے بعد حضور انور کو آپ نے ہی آخر  
تک دودھ پلایا اس وقت آپ کے ساتھ عبد اللہ بن  
عمرش کو دودھ پلایا آپ کی بڑی بیٹی شیماء حضور انور کو  
گود میں کھلاتی اور یہاں حتیٰ تمیز دو سال دودھ بعد یہ  
پانچ سال بعد آپ کی والدہ اکملہ کے پاس واپس چڑھا  
خنیس آپ سے حضرت محمد ابن جعفر نے احادیث میں

حسن ابن علی باقی۔ اعراس سے روایت کرتے ہیں۔  
امام بخاری فرماتے ہیں کہ وہ منکر الحدیث ہیں کہ ان کی  
روایات قابل قبول نہیں۔

حسن ابن ابی جعفر۔ آپ بصری ہیں تھی آدمی تھے  
سنہ ایک سو ستر میں وفات ہوئی۔

حنظلہ ابن قیس نرقی آپ انصاری ہیں مدینہ  
منورہ کے قابل اعتبار لوگوں میں سے ہیں۔

عبید ابن سالم آپ نعمان ابن میسر کے کزناد کردہ  
ہیں ان کے کاتب ہیں۔

حرب ابن عبید اللہ آپ ثقفی ہیں آپ کے نام میں  
بہت اختلاف ہے آپ کی حدیث۔ ہودہ انصاری پر  
عشر مقرر کرنے کے متفق ہے۔

حجاج ابن حسان۔ آپ مدنی ہیں اہل بصرہ سے ہیں  
حضرت انس ابن مالک وغیرہم سے احادیث میں۔  
حجاج ابن حجاج۔ آپ مدنی ہیں بصری ہیں مدینہ میں  
آپ کو ثقہ فرمایا لیکن انہیں میں وفات پائی۔

حجاج ابن یوسف۔ ثقفی ہے مروانک ابن مروان  
کی طرف سے عرق اور غلامان کا حکم تھا عقلم واسطی میں  
مراہ شوال سنہ چار سو سے وفات ہوئی ۵۵۰ھ میں  
سال عمر ہوئی اس کی موت کا قعر حرم میں میں مسند  
ابن حبر کے حالات میں مذکور ہے۔

ابو حنیہ ان کا نام عمرو بن نصر ہے غازی مدنی ہیں۔  
حضرت علیؑ سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

ابن ابی حرقہ ان کا نام یوسف ہے دغاشی ہیں آپ سے  
ایک حدیث مروی ہے۔

آپ کے بھائی حضرت انس نے اور آپ کے خاوند عبادہ ابن مسامت نے روایات میں آپ کی وفات خلافت عثمانیہ میں ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

حمزہؓ آپ عیسیٰ بنی حضور انور کی مالی ہیں یعنی حضرت نوزب بنت عیسیٰ کی بہن ہیں بنی اسد قبیلہ سے ہیں مصعب ابن عمیرؓ کو زوجہ ہیں جو غزوہ احد میں شہید ہوئے تو آپ علم ابن جہدہؓ کے نکاح میں آئیں۔

## ۴۔ تابعیات

حسانہؓ آپ معاویہ کی بیٹی ہیں عمریرہ ہیں آپ سے خوف افزائی نے احادیث روایت کیں۔ بعض لوگوں نے کہا کہ آپ کا نام حسانہ بنت معاویہ ہے آپ کے بھائی کا نام عمارت ہے ان سے احادیث روایت کرتی ہیں۔

حفصہؓ آپ عبدالرحمن ابن ابی بکر الصدیقؓ کی صاحبزادی ہیں یعنی حضرت صدیق اکبرؓ کی پوتی شہزادہ ابن نمیر ابن حوام کی زوجہ۔

ام حریرہؓ آپ علم ابن مالک کی آزاد کردہ ہیں انہیں علم سے روایات ملتی ہیں۔

## ۵۔ صحابہ کرام

خالد ابن ولیدؓ آپ قریشی مظلومی ہیں آپ کی والدہ لہابہ صغریٰ ہیں یعنی ام المومنین سیدہؓ کی بہن زمانہ جاہلیت میں سرداران قریش سے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو بیعت اشرا کا خطاب دیا حضرت ابن عباسؓ آپ کے خاوند ہیں خلافت فاروقی میں سائلہ اکیس میں وفات ہوئی

آپ علیہ السلام کے لقب سے مشہور ہیں قبیلہ جہلدہ بنی نضیر سے تھے ان قبیلہ سے غزوہ جین میں جنگ ہوئی مسلمانوں کو فتح ہوئی مگر بعد ہر ان مسلمان ہر گئے حضور انور نے ان کے قیدی جو غلام بنائے تھے غنیمت سے واپس کر دیئے کہ وہ میر کے اہل قرابت تھے رضی اللہ عنہما (مترجم) ام حبیبہؓ آپ کا نام شریفہؓ رہا ہے ابوسفیان ابن خضر ابن عرب کی بیٹی ہیں والدہ کا نام صفیہ بنت حاص ہے۔ حضرت عثمان غنیؓ کی پھر بھی۔ بھو آپ عثمان غنیؓ کی پھر بھی زاد ہیں اس میں اختلاف ہے کہ آپ کا نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کب اور کہاں ہوا۔ تو یہ کہ شہرہ میں نباشی احمد شاہ حبشہ نے زمین حبشہ میں آپ کا نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا بلکہ حضور ویرہ ملوہ میں تھے یا مدینہ یا چار لاکھ درہم ہر چاہنے والے کا حضور انورؓ میں اس سرگرمی سے آلودہ نہیں رہے ان کے پاس تھے بعض بیکار و بیروزگار تھے کہ بعد نکاح ہر عثمان غنیؓ نے کیا شہرہ ہوا اور میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپ سے بیعت حضرت عائشہؓ سے بیعت احادیث روایت کی ہیں۔ رضی اللہ عنہما۔

ام حنینؓ آپ سلمانی کی بیٹی ہیں انھی میں جزہ ابو داؤد میں حضور انورؓ کے ساتھ شریک ہوئیں۔

ام حرامؓ آپ عثمان ابن خالد کی بیٹی ہیں انصاریہ نہادہ ہیں بنی ہاشم سلیم کی بہن ہیں حضور کے دست و قدم پر ایمان لائیں بیعت کی یادہ ابن مسامت کی زوجہ ہیں حضور انورؓ آپ کے گھر میں قبیلہ رومیہ کا امامؓ فرمایا کرتے تھے اپنے خاوند کے ساتھ درم میں غازیہ مجاہدہ ہونے کی حالت میں وفات پائی آپ کی قبر شام قرنس میں ہے آپ سے

شام کے منبر پر تشریف لے گئے آپ کا مزار ہے دمشق میں ایک عسکر کا نام شارع خالد بن ولید ہے۔ فقیر نے زیارت کی ہے و مخرج انہیں الشان شخصیت ہیں۔

خالد بن ولیدؓ جوڑہ۔ آپ عسری ہیں آپ اور آپ کے بھائی حرقہؓ نے صلۃ اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دندوں کر آئے یہ دونوں موافقہ اللہ رب سے ہیں انہیں خالد سے حضور انورؐ نے ایک غلام ایک لڑکی خریدی تھی انہیں کے لئے حضور انورؐ نے چھ لکھ کر دیا تھا۔

خالد و ابن مسافؓ بیٹے کے والد نام بھی غلام ہے غزوہ بدر میں انصاری ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

شباب ابن اورتؓ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے آپ تیسری ہیں زہراؓ عیسیٰؑ میں غلام بنا لئے گئے تھے پھر آپ کو قبیلہ خزاعہ کی ایک عورت نے خرید کر آزاد کر دیا حضور انورؐ کے داردار قسم میں جانے سے پہلے آپ ایمان لائے آپ ان میں سے ہیں جنہیں اسلام کی راہ سے بہت ایذا نہیں دی گئیں آپ نے بہت جبر کیا آخر میں کوفر میں رہے۔ وہاں ہی وفات ہوئی آپ کی عمر ۳۰ ستر سال ہوئی خشک میں وفات پائی۔

خارجہ ابن خذافہؓ آپ قرشی مدوی ہیں قریش کے شر سواروں میں سے تھے۔ آپ کو لکھنوی میں ایک ہزار سواروں کے برابر گھما جاتا تھا آپ مسر کے باشندوں میں شمار ہوتے ہیں آپ کو ایک عسکر نے عمرو ابن حاصؓ کو شہید کیا یہ خارجی ان تین میں سے ایک تھا۔ جنہوں نے حضرت علیؑ و معاویہؓ عمرو ابن حاصؓ کے قتل کا بیڑا اٹھایا تھا اس پر حضرت فرجیؓ نے حضرت علیؑ شہید کرنے کے لئے عمر بن حاصؓ کے دوسرے

بھی قتل کر دیے مگر آپ کے قتل کا یہ واقعہ ہمارے

خزیمہ ابن ثابتؓ۔ آپ کی کنیت ابو حارہ ہے انصاری ہیں اسی میں لقب ذوالنہادین ہے یہ کہہ کر آپ اکیلے کی گواہی دو گواہوں کے برابر تھے غزوہ بدر میں تمام فوجوں میں ترکیب ہوئے۔ جنگ صفین میں حضرت علیؑ کے ساتھ تھے حضرت عمارؓ ابن اسرؓ کی شہادت کے بعد آپ نے حضور سوسنی اور قتالؓ کرتے رہے حتیٰ کہ قتل ہو گئے آپ سے بہت صحابہ نے روایات ہیں

خزیمہ ابن جریزؓ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے سلمیٰ ہیں آپ کے بھائی جہان بن جریزؓ نے احادیث روایت کیں۔ خزیمہ ابن اخومؓ۔ آپ خدا و ابن مسعودؓ بنی ناکھ کے پوتے ہیں اسدی ہیں کسی انہیں خزیمہ ابن ناکھ بھی کہہ دیتے ہیں۔

غیبہ ابن مدویؓ آپ انصاری اسی ہیں بدر میں شریک ہوئے غزوہ بدر میں مسلمانوں میں کفار کے اہل قید ہو گئے انہیں کفر سے مرنے کی حالت میں ان عسکر اور ان کے خرید لیا بدر کے دن غیب نے حالت کا فرقت کی تھا اس کا بارہ لینے کے لئے سادھ کے ادلاوئے خرید آپ ان کے ہاں قید رہے پھر مقام حنیم میں انہیں مولیٰ دی سب سے پہلی مولیٰ اسلام میں انہیں کو دی گئی۔ بخاری میں ہے کہ غیب نے حادث کی ایک لڑکی سے استروا نکاح کیا کرنے کے لئے اس کا بچہ غیب کی دان پر آ جیسا وہ دیکھ کر لڑ گئی کہ کہیں غیب میرے بچہ کو استرو سے نہ لے کر دے آپ نے فرمایا تم دو دست

خالد ابن معدان آپ کی کنیت ابو سعید اشتر ہے شامی ہیں معص کے رہنے والے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے شتر صحابہ سے ملاقات کی فقہ ہیں طرسوی میں مشہور ایک سو چار ہیں وفات پائی۔

خالد ابن عبد اللہ اشتر - آپ واسطی ہیں طحانی میں بڑے متقی پر ہر کار تھے تین بار اپنے وطن کی چاندی غیبت کی مشورہ میں یا مشورہ ایک سو بیاسی میں وفات۔ ولادت ایک سو دس میں۔

خارجہ ابن زبیر - آپ زبیر ابن ثابت کے بیٹے ہیں۔ انصاری مدنی ہیں تابعی ہیں۔ عینہ منورہ کے سات بڑے فقہاء میں سے ہیں مشورہ ایک سو خانوے میں وفات پائی۔

خارجہ ابن صلت - آپ عیسیٰ برامی ہیں تابعی ہیں حضرت عبداللہ ابن مسعود وغیرہم صحابہ سے ملاقات ہے۔ خشف ابن مالک آپ قبیلہ بنی سٹ سے ہیں حضرت عمر ابن مسعود وغیرہ صحابہ سے ملاقات ہے۔

ابو خراصر - آپ ہجر کے فزند ہیں بنی حارث ابن مسعود قبیلہ سے ہیں تابعی ہیں۔

ابو خالدہ - آپ کانام خالد ابن زیاد ہے۔ فقہ تابعی ہیں عیسیٰ مسعودی بصری ہیں۔

## خ - صحابیات

خدیجہ بنت خویلد - آپ خویلد ابن اسد کی بیٹی ہیں قریش ہیں پہلے ابو ہالہ ابن زرارہ کے نکاح میں تھیں پھر شقیق ابن مالک کے نکاح میں آئیں۔ پھر آپ سے حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نکاح ہوئی تکلیف دوں کا وہ عورت مسلمان ہونے کے بعد کہا کرتی تھی کہ میں نے نصیب جیسا قیوی آج تک نہ دیکھا وہ اپنی قوم میں انکار کھاتے تھے یہ فیسی مدنی تھیں جو انہیں مٹا تھا۔ جب انہیں صولی کیلئے حرم کی قومن سے باہر لے گئے تو فرمایا مجھے دور رکھت پڑھنے کی اجازت دے دو آپ نے بھی کہتیں پڑھیں اور فرمایا کہ تم یہ خیال نہ کرو کہ مجھے تنہا سے ڈر ہے تمہارے اسی خیال کو دفع کرنے کے لئے میں نے ناز مختصر فرمایا ہے دورہ و ملازمت۔ پھر آپ نے چند شعر پڑھے اور صولی پھر گئے آپ کا یہ واقعہ مشہور ہے۔

خنیس ابن خالد - آپ بھی قرشی ہیں۔ حضرت حفصہ بنت عمر فاروق کے چیلے خاندان میں غزوہ بدر آمد میں شریک ہوئے پھر ایک زخم کی وجہ سے عینہ منورہ میں وفات پائی اولاد کوئی نہیں۔ آپ کی وفات کے بعد بنی حنفصہ سے حضور انور نے نکاح کیا

ابو خراش - آپ کانام حارث ہے اصلی ہیں۔ ابو طلحہ آپ کے نام اور نسب کا پتہ نہیں چلا آپ سے ایک حدیث ہے۔

## خ - تابعین عظام

خنیسہ ابن عبدالرحمن - آپ ابو سیرہ جہنی کے پوتے ہیں ابو سیرہ کانام یزید ابن مالک ہے۔ خنیسہ خنیس الشان تابعی ہیں ابو حارث سے پہلے فوت ہوئے حضرت علی اور ابن عمر وغیرہم سے احادیث میں دو لاکھ رویم میراث میں نے سارے طاریہ غزوان کر دیئے۔



## د - صحابہ کرام

وحید کلیدی، آپ وحید ابن خلیفہ ہیں قبیلہ بنی کعب سے  
ہیں مشہور صحابی ہیں احد اور اسی کے بعد دسے غزوات  
میں شریک ہوئے حضور افر نے آپ کو ستر چھریں  
قیمر دم کے پاس تبلیغ کے لئے بھیجا۔ قیصر دوم ہرقل  
دلی سے حضور پر ایمان لایا اس کے درباری ایمان نہ  
لائے صورت جبریل علیہ السلام انہیں کی شکل میں آیا  
کرتے تھے امیر معاویہ کے زمانہ میں آپ تک ستارہ میں  
رہے۔ بہت لوگوں نے آپ سے احادیث لیں۔

ابو الدرداء آپ کا نام عمر بن عامر ہے انصاری شہر کا  
ہیں اپنی کینت میں مشہور ہیں۔ درود آپ کی بیٹی کا نام  
ہے اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ بڑے  
فقیر عالم ہیں شام میں قیام رہا دمشق میں آپ کی قبر افر  
ہے۔ ستر تیس میں وفات پائی۔ مترجم نے قبر شریف  
کی زیارت کی ہے۔

## د - تابعین عظام

داؤد ابن حمار، آپ داؤد ابن صالح ابن دینار ہیں  
حمار ہیں انصاری مدنی ہیں۔

داؤد ابن حصین، آپ عمرو ابن عثمان ابن عفان کے آزاد  
کردہ ہیں شہر لیکسوتائیس میں وفات پائی کچھ ترسالی عمر میں  
آپ سے مکرر روایات ہیں۔

ابن قسطنطین، آپ کا نام صفاک ابن قسطنطین ہے وہ ایک مشہور باوجود کا ہے  
اس طرف کے رہنے والے ہیں اسلئے انکو قسطنطینی کہا جاتا ہے۔

اشتر علیہ السلام نے نکاح کیا۔ اس وقت آپ کی عمر پچیس  
سال تھی اور حضور افر کی عمر پچیس سال آپ مسلمانوں کی پہلی  
ہاں ہیں یعنی حضور کی پہلی زوجہ آپ کی زندگی میں حضور کے  
کسی اور بیوی سے نکاح نہیں کیا سب سے پہلے حضور پر آپ  
ایمان لائیں حضور کی ساری اولاد آپ سے ہی ہے سوار  
حضرت ابراہیم کے کہ وہ ماریہ خلیفہ سے ہیں ہجرت سے  
تین سال پہلے آپ کی وفات ہوئی بعد نبوت دس سال  
حضور کی خدمت میں رہیں ۶۰ پیشہ سال عمر پائی پچیس سال  
حضور کے ساتھ ہیں تمام جوانی میں قبر شریف ہے مترجم نے  
زیارت کی ہے ہاں جگہ کو سنت معلیٰ کہتے ہیں۔

خولہ بنت حکیم، آپ حضرت عثمان ابن مسعود کی  
زوجہ ہیں نہایت نیک صاحبہ ملی ہیں۔

خولہ بنت ثامر، آپ انصاری ہیں خولہ بنت ثامر  
ہیں یا خولہ بنت قیس ابن مالک ابن نجار ثامر بن  
کالقب ہے مگر درست یہ ہے کہ یہ دونوں علیحدہ  
علیحدہ ہیں۔

خولہ بنت قیس، آپ جہنیہ ہیں آپ سے نفاق ابن  
خولہ نے روایات ہیں۔

نفسا بنت نضام، آپ نضام ابن خالد کی بیٹی ہیں  
انصاریہ ہیں اسد ہیں آپ سے حضرت عائشہ و ابوبکر  
جیسے صحابہ نے احادیث لیں۔

ام خالد، آپ خالد ابن سید ابن حاص کی والدہ ہیں  
اسوی ہیں آپ جسر میں پیدا ہوئیں پچیس میں مدینہ منورہ  
میں لائی گئیں پھر آپ سے حضرت زبیر ابن عوام نے  
نکاح کیا بہت صحابہ نے آپ سے روایات لیں

## ۱۔ صحابہ کرام

رافع ابن خدیج آپ کی کنیت ابو حمزہ اشجریہ عارضی ہیں انصاری ہیں غزوہ احد میں آپ کچھ شہسوار تھے اشجریہ رسول نے فسر دیا کہ میں قیامت میں تمہارا گواہ ہوں پھر جسرا ملک ابن مردانہ کے زمانہ میں یہ ہی زخم ہوا ہوگا اس زخم سے آپ کی وفات ہوئی آپ کی وفات مدینہ منورہ میں ششہ ہستری ہوئی۔ چھپاشی سال عمر پائی ایک خلعت نے آپ سے روایات ہیں۔

رافع ابن عمرو آپ غفاری ہیں الیٰ الیٰ بصرہ میں آپ کا شہادہ حضرت حمزہ ابن رافع نے آپ کے اماریہ نقل کیا۔

رافع ابن کیث جہنی ہیں سور میں حاضر ہوئے بیت لوگوں نے آپ سے روایات ہیں۔

رفاعہ ابن رافع آپ کی کنیت ابو معاویہ ہے۔ ذوقی انصاری ہیں۔

رفاعہ ابن رافع آپ کی کنیت ابو معاویہ ہے۔ ذوقی انصاری ہیں بدر و غزوہ تمام غزوات میں حاضر ہوئے جنگ جمل و صفین میں حضرت علی کے ساتھ رہے امیر معاویہ کی سلطنت میں وفات پائی۔

رفاعہ ابن سموال آپ قرظی ہیں آپ نے ہی اپنی چوری کو تین طلاقیں دی تھیں آپ کی مطلقہ بیوی نے عبدالرحمن ابن زبیر سے نکاح کیا تھا۔

رفاعہ ابن عبداللہ زہری آپ انصاری ہیں آپ کی کنیت ابو ہبہ ہے آپ کا ذکر کلام کی تعلیم میں ہوگا۔

رفاعہ ابن ثابت آپ مکن کے رہتے ہیں انصاری

ابو ذر غفاری آپ کا نام خنیث ابن حارث ہے ماینا ہی کو نہ کے رہنے والے ہیں۔

## ۲۔ صحابیات

ام الدرداء آپ کا نام خروستہ الیٰ حدود ہے اسمعیلی حضرت ابو الدرداء کی زوجہ ہیں بڑی عالمہ زاہرہ فاضلہ صحابہ کی مہارت میں مشہور ابو الدرداء سے روایت کیے وفات پائی خلافت متناہس میں شام کے علاقہ میں فوت ہوئیں۔

## ۳۔ صحابہ کرام

ابو ذر غفاری آپ کا نام حنظلہ ابن سہادہ ہے عظیم الشان صحابی ہیں حضور کی ہجرت سے پہلے مکہ منظم آکر ایمان لائے آپ پانچویں مرتبہ ہیں۔ پھر اپنی قوم میں واپس گئے۔ پھر غزوہ خندق کے بعد حضور انور کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے پھر خلافت عثمانیہ میں مقام رفیع میں رہے وہاں ہی وفات پائی ششہ میں آپ کی وفات ہے آپ اسلام سے پہلے ہی مومن تھے ایک اشک کی مہارت کرتے تھے۔

خود مختار آپ شاہ جہاز کے بھتیجے ہیں حضور انور کے خاص خادم

خوالید بن آپ کا نام خبیب ابن ساریہ ہے لقب ذوالیدین صحابی ہیں مجازی ہیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار نماز میں ہوجو گیا تو آپ ہی نے اس کی اطلاع عرض کی تھی۔

ہیں کینٹ میں مشہور ہیں قبلی تھے اولاً حضرت عباس کے  
غلام تھے انہوں نے حضور کی خدمت میں دوسے دو یا تین مالک  
کو دیا خزوہ بدر سے پہلے ایمان لائے انہوں نے ہی حضور  
انور کو حضرت عباس کے ایمان کی خبر دی تو حضور نے خوشی  
میں آپ کو آزاد کیا۔ عثمان غنی کی شہادت سے کچھ پہلے  
وفات پائی۔

ابو مرثدہ آپ ابن زناہ ابن بزل ہیں جیسا کہ انقبس ابن  
زید ابن منہ ابن نبیم کی اولاد سے ہیں آپ کے نام بہا بہت  
اختلاف ہے علامہ نام ہے یا کچھ اور آپ اپنے والد کے  
ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے  
آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہوتا ہے۔

ابو زید ابن کعب لقیطان عامر ابن مبرہ ہیں آپ کا ذکر  
لام میں ہوگا۔

ابو ربیعہ نامہ آپ شمعون ابن یزید کے بیٹے ہیں قرظی ہیں  
یعنی بنی قرظہ کے حلیف ہیں درندہ انصاری ہیں۔ آپ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں آپ کی بیٹی کا  
نام رکنا ہے بڑے عالم زاہد تارک الدنیا تھے آخر  
میں شام میں قیام پایا۔

## ۲۔ تابعین عظام

ابو رجاء آپ کا نام حمران ابن تبسم ہے عطاروی ہیں۔  
حضور انور کی زندگی پاک میں ایمان لائے مگر زیارت نہ  
کر سکے عالم باطن تھے حضرت عمر سے روایات لی ہیں۔  
سکندر ایک سوسات میں وفات ہے بڑے قاری تھے  
قرأت میں مشہور ہیں۔

ہیں آپ کا شمار اہل مصر میں ہے امیر معاویہ نے آپ کو  
سچا بیس میں ملا اس الغریب کا عالم بنایا تھا آپ کی وفات  
یا تو مقام بدر میں ہوئی یا شام میں خیال ہے کہ فرقہ امیر  
معاویہ نے شمس میں خلیج کیا دیکھو اس لئے المعات بدلنا لٹ  
مسلمہ کا کہ آپ ابجد تسنہ الخاتم و ستریم

رکنا نہ این عبد بنیدہ آپ رکنا نہ ابن عبد بنیدہ ابن ہاشم  
ابن عبد المطلب ہیں۔ آپ قرظی ہیں حضرت عثمان کے  
زمانہ تک رہے۔ یمن نے فرمایا کہ شمسک بیابیس میں  
وفات پائی آپ اہل حجاز سے ہیں۔

ریاح ابن ربیعہ آپ اسیری ہیں آپ کی احادیث  
اہل بصرہ میں مشہور ہیں۔

ربیعہ ابن کعب آپ کی کنیت ابو افراس ہے اسلمی  
ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے اہل حق سے تھے حضور  
کے خاص خادم ہیں سفر و حضر میں حضور کے ساتھ رہے  
سنہ ۳۳ میں وفات پائی۔ آپ نے ہی حضور سے  
سنت مانگی اور حضور نے دعا کی (ستریم)

ربیعہ ابن عمارت آپ ربیعہ ابن عمارت ابن عبد المطلب  
ابن ہاشم ہیں یعنی حضور انور کے چچا زاد بھائی ہیں خلافت  
فاروقی شمس میں وفات ہے حضور انور نے آپ ہی  
کے متعلق فتح مکہ کے دن فرمایا کہ میں ربیعہ ابن عمارت  
کا فریق صاف کرنا چاہوں کہ آپ ہی کا بیٹا زاد باہلیت میں  
خلق کیا گیا تھا جس کا نام آدم تھا۔

ربیعہ ابن عمرو آپ جرہی ہیں داندکی نے کہا کہ آپ  
تسل کئے گئے۔

ابو رافع آپ کا نام اسلم ہے حضور انور کے کزناد کردہ

اسے صحاح میں نقل فرمایا آپ سے بڑی مخلوق نے احادیث روایت کیں یہ پچاس سال عمر پائی ۵۸۰ ھ میں وفات فرمائی۔

نیربہ این ارحم آپ کی کسیت ابو عمرو ہے انصاری خزرجی  
ہیں اکثر میں کوثر میں ہے مشرہ حبیبہ علیہ میں وہاں ہی وہاں  
ہوئی آپ کا نسب ہوں ہے نیربہ این ارحم این یزید ہیں  
قیس ہیں نعمان آپہ ہی کے ذریعہ عبد اللہ ابن ابی  
سکافق ظاہر ہوا۔ آپہ ہی کی تصدیق میں سر شافق  
لازل ہوئی۔ مختار ابن عبد اللہ ابن مروان کے زمانہ  
مشرہ میں وفات ہوئی۔ (مترجم)

زید ابن خالد آپ جہنی میں کوثر میں رہے وہاں ہی وفات پائی۔ پچاس سال عمر ہوئی ششہ اکثر جس وفات ہوئی۔

فرید ابن عارضہ آپ کی کینٹ ایذا سہ ہے آپ کی  
 ماں سعدہ بنت ثعلبہ نجدی من قبیلہ سے آپ کی والدہ  
 آپ کو لیکر اپنی قوم کی طرف چلیں آپ پر من ابن ابی الحریز  
 والوں نے حملہ کر دیا آپ کو غلام بنایا۔ اس وقت  
 آپ کی عمر آٹھ سال تھی آپ کو غلام بازار میں لائے  
 آپ کو کلبم ابن حزام نے اپنی بیوی خدیجہ بنت خویلد کے  
 لئے چار سو درہم میں خرید لیا، جب سخت غریب و محنت کا کام میں آئیں  
 تو انہوں نے آپ کو حضور انور کی خدمت عالیہ میں لے کر آیا۔ حضور  
 نے قبول فرمایا اس کے بعد آپ کے والد عارضہ اور چچا عبدالمطلب  
 کا فدیہ کے لئے حضور کے پاس آئے اور عرض کی کہ یہ ہمارا بیٹا  
 ہے ہم کو حیات کو دیا جائے حضور نے فرمایا کہ یہ کرنا اختیار  
 نہ تھا، چنانچہ میرے پاس آ رہی ماں میں تمہارے پاس آپ

دریغہ این الی عبد الرحمن۔ آپ جبل القدر تاجی ہیں  
فقہاء و محدثین کے تھے آپ سے امام اہل اہل و اہل  
ثوری و غیر ہم نے دعایات کی مسطورہ ایک سورتیں  
میں وضاحت ہے۔

رعل ابن مالک آپ رعل ابن مالک ابن خوف بن  
اسی قبیلہ رعل سے ہیں۔ جن پر حضور انور نے بہت وافر  
عنایت نازل فرمائی آپ کی قوم نے قرآن کو شہید کیا تھا۔

۲۔ صحابیات

درج ذیل صورت میں مشہور ہے ان الفاظ میں  
 مدینہ منورہ اور مدینہ منورہ کے لیے  
 کمال اور کمال کے لیے کمال ہے۔

مزین بنت فہر کہیں حضرت انس بن مالک کی پسر بھی  
ہیں اور مادرزہ بھی سراقہ کی والدہ انعامیہ بھی محمد بن اوی  
سراقہ کی بیوی تھیں کہ کہیں مزین بنت فہر کی والدہ ہیں۔

مرصعہ مادہ۔ آپ ام سلیم بنت عثمان کی والدہ ہیں اور امام سلیم حضرت انس ابن مالک کی ماں ہیں۔ ان کا ذکر مسین کی حنفی میں آدسے گا۔

۴۔ صحابہ کرام

نویسندگان ثابت آپ انصاری ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہیں، ہجرت کے بعد سے وفات تک آپ کا یہ صحابہ کرام میں بڑے تغیراتی علم پر مبنی امام ہیں۔ قرآن مجید میں کرنے والی جماعت کے لیے یہی کہ آپ نے اپنی جماعت کے ساتھ خلافت صدیقی میں مسلمانان مجید جمع کیا اور مسجد عثمانیہ میں

نے حضور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کمر بارہا ہاں  
 قربت دار آپ پر خدا آپ پر قربان میں تو آپ ہی  
 کے پاس رہیں آپ جیسا عین اور محبت والا میں نے  
 کوئی نہیں دیکھا حضور انور آپ کہ بیت اللہ طریف میں  
 لائے اور فرمایا کہ اے حاضرین کعبہ گراہ۔ جو کہ میں نے یہ  
 کو چاہتا ہوں یا چاہتا ہوں آپ کو رہا ہوں خدا جانے  
 تھا۔ پھر جب حضور انور نے نبوت کا اعلان فرمایا اور آپ  
 کریم اور محمد لا یلقہکم نازل ہوئی تھ آپ کو رہا  
 اہل حاضرین کہا گیا بعض مشرکین نے کہا کہ پہلے آپ ہی حضور  
 پر ایمان لائے حضور انور نے پہلے تو اپنی قوم ہی ام المین  
 سے آپ کا کلام کیا کہ میں سے اسامہ ابن زید پیدا ہوئے  
 پھر زینب بنت جحش سے آپ کا کلام کیا آپ حضور  
 کے محبوب ترین صحابی ہیں قرآن مجید میں صرف آپ کا نام  
 آیا ہے اور کسی صحابی کا نام نہیں آیا فلا تعصی لید منها  
 وطنہ آپ خزانہ مودت مشرکین نے آپ کو شہید ہوئے اس لشکر  
 کے آپ ہی امیر تھے آپ نے پہلی سال عربی غزوہ ہند  
 جہاد کی اول مشرکین کو شہید کیا ہی ہوا۔

قریباً ابن خطاب آپ فرشتی مدد ہی حضرت عمر فاروق  
 کے بڑے صحابی ہیں یہاں تک کہ ان سے ہی حضرت عمرؓ  
 پہ ایمان لائے بعد فرمودہ تمام غزوات میں شریک ہوئے  
 خلافت صدیقی میں غزوہ باہر میں شہید ہوئے۔

قریباً ابن سبیل آپ کی کنیت ابو سعید ہے اسی کی مشہور  
 ہوئے آپ کا ذکر حدیث میں بھی ہے۔

زہیر ابن عوام آپ کی کنیت ابو جہاد ہے فرشتی ہیں  
 آپ کی والدہ صدیقہ بنت جہاد المطلب ہیں یعنی حضور انور

کی بہو بھی آپ اور آپ کی والدہ بڑے پرانے مومنین میں  
 سے ہیں آپ سولہ برس کی عمر میں ایمان لائے آپ کے چچا  
 نے آپ کو دھرم کی سزا دی تاکہ اسلام چھوڑ دی۔ مگر  
 نہ چھوڑا تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے صحیح  
 پہلے آپ نے انشہ کی راہ میں تلوار سونپی احد میں حضور  
 انور کے ساتھ ثابت قدم رہے آپ مغزوہ بدر سے ہی  
 آپ کو عمرو ابن ہرملہ نے بصرہ کے قریب مقام صفوان  
 میں قتل کیا ششہ میں پڑ پڑ سالی عمر ہوئی پھر بصرہ لا کر  
 آپ کو دفن کیا گیا مقام وادی السہا میں آپ کی قبر زیارت  
 کا عام ہے حرم نے زیارت کی ہے۔

قریباً ابن لبید آپ کی کنیت ابو جہاد ہے انصار کی ہیں  
 زندقہ میں تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے حضور نے حضرت  
 پر حکم فرمایا کہ امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

قریباً ابن حارث آپ صدیقی ہیں آپ نے جہاد میں  
 بیت کی تو آپ کے مرنے والا ہی آپ کا شہادت و اللہ ہی ہے  
 زہیر ابن عوام آپ عامر ابن جہاد القیس کے بیٹے ہیں۔ وفد  
 جہاد القیس میں حضور کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو کر ایمان  
 لائے آخر میں بصرہ میں رہے۔

زہیر ابن اسود آپ سلمی ہیں بیت و نزل میں شریک ہوئے  
 آخر میں کوفہ میں رہے۔

زہیر ابن ابی اوفی آپ صحابی ہیں حضرت عثمانؓ کے  
 زمانہ میں آپ کی وفات ہے۔

ابو نضیر۔ آپ کے نام میں اختلاف ہے میدان میں  
 ہے یا قیس ابن مکن آپ نے حضور انور کے زمانہ میں

قرآن مجید حفظ کیا تھا۔

الزہریؒ نے فرمایا کہ آپؐ قبیلہ کھزیمہ سے ہیں آخر میں شام  
میں رہے۔

نزیہد کی آپؐ تہذیب جدیدہ ہے میں آپؐ کا نام عبد ابن سعد  
ہے لوگ کہتے ہیں کہ آپؐ صحابی ہیں دانشور مسلم۔

## ز۔ تابعین عظام

قریب ابن عدی۔ آپؐ ہمدانی کوئی ہیں علاقہ رس کے  
حاکم تھے تابعی ہیں مشہور ایک سرگتیس میں وفات ہوئی  
حضرت انسؓ سے ملاقات ہے۔

نویز عری آپؐ نیری ہیں بصری ہیں حضرت ابن مسرر  
سے ملاقات ہے۔

نویزہ ابن کعب آپؐ مدنی ہیں امی بصری میں  
آپؐ کا شمار ہے۔

نویزہ ابن محمد آپؐ کی کنیت ابو عقیل ہے قرشی مصری  
ہیں اپنے والد ابو اسحاق ہشام سے اولادیت لیتے  
ہیں آپؐ کی اولادیت مصر میں مشہور ہیں۔

نویزہ ابن معاویہ آپؐ کی کنیت ابو نضر ہے۔ جسفی  
کوئی ہیں حافظہ تھے۔ مسئلہ ایک سو چترمیں آپؐ  
کی وفات ہے۔

نویزہ ابن عباس آپؐ تابعی ہیں آپؐ نے اپنے مرنے  
حضرت عمروؓ سے مدد لیا لی ہیں۔

نویزہ کی آپؐ کا نام محمد ابن جہاد ابن شہابؓ کی کنیت  
ابو بکر زہرہ ابن کلاب کے قبیلہ سے ہیں۔ مدینہ منورہ کے  
علامہ فقہاء صحیحین میں سے ہیں بہت صحابہ سے ملاقات  
ہے۔ حضرت مسرر ابن جہاد صحیحین مفسر مائے

تھے کہ میں نے کوئی عالم باطنی سے بہتر نہ دیکھا کسی نے  
حضرت کھول سے بچھا کر اپنے بڑا عالم کسے پایا وہ بڑے  
اہم زہریؒ ابن شہابؓ کو پرچھا پھر کون فرمایا ابن شہابؓ  
پرچھا پھر کون فرمایا ابن شہابؓ مادمضان مشہور یکسو چتر میں  
ہیں آپؐ کی وفات ہے۔

نویزہ ابن جیش آپؐ کی کنیت ابو مریم ہے اسدی کوئی  
ہیں ایک سو بیس سال سن ہوئی ساڑھے سال جاہلیت میں  
گزارے اور ساڑھے سال اسلام میں عراق کے پرستار ہیں  
میں سے ہیں۔ حضرت عمرؓ اور ابن مسعودؓ سے ملاقات ہے۔  
آپؐ سے ایک غلو نے فیض لیا۔

نویزہ ابن ابی اوفی آپؐ کی کنیت ابو صاحب ہے۔  
قرشی ہیں بصرہ کے قاضی رہے۔ حضرت ابن عباسؓ  
وغیرہم سے ملاقات ہے ایک بار آپؐ نے آیات پڑھی  
فاذا انظر فی الانقر وہ اس پر بیہوش ہو کر گر پڑا  
خوت ہو گئے آپؐ کی وفات مشہور نوافل میں ہے۔

نویزہ ابن سعید آپؐ کی کنیت ابو منیر ہے اسدی  
کوئی ہیں حضرت عمروؓ سے ملاقات ہے۔  
نویزہ ابن مسلم آپؐ کی کنیت ابو اسامہ ہے حضرت عمرؓ  
قاصدق کے آزاد کردہ ہیں مدنی ہیں جلیل القدر تابعی ہیں  
مشہور ایک سو پچیس میں وفات ہوئی۔

نویزہ ابن طلحہ آپؐ سے حضرت مسررؓ ابن معنوان زرق  
نے مدد لیا لی ہیں۔

نویزہ ابن یحییٰ۔ آپؐ دمشق میں تھے ہیں۔  
ابو زہرہ۔ آپؐ کا نام محمد ابن مسلم ہے کی ہیں یکم ابن  
حزام کے آزاد کردہ ہیں مشہور میں وفات ہے۔

نے روایات ہیں۔

ترتیب بنت ابی سلمہ ان کا نام بڑا تھا۔ حضور انور نے  
ترتیب رکھا آپ حضور کی سوجھ بولی میں معنی ہم المؤمنین  
اس سٹی کی دختر آپ ملک مشرق میں پیدا ہوئے عبد اللہ ابن رافعہ  
کے نکاح میں آئیں اپنے زمانہ کی بڑی فقیہ عسکری بنی قیس  
واقفہ غزوہ کے بعد وفات ہوئی۔

## ز۔ تابعیات

ترتیب بنت کعب آپ کعب ابن جمرہ کی بیٹی ہیں۔  
اصحابہ میں جلیلہ بنی سالم سے ہیں۔

## س۔ صحابہ کرام

سعد ابن ابی وقاص۔ آپ کی کنیت ابو اسحاق ہے  
آپ کے والد یحییٰ ابو وقاص کا نام مالک بن مرہب ہے۔  
آپ تخریج میں مشہور بنشومیں سے ہیں پرانے مومن رہا۔  
شہرہ سال کی عمر میں ایمان لائے آپ تیسرے مومن ہیں اور  
آپنے سب سے پہلے کفار پر تبرع کیا تمام غزوات میں  
حضور کے ساتھ رہے آپ بڑے مقبول الدعائے آپ  
کا لقب محاب اللذرات شائکہ آپ کی بدو ما سے  
بہت ہی لذت تھے کیونکہ حضور انور نے آپ کے لئے  
دعا کی تھی اَللّٰہُمَّ سَدِّدْ سَمَّیْہِمْ وَاجِبْ وَصَوِّتْہِمْ خَدَّیْہِمْ  
سَدِّدْ کَافَ شَہَادَہِمْ دَعَا یُحْیِیْ دَہَا شَہِمْ حضور انور نے  
آپ سے اور حضرت امیر سے فرمایا کہ تم میرے ماں باپ  
خدا ان کے سوا کسی سے نہ فرمایا آپ کی وفات اپنے منزل  
حقیق میں ہوئی جو عینہ منورہ سے قریب ہے لوگ بہت

ابو زہرہ آپ کا نام عبد اللہ ابن عبد الکرم مازنی ہے  
آپ کا نام مطلقاً فقر ہیں۔ معیشہ کے ماہر مشائخ کے عارف  
ہر جہت تبدیل والے ہیں سنہ دوسری ولادت پڑا۔  
دوسرے شخص میں وفات ہے وافر علم شریعہ کے ہے کھانا  
کا شکر کھاتے ہیں ہے چہرہ بھی کیسے ہر ہے۔

## ز۔ صحابیات

ترتیب بنت جحش آپ کا نام بڑا تھا۔ حضور انور  
نے بدل کر ترتیب رکھا آپ حضور کی چھوٹی امیر بنت  
عبد المطلب کی بیٹی ہیں۔ اپنے زمانہ میں حاضر کے نکاح میں  
تھیں۔ انہوں نے طلاق دے دی۔ تب حضور انور  
کے نکاح میں آئیں یہ نکاح مشہور پانچ میں ہوا انہیں  
کے متعلق رب تعالیٰ نے فرمایا قلما قطعی فرید منھا و  
طہراً ورجناً کہا تمام رنگوں کے نکاح ان کے ماں باپ  
کرتے ہیں ان کا نکاح حضور انور سے رب نے کیا تخریج  
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے ان سے شہرہ کرتی پر ہر کار  
چکیاں والی کوئی بیٹی نہ دیکھی آپ بڑی خیر مسلمہ تھیں کثیر خیراتی  
اپنے ہاتھ سے دوزی مال کر کے صدقہ و خیرات کر داتی تھیں  
انواع سلطنت میں سب سے پہلے حضور کی خدمت میں آپ  
پر نہیں تھیں پہلے آپ کی وفات ہوئی۔ تین سال عمر پائی  
سنہ دس یا اکیس میں وفات ہوئی۔ عینہ منورہ میں دفن  
ہیں مخرج نے قبر انور کی قربت کی ہے۔

ترتیب بنت عبد اللہ آپ عبد اللہ ابن معاویہ کی بیٹی  
ہیں اور حضرت عبد اللہ مسعود کی زوجہ فقیرہ ہیں آپ کے  
حضرت ابن مسعود، امیر مسعودی اور عائشہ صدیقہ

کو جنات نے قتل کیا انہوں نے ہی اس شعر سے آپ کے قتل کی خبر دی۔

لَحْنٌ تَلَمَّزْنَا سَيِّدًا لِّخَزْرَجٍ صَدَقَ انْ عِبَادَةُ وَدَمِينًا  
سید میں فلسفہ تھپتھوادے۔

سید ابن الریح آپ انصاری خزدی ہیں خزدہ احد میں شہید ہوئے حضور انور نے آپ کے ساتھ ہمدان خزدی ان خوف کا بھائی چارہ کر لیا۔ آپ اور خازر سہم ابن زید ایک قبر میں دفن کئے گئے۔

سید ابن زید آپ کی کیفیت ابوہریرہ سے قرشی ہے مشرہ مشرہ میں سے ہیں بڑے پرانے زمن میں ہمد کے بڑے سوار سے خزدات میں شریک ہوئے ہمد میں آپ حضرت ظہر ابن ہمدان کے ساتھ ابو سفیان کے قافلہ کی تلاش پر ہمارے تھے۔ اسی لئے حضور انور نے آپ کو ہمد کی خدمت سے ہمد دیا۔ حضرت عمر کی بہن خاتمہ بنت خطاب آپ کی بیوی تھیں جن کے ذریعہ حضرت عمر کو ایمان ملا آپ مقام متین میں فوت ہوئے عید منورہ لاکہ بیت میں دفن کئے گئے۔ ستر سال سے زیادہ عمر پائی۔

سید ابن زید کی وفات ہمدی۔

سید ابن حریش آپ قرشی خزدی ہیں پندرہ سال کی عمر میں فوج مکرمی شریک ہوئے۔ ہمد کو فوجی وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے۔ آپ کی اولاد کوئی نہیں آپ سے عمرو ابن حریش نے احادیث میں۔

سید ابن عاصم۔ آپ قرشی ہیں ہمد کی سال پہلے ہمد قرشی سردار تھے مصنف عثمان کے کھنے والوں میں سے ایک آپ بھی ہیں حضرت عثمان نے آپ کو کوفہ کا حاکم بنایا

شریف عید منورہ لاکہ مروان ابن حکم نے آپ کا جنازہ پڑھایا کہ اسی وقت وہ بھی حاکم مدینہ تھے بیت شریف میں دفن ہوئے ششترہ میں وفات ہوئے ستر سال سے زیادہ عمر شریف ہوئی مشرہ مشرہ میں آخری وفات آپ کی ہے آپ کو حضرت موشان نے کوفہ کا حاکم بنایا تھا آپ کے ایک غلطی نے احادیث روایت کیں۔

سید ابن صحافہ آپ انصاری اشجلی اڑی ہیں عید منورہ میں ایمان لائے مدنی میرے قہر کے درمیان آپ کے اسلام پر بہت سے اشجلی لوگ مسلمان ہو گئے انصار میں سب سے پہلے آپ کا گھرانہ ایمان لایا حضور انور نے آپ کو سید الانصار کا لقب دیا اپنی قوم کے سردار تھے جلیل القدر صحابی ہیں آپ خزدہ ہمد و ہمدی شریک ہوئے ہمدی حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے خزدہ خندق میں آپ کے شانہ پر ایک برج لگا اس کا خون شہر ادر کیا۔ بعد وفات ہمدی یعنی ذی قعدہ مشرہ کی وفات ہوئی سال ہمدی شریف ہوئی بیت میں دفن ہوئے۔

سید ابن خلدہ خزدہ ہمدی شریک ہوئے خزدہ الوداع کے منظر میں وفات پائی۔

سید ابن عبادہ آپ کی کیفیت ابوہریرہ سے ہے انصاری ساعدی خزدی ہیں بارہ قبیلہ مکرمی آپ بھی تھے انصار کے سردار تھے۔ انصار کو اس کا اقرار تھا۔ آپ کی وفات خلافت فاروقی عشرہ چہرہ میں ہوئی شام کے سفر میں مقام حرول میں اپنے منسل غلام میں مردہ پائے گئے گوگو کو آپ کی موت کا علم نہیں ہوا۔ حتیٰ کہ کسی قبیلہ آواز نے ان کو آپ کی موت کی خبر دی کہا جاتا ہے کہ آپ



آپؐ نے طبرستان فتح کیا شہر انشرومنی وفات ہوئی۔

مسجد ابن سعد آپؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ہیں انصاری  
ہیں جس شخص نے آپؐ کو صحابی کہا ہے آپؐ حضرت علیؓ کی  
طرف سے یمن کے حاکم تھے۔

سبرہ ابن سعد آپؐ جنسی میں مدینہ منورہ میں رہے  
مصر میں آپؐ کا شمار ہے۔

سہیل ابن سعد آپؐ مدینہ منورہ میں آپؐ کی کنیت  
ابو اسامی ہے آپؐ کا نام ہے حسن تھا حضورؐ اور سے قبل  
رکھا حضورؐ اور آپؐ وفات کے وقت آپؐ پندرہ سال  
کے تھے آپؐ کی وفات لشکر میں مدینہ منورہ میں ہوئی حج  
منورہ میں آخری صحابی آپؐ ہی فوت ہوئے کہ آپؐ کی  
وفات سے مدینہ منورہ سے غالی ہو گئی۔

سہیل ابن سہیل آپؐ انصاریؓ کی دینی بھائی مدینہ منورہ  
خزائن میں شریک تھے حضورؐ کے بعد حضرت علیؓ کیساتھ رہے مدینہ منورہ  
پھر فارس کے حاکم رہے لشکر میں کوٹے میں وفات ہوئی۔

سہیل ابن بیضا آپؐ اور آپؐ کے بھائی سہیلؓ دونوں کی ان کنیت بیضا  
ہے نام و اللہ اعلم آپؐ مدینہ منورہ میں رہے آپؐ کو حضورؐ میں لایا چکے  
تھے مگر انہی ایمان چھپائے تھے کہ آپؐ کی کنیت آپؐ کے والد ہرچیز  
مگر حضرت محمدؐ اور ان کے سوا کوئی کی کنیت لایا نہیں کر سکتے  
و گھٹا تب مجھ سے چلے گئے مدینہ منورہ میں آپؐ کی وفات ہوئی حضورؐ نے  
آپؐ کا ہر آپؐ کے بھائی سہیلؓ کا جنازہ مدینہ منورہ میں پڑھایا۔

سہیل ابن ابی شہرہ آپؐ کی کنیت ابو ندبہ ابو عمارہ  
ہے۔ انصاریؓ اور آپؐ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے کوفہ  
میں قیام رہا۔ آپؐ کا شمار اہل مدینہ سے ہے مصعب  
ابن عمیر کے زمانہ میں آپؐ کی وفات ہے۔

سہیل ابن شہیل خیال رہے کہ حضورؐ یا تو آپؐ کی دینی  
ہیں یا ان آپؐ کے والد کا نام رہے ابن مسعودؓ سے حضرت  
سہیلؓ بیترہ الزہراءؓ میں شریک تھے آپؐ دنیا سے کنارہ  
کسے مہارت دیامات میں مشغول تھے اولاد کوئی نہیں  
ہوئی۔ آپؐ مسعودؓ کے زمانہ میں شام میں رہے دمشق  
میں آپؐ کا ملازم رہے امیر مسعودؓ کے زمانہ میں آپؐ  
کی وفات ہوئی۔

سہیل ابن عمرو قرظی عامریؓ ہی جنہوں کے والد ہیں۔  
قرظی کے سردار ہیں خیزہ جد میں مسلمانوں کے باغیوں  
تجد ہرے حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ اس کے وفات  
نکال دینے ہادی تاکہ یہ کچھ آپؐ کے خلاف تقریریں نہ  
کر سکے بہت اعلیٰ مقرر تھے حضورؐ اور نے فرمایا کہ جلدی  
نہ کرو و تقرب بہ درست ہو جاوے گا یہ صلح حدیبیہ میں  
حضورؐ کی بارگاہ میں انکار کے فائدہ سے ان کر آئے تھے  
حضورؐ اور نے وفات کے بعد جب لوگ مرتد ہونے لگے  
تو آپؐ نے ان سے روکا بشرط انصار میں حواس کی  
ظاہر میں وفات ہوئی بعض نے فرمایا کہ جنگ یرموک  
میں شہید ہوئے آپؐ کے فضائی بہت ہیں۔

سہیل ابن بیضا آپؐ قرظیؓ ہیں پرانے مسلمان ہیں  
دو ہجرتوں والے ہیں پہلے مکرملہ سے حبشہ کو ہجرت کی  
پھر وہاں سے مدینہ منورہ مدینہ منورہ تمام خیزہ و  
شریک ہوئے حضورؐ کی حیات خریفہ میں وفات پائی  
شہرہ نو ہجری میں جبکہ حضورؐ اور خیزہ تبوکہ سے واپس  
ہوئے اولاد کوئی نہیں۔

سمرہ ابن جندب آپؐ انصاریؓ کے معیت تھے حافظ

قرآن تھے، حضور انور سے بڑے فیصلہ پائے مشورہ  
 وانشور میں معجزہ میں وفات پائی۔

سلیمان ابن مسروق آپ کی کنیت ابوالمطرف ہے  
 خراسانی ہیں، عالم عابد ہیں کوفہ میں رہے۔ تیراویس سال  
 عمر ہوئی۔

سلیمان ابن بربرہ آپ اصلی میں بہت صحابہ سے  
 روایات لیتے ہیں مشورہ پندرہ میں وفات ہوئی۔

سلمہ ابن اکوٹہ آپ کی کنیت ابوالمسلم ہے اسی میں مبنی  
 ہیں بیت الاخوان میں شامل ہوئے بڑے بہادر تھے  
 عید کی لڑائی میں مشورہ تھے اسی برس عمر بانی مدینہ  
 منورہ میں مشورہ چتر میں وفات ہوئی۔

سلمہ ابن ہشام آپ قرشی مخزومی ہیں حبشہ کے مہاجرین  
 ہم سے ہیں بہترین صحابی ہیں ابوہیل کے بھائی ہیں یرانے  
 میں ہیں مشورہ کی روایتیں آپ نے بہت افزائیں جھیلیں  
 مکہ منورہ میں قہر کر گئے تھے حضور انور نے تنویر نورانہ  
 میں جن مومنین مدینہ کے لئے پالیس دن دعائیں کیں  
 ان میں آپ بھی ہیں انورہ جس میں اسی حیدر ہند کی وجہ سے  
 شریک نہ ہو سکے خلافت قادری میں مشورہ چہرہ میں  
 جنگ مرت العنقریش شہید کئے گئے۔

سلمہ ابن صفہ آپ انصاری بیاضی ہیں، آپ کا نام سلیم  
 ہے انہوں نے بنی اپنی بڑی سے ہمارا کیا مشاہدہ رحمت  
 کوئی حق مشورہ خوف سے بہت گریہ و زاری کرتے تھے  
 آپ کی امداد میں جمع نہیں ہوتی۔

سلمہ ابن محقق آپ کی کنیت ابوسنان ہے انورہ میں کا نام  
 حضور ابن مقہر ذیل ہے اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے

سلمہ ابن عیسٰی آپ انجلی ہیں آپ کا شمار اہل بصرہ  
 میں ہے۔

سلیمان فارسی آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے آپ حضور  
 انور کے آزاد کردہ ہیں آپ فارسی النسل رام ہرمز کی  
 اولاد سے ہیں۔ فارسی کے شہر اصفہان کے ملاقہ کے  
 رہنے والے تھے تلاش دین دین چوڑ پڑوسی بنے  
 پہلے چسائی بنے ان کی کتابیں بڑھیں۔ بہت مصیبتیں  
 جھیلیں۔ حتیٰ کہ انہیں بعض عربوں نے غلام بنایا  
 اور چوڑ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ ان کے آقا نے  
 انہیں مکاتیب کر دیا۔ حضور انور نے ان کا مال کتبہ اور  
 کر کے آزاد کر دیا۔ آپ دس سے زیادہ آقاؤں کے پاس  
 چہرہ نیچے حتیٰ کہ حضور انور تک پہنچ گئے۔ حضور انور  
 نے فرمایا کہ سلیمان ہمارے اہل بیت سے ہیں جنت ان  
 کی مشنات ہے بڑی عمر بانی وصال سو بک ساڑے تین  
 سو سال عمر ہوئی۔ چہرہ اپنے ہاتھ سے کھا کر کھانا صدقہ کیا  
 حوائج میں وفات ہوئی وہاں ہی مزار ہے مشورہ میں وفات  
 ہے۔ حرم کہتا ہے کہ وہاں کا نام اب سلمان پاک  
 ہے یہ جگہ ہندو شریف سے تیس میل ہے ان کے  
 ساتھ مزلفہ ابن یمان اور عمار کے مزارات ہیں میں فقیر  
 نے زیارت کی ہے عینہ منورہ کے حوالی میں سلمان کا  
 ہاٹ ہے اسی میں دو گورہ کے درخت حضور کے ٹھکانے  
 ہوئے ہیں۔ فقیر نے زیارت کی ہے۔

سلمان ابن عامر آپ حبشی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا  
 شمار ہے بہت کم عمر صحابی ہیں یعنی لڑکپن میں حضور کی  
 لیدرت کی ہے۔

پکڑنے لگے تھے مگر آپ پر ایمان لے آئے آپ کو حضور نے فرمایا تھا کہ میں تمہارے ہاتھ میں شاہِ فارس کے کنگن دیکھتا ہوں۔

صفیان ابن امیہ آپ حضری شامی ہیں حضرت جبر فریم نے آپ سے روایات ہیں۔

صفیان ابن ابی فرجیر آپ اردو کی ہیں نجی مشہور سے ہیں مجازی محدث ہیں۔

صفیان ابن جہد اشتر آپ مہد اشتران رہبر کے بیٹے ہیں کبیت ابو عمرو ہے نقلی ہیں۔ طائف والوں میں سے ہیں حضرت عمر فاروق کی طرف سے طائف کے حاکم رہے۔

صفخرہ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے اردو کی ہیں۔

سائب ابن یزید آپ کی کنیت ابو یزید ہے کنڈی ہیں مشہور ہیں میری پیدا ہونے کے بعد الوداع میں اپنے والد کے ساتھ شریک ہوئے اس وقت سات سال کے تھے۔ مشرتی میں وفات ہے۔

سائب ابن خلاد آپ کی کنیت ابو مہد ہے انصاری ہیں خزرجی ہیں مشہور کیا نوے میں وفات پائی۔

سویہ ابن قیس آپ کی کنیت ابو صفوان ہے آپ کا شمار اہل کوثر میں ہے۔

ابو سعید قیین آپ بناب ابراہیم ابن رسول اللہ کے دودھ کے والد ہیں آپ کا نام ہرادی ابن اوس ہے انصاری ہیں آپ کی بیوی جو بناب ابراہیم کی دودھ کی والدہ ہیں ان کا نام ام بردہ ہے۔

ابو سعید خدری آپ کا نام سعد ابن مالک ہے انصاری

صفیہ آپ کا نام رباعہ یا مہران یا روان ہے لقب صفیہ ایک با وضو بیٹے اشعلیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک صحابی نے شک کر لیا تو ابو سعید نے جواب دیا اور بہت سامان انہوں نے لایا ہوا تھا حضور انور نے فرمایا کہ تم جو ہمارے سپہنہر ہیں کتنی قرب ہے آپ کا لقب صفیہ مہاجر حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں بعض نے فرمایا کہ آپ حضرت ام سلمہ کے غلام تھے انہوں نے آپ کو آزاد کر دیا اس شرط پر کہ زندگی بھر حضور انور کی خدمت کریں مگر کتنا ہے کتنی یہ رہی ہے کہ حضور کے غلام ہیں کیونکہ آپ نے جنگ میں شہر سے کہا تھا کہ اے ابو سائب میں رسول اللہ کا غلام ہوں میں پر شہر دم لایا ہوا آپ کے ساتھ ہوا تھا آپ بدوی ہیں یا فارسی النسل۔

سالم ابن مختل آپ حضرت حذیفہ ابن قثم ابن ریحہ کے آزاد کردہ ہیں مکہ فارسی کے شہر مصفر کے رہنے والے ہیں بہترین شاگرد صحابی ہیں قادری ہیں آپ کا شمار ہے حضور انور نے فرمایا تھا کہ چار شخصوں سے قرآن کو ابن مسعود، ابی بن کعب، سالم ابن مختل اور حاذ ابن جہل آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔

سالم ابن عبید آپ انجی ہیں اہل صفہ سے ہیں آپ کا شمار اہل کوثر میں ہے۔

سلفہ ابن مالک آپ مالک ابن جشم کے بیٹے ہیں۔ مکی کنفانی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے بڑے شاعر تھے سلسلہ میں ہیں وفات ہے۔ مہاجر کہتا ہے کہ ہجرت میں کب ہی کا وہ واقعہ ہوا تھا کہ حضور انور کو

دی تھی غزوہ یرموک یعنی مہر فاروقی میں دوسری کھ  
شہید ہو گئی کہ اس میں تیسرے آپ سے حضرت حماد  
ابن عاصی نے عمارت میں سترہ پونیس میں دینہ  
منورہ میں وفات پائی جنت بیق میں دفن ہوئے ام المومنین  
جناب ام حبیبہ آپ کی دختر بی یعنی آپ حضور انور کے  
خسر ہیں (مترجم)

ابو سفیان ابن عمارت آپ عمارت ابن عبد المطلب  
کے بیٹے ہیں یعنی حضور انور کے چچا نذیر حضور کے دودھ  
شریک بھائی بھی ہیں کہ طبرست ابی ذویب سعدی نے آپ  
کو بھی دودھ پلایا ہے بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام بیٹے کے  
نے فرمایا کہ فیروز کے بھائی کا نام ہے تو بیٹے کا یہ کیت ہی ہے نہ  
جاہلیت کے شراروں میں سے تھے حضور انور کی جڑ میں اشعار  
سنا کرتے تھے حضرت حسان ابن ثابت آپ کے اشعار کا  
اشعار میں جواب دیتے تھے۔ بھر یہ اسلام لائے تو کلمہ  
کبھی حضور کے سامنے شرم دیا سے نکلا اور کئی ذکی فتح  
کہہ کے دن سلمان ہوئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ سے  
کہا تھا کہ ابو سفیان تم آستانہ عالیہ میں جا کر یہ آیت  
حضور انور کے سامنے پڑھ دیتا۔ تالله لقد اشرف  
الله علینا انما خلاطین یعنی اللہ نے آپ کو بڑی  
عزت دی ہے ہم خلا کار ہیں آپ نے یہ بیان کیا حضور  
انور نے نعمت سے دیکھا اور جواب دیا۔

عیکم ابو عبد اللہ اللہ لکھو یعنی تم پر آج کوئی طاقت  
نہیں اللہ تمہیں بخشے ہے تو اگر آپ کا اسلام قبول فرمایا  
دامن رحمت میں ملے دے دی آپ کی صحت کا واقعہ  
ہے ہر اکہ آپ حج کر گئے۔ سرسبز ایوانی نے آپ

عزری ہیں اپنی کینت میں مشہور ہیں آپ حافظ ہیں  
بہت احادیث کے راوی بہت صحابہ تابعین نے آپ  
سے روایات میں سترہ ہجرت وفات ہوئی چھ سال  
سال مر گئی جنت البقیع سے باہر آپ کی قبر انور ہے  
حضرت فاطمہ بنت اسد کی قبر کے برابر مہرم بغیر نے  
لیبارت کی ہے۔

ابو سعید ابن علی آپ کا نام عمارت ابن علی ہے۔  
انصاری لڑتی ہیں۔ چھ سال عمر ہوئی سترہ چھ سال  
میں وفات پائی۔

ابو سعید ابن ابی فضالہ آپ مدنی انصاری ہیں کینت  
ہی آپ کا نام ہے اہل مدین میں آپ کا شمار ہے۔

ابو سلمہ آپ عبد اللہ ابن الاسد کے بیٹے ہیں عزری ترقی  
ہیں۔ حضور انور کے چچو بھی زاد بھائی ہیں یعنی جناب  
برہ بنت عبد المطلب کے فرزند حضور انور سے پہلے  
ام سلمہ کے خاوند تھے ان کی وفات کے بعد ام سلمہ  
حضور کے نکاح میں آئیں تمام خواتین میں حضور کے  
ساتھ رہے عزیز مشورہ میں وفات پائی۔ سلمہ چار ہیں۔

ابو سفیان آپ مخزوم عرب ابن امیر کے بیٹے ہیں  
اموی قرظی ہیں امیر معاویہ کے والدہ فاطمہ لی سے  
دس سال پہلے پیدا ہوئے قرظی ہیں۔ زیادہ جاہلیت  
میں قریش کے سردار ان کے صہر دار تھے۔ نج  
کہ کے دن ایمان لائے مؤلفہ القلوب سے تھے  
عزہ جن میں حضور انور کے ساتھ تھے حضور نے اس  
عزہ میں آپ کو سوا دسٹ اور چالیس ادقہ سونا  
عطا فرمایا غزوہ طائف میں آپ کی ایک آنکھ جاتی

نہا وہ عمر بانی شکر سرسخت میں وفات ہوئی۔  
 سعید بن ابی الحسن، ابو الحسن کا نام یسار ہے۔ آپ  
 ہمری ہیں آپ کی وفات اپنے بھائی سے ایک سال پہلے  
 ہوئی بشکر ایک سرور میں وفات ہے۔  
 سعید ابن حارث آپ عارض ابن سنی کے بیٹے انصاری  
 ہیں مدینہ منورہ میں قاضی رہے مشہور تابعی ہیں۔  
 سعید ابن ابی جندب آپ حضرت عمر کے آزاد کردہ ہیں  
 بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

سعید ابن جبیر آپ اموی کوئی ہیں شاندار تابعی ہیں۔  
 شہان مشہر توافی سے آپ کو حجاج ابن یوسف نے قتل  
 کیا اس سال رمضان یا شوال میں حجاج مر گیا آپ کے  
 قتل کے بعد حجاج کسی کو قتل نہ کر سکا۔ جب حجاج نے آپ  
 کو قتل کرنا چاہا تو پہلے بہت بحث مباحثہ کیا۔ پھر ملو کو  
 قتل کا حکم دیا آپ اس حکم پر میت بنسے دھڑکی تو فرمایا  
 تیرے ظلم اور پر تمہاری کے حکم پر مہنتا ہوں۔ حسب ذریعہ  
 کے لئے آپ کو لیا گیا تو آپ یہ پڑھ کر غم نہ ہوئے۔ اے  
 دھت و حسی اللہ حجاج بولا انہیں غم قہل کی طرف لٹاؤ۔  
 تو آپ نے پڑھا غایبنا تو نو افسوس و حجاج اللہ۔ حجاج  
 بولا انہیں اور نہ لٹاؤ۔ آپ نے پڑھا صا صا خلقنا کس  
 و فی صا نعید کس اللہ حجاج بولا انہیں ذریعہ کو وہ آپ ہرے  
 اسے حجاج برے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا  
 گواہ رہ تیرا میرا فیصلہ رب کے ہاں ہوگا۔ پھر آپ نے  
 دعا کی اے اللہ اب میرے بعد تو حجاج کو کس کے قتل پر قابو  
 نہ دے چنانچہ آپ کو ذریعہ کو دیا گیا آپ کے قتل کے بعد  
 حجاج پندرہ دن زندہ رہا اس کے پیٹھ میں زخم چھو گیا

کے سر پر جو درد تھا کاٹ دیا اس پر پیار ہو گئے۔ اور  
 راج میں ہی فوت ہو گئے عقل ابن ابی طالب کے گھر میں  
 ہوئے حضرت عمر فاروق نے جنازہ پڑھایا وفات سنہ  
 بیس میں ہوئی۔

الحکیم آپ کا نام یاد ہے حضور انور کے خاص خادم  
 یا آپ کے آزاد کردہ ہیں خبر نہیں کہ وفات کب اور  
 کہاں ہوئی۔  
 ابو سہل آپ کا نام ماثب ابن غلاو ہے آپ کا ذکر ملتا ہے۔

## س۔ تابعین عظام

سعید ابن مسیب آپ کی کیفیت الامام محمد بن حنفی  
 مفردی ہیں حنفی ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے جبکہ  
 آپ کی خلافت کو دو سو سال گزرے تھے آپ کی سیدان حسین  
 کہا جاتا ہے فقہ حدیث، زجر، تقوی، درع میں بکتا تھے  
 حضرت ابو ہریرہ کی احادیث عمر فاروقی کے فیصلوں کے  
 سب سے بڑے عالم تھے صحابہ کرام کی بڑی حافت سے  
 ملاقات ہے بہت تابعین آپ کے شاگرد ہیں کچھ فرستے  
 ہیں کہ میں نے طلب علم میں زمین چھان اری ہیں مسیب  
 سے بڑا عالم نہ پیدا آپ کے ہاں سب کے مشہر توافی سے  
 میں وفات ہوئی۔

سعید ابن العسکری آپ تخری ہیں دمشق میں امام اوزاعی  
 کے ہم زمانہ ہیں غلام کے رہنے والے امام احمد فرماتے ہیں  
 کہ شام میں ان سے جہت حدیث نہیں آسے نمازی بہت گریہ  
 وزاری کرتے تھے فرماتے تھے کہ میں نمازی کھڑا ہوتا  
 ہوں تو دلدلہ گریا میرے سامنے ہوئی ہے سرسالی سے

نے آپ سے احادیث میں علل فرماتے ہیں کہ اگر امام مالک اور سفیان نہ ہوتے تو ہمارے علم ہمارا بڑا آپ ہم رجب ششتر ایک سواٹھوے میں مکر معلوم میں فوت ہوئے جو ان میں دینی دوسرے شرج کئے۔

سیلمان ابن ابی حرب آپ بھری ہیں مکر معلوم کے قاضی مجھے ہیں علل بھرو سے ہیں آپ سے دس ہزار احادیث مروی ہیں کسی آپ نے کوئی کتاب یا تو میں ذی او حاتم فرماتے ہیں کہ میں ابتدا میں ان کے مدرس میں حاضر ہوا چالیس ہزار شگرد آپ کی مجلس میں درس میں دیکھے سفر ششتر ایک سو چالیس میں پیدا ہوئے ششتر ایک سواٹھوے میں طلب علم حدیث کے لئے نکلے انیس سالی حضرت حماد کے ساتھ رہے آپ سے امام احمد وغیرہ نے احادیث میں ششتر دوسو چوبیس میں وفات ہوئی۔

سیلمان ابن ابی مسلم آپ کا لقب احوالی ہے بکلی نامی ہیں حماد کے ثور دستر و گوی میں سے ہیں اس زمانہ کے امام تھے۔

سیلمان ابن ابی یحیٰ۔ آپ قرشی مدنی ہیں فضلاء مسلمین میں سے ہیں جمیل الشان نامی ہیں۔

سیلمان ابن مویٰ مومنونہ۔ سیلمان ابن یسار کے علاوہ اور صاحب ہیں۔

سیلمان ابن عامر آپ میدان ابن کنز ابن عامر میں مروی کے باشندے ہیں۔

سیلمان ابن یسار۔ آپ کی کنیت ابی یزید ہے۔ ام المؤمنین سیدہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں آپ کے

یکم کو لایا گیا اس نے گوشت کی برقی رہا گئے میں نمود کر اس کے سق کے اندر لٹکائی جب نکالی تو وہ خون سے لٹکری برقی تھی اس نے کہا کہ اب قربت نہیں ممکن۔ وہ بیٹھا تھا مجھے میدان جبر سے پناہ میں وہ مجھے سونے نہیں دیتے جب میں سونے کا ارادہ کیا ہوں وہ میرا پاؤں پکڑ کر کھینچتے ہیں اسی حالت میں تاج مروا حضرت سید کا مزار عراق کے شہر واسط میں ہے آپ کی قبر زیارت گاہ خاص و عام۔

سید ابن ابی ایمن آپ ابی ایمن ابن عبدالرحمن ابن عوف کے فرزند ہیں زہری قرشی ہیں مدینہ کے قاضی رہے بہتر سال مروی ششتر ایک مجلس میں وفات ہوئی۔

سید ابن ہشام آپ انصاری ہیں حضرت ابن عمر عائشہ صدیقہ و خیرم سے علاقہ ہے۔

سفیان ابن وینار آپ تاری ہیں کوفی ہیں منصور کی تبرک زیارت کی ہے۔

سفیان ثوری آپ سفیان ابن سید ہیں ثوری کوفی ہیں اپنے زمانہ میں امام المسلمین حمزہ اشرفی الخلق تھے۔

غنیہ محمد۔ محدث۔ عابد۔ زاہد۔ متقی تھے حدیث وغیرہ علوم کے جانت تھے۔ طلب اسلام تھے ارکان دین میں سے تھے میدان ابن عبد اللک کے زمانہ ششتر میں پیدا کئے ہیں بڑے بڑے محدثین فقہاء آپ کے شاگرد ہیں بصرہ میں ششتر آکھتے ہیں وفات پائی۔

سفیان ابن عیینہ۔ آپ بنی ہلال کے مروی تھے ششتر ایک سو سولہ میں چندہ شعبان کو فریق پیدا ہوئے آپ وقت کے امام عالم حمزہ زاہد تھے ایک خلقت

حاکم سے دوایات ہیں اہلِ یمن نے کہا کہ ضعیف کہا ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری کو فرماتے سنا کہ یہ منکر الحدیث ہیں۔

## سن - صحابیات

سودہ بنت زمعہ آپ ام المؤمنین یعنی زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں آپ پہلے اپنے تہاژ اور سکرا ان ابن عمرو کے نکاح میں تھیں ان کی وفات کے بعد حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ حضور انور نے آپ سے نکاح مکہ منظم میں ہجرت سے پہلے نبوی صغیر کی وفات کے بعد کیا گویا ہماری پہلی مال حضرت خدیجہ ہیں دوسری مال نبی سودہ ہیں مدینہ منورہ کی طرف آپ نے ہجرت کی آخر میں آپ نے اپنی باری جناب عائشہ صدیقہ کو دے دی تھی سترہ برس میں مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

اسلمہ آپ کا ہند بنت ابی امیر ہے پہلے حضرت ابو سلمہ کے نکاح میں تھیں سترہ برس میں جب ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا تو حضور انور کے نکاح میں آئیں اسی سال شوال کے مہینہ میں نکاح ہوا آپ کی عمر چوبیس سال ہوئی سترہ اشھد میں وفات ہوئی۔ آپ سے آپ کی بیٹی ترمذیہ اور عائشہ صدیقہ وغیرہم نے روایات ہیں۔

ام سلمہ آپ عثمان کی بیٹی ہیں آپ کا نام سہیلہ باراد یا عیسیٰ یا عیسیٰ یا عیسیٰ ہے آپ کا نکاح مالک ابن انس سے ہوا جو حضرت انس کے والد

بھائی علی ابن ابی مرجم۔ اہل مدینہ سے ہیں عظیم نشان تابعی فیضیہ۔ فاضل لغت۔ عابد متقی تھے آپ سات فقہاء میں سے ہیں۔ بہتر مال عربانی سترہ ایک سات میں وفات ہوئی۔

سالمہ ابن عبد اللہ آپ حضرت جبرائیل ابن عمر کے بیٹے ہیں کنیت ابو عمرو ہے قرطبی۔ مدنی ہیں فقہاء مدینہ اور افضل تابعین سے ہیں سترہ ایک سو چھ برس مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

سالمہ ابن ابی الجعد آپ کے والد کا نام رافع ہے کنیت ابو سعید ہے آپ کوئی ہیں تابعین کے لغت میں سترہ نو برس میں آپ کی وفات ہے۔

سہارہ ابن سلامہ آپ کی کنیت ابو انہمال ہے اصری تھیں ہیں۔

سہاک ابن حرب آپ ذہبی ہیں کنیت ابو مغیرہ ہے آپ سے دوسوا حدیث مروی ہیں ابن مبارک نے آپ کو ضعیف کہا سترہ ایک سو تیس میں وفات ہوئی۔

سودہ ابن وہب آپ ابن عجلان کے شیخ ہیں۔ ابو سائب آپ بشام ابن نبرہ کے آزاد کردہ ہیں تابعین ہیں۔

ابو سلمہ آپ اپنے چچا عبد اللہ ابن جبرائیل ابن ثوب سے روایات لیتے ہیں زہری قرطبی میں سات فقہاء میں سے ہیں مدینہ منورہ کے باشندے تھے۔ بہتر مالی عربانی سترہ چار برس میں وفات ہوئی۔

ابو سودہ آپ کے چچا ابو الہرب اور مدنی ابن

کینیت ابوشریحہ کبھی چنانچہ بانی ابن جریج کی کینیت ابوشریحہ ہے۔ حضرت علیؑ کے ساتھ رسول میں سے ہیں  
مشریہ ابن سوریہ آپ کفنی ہیں حضرت سوسہ کے رہنے والے۔

شکیل ابن حمید۔ آپ بھی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے شیریں روایات میں۔

شریک ابن حماد خیال رہے کہ حماد آپ کی ماں کا نام ہے آپ کے والد کا نام جمہ ابن میث ہے۔ آپ کہی بلال ابن امیر نے زمانہ کثمت نکاحی تھی اپنی بیوی سے اور پھر لعان کیا تھا۔ آپ اپنے والد جمہ کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئے۔ وحی اشرعہم۔

ابوشریحہ خیال رہے کہ شریحہ بن کے پیشاب کے سکون سے ہے آپ صحابی ہیں۔ حضور انور کے زمانہ پاک میں ہی آپ کی وفات ہو گئی تھی۔

ابوشریحہ آپ کا نام غویہ ابن عمرو ہے۔ کبھی غویہ بنی ہاشم سے پہلے ایمان لائے مشرک اوسط میں عید منورہ میں وفات پائی۔ اپنی کینیت میں مشہور ہیں۔

## ش۔ تابعین کرام

شعیب ابن ابی مسلمہ آپ کی کینیت ابو داؤد بنی امیہ ہیں حضور انور کا زمانہ پانچ گز زیارت ذکر سکے فرمائے ہیں کہ میں حضور انور کے ظہور نبوت کے وقت بیس سال کا تھا۔ جنگی میں اپنی بکریاں پر بایا کرتا تھا بہت صحابہ کرام سے ملاقات ہے حضرت ابن مسعود

ہیں حضرت انسؓ مالک ابن نضر کے بیٹے ہیں آپ کے شکم سے پھر مالک مشرک پھر کبھی قتل ہوئے۔ آپ زمانہ انیس ابوطول نے آپ کو نکاح کا پیام دیا۔ آپ پر ہیں کہ اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو تم سے نکاح کر لوں گی اور رسول اسلام کے کوئی ہمدردی چنانچہ ابوطول ایمان لائے اور آپ سے نکاح کیا۔ ایک مخلوق نے آپ سے اس حدیث روایت کی۔

سیدہ بنت حارث آپ اسیرہ ہیں سعد ابن خولہ کی زور سعد کی وفات بعد الوداع میں مکہ معظمہ میں ہوئی سیدہ بنت عیسر آپ عزیز ہیں رکاد ابن مہرید کی بیوی ہیں۔

سلا مہر بنت مختر آپ اندومہ ہیں یا فزارہ۔

سلمیٰ۔ آپ داؤد کی والدہ اور ابو داؤد کی بیوی ہیں حضرت امیر ایم ابن رسول اشرفی داؤد یعنی داؤد بن علی ہیں۔ حضرت فاطمہ کو نہت عیسیٰ کے ساتھ غسل بہت دیا۔

## ش۔ صحابہ کرام

شداد ابن اوس آپ کی کینیت ابو یحییٰ ہے انصاری ہیں حضرت حسن بن ثابت کے چچا زاد بھائی ہیں آخر میں سینہ المقدس میں رہے پچھتر سال عمر ہوئی۔ ششہ آپاسی میں وفات پائی۔ شام میں مزار ہے عبادہ ابن صامت اور ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ انہیں علم و حکمت ملتا رہی۔

شریحہ ابن بانی آپ کی کینیت ابو المقدام ہے داؤد ہیں حضور انور نے آپ کے والد کی



صغور کے لئے میسر نہ ہونے لگا ہوا تھا جس کی حضور  
آرام فرماتے تھے۔ مزارم کہتا ہے کہ حضور انور کو پہلے مدودہ  
آپ نے بعد ملا۔

ام شریک آپ انصاریہ میں نامہ بنت حبیب کی عدت  
کے بیان میں آپ کا ذکر آتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ام  
شریک قبر انصاریہ کی مذکور ہیں۔ خیال ہے کہ ایک  
ام شریک قریشی بھی ہیں جو عوی ان غالب کی اولاد سے  
ہیں یہ انصاریہ ہیں۔

## ص۔ صحابہ کرام

صفوان ابن عسال آپ اردنی ہیں کو فہم قیام رہا۔  
صفوان ابن معقل آپ کی کنیت ابو عمرو ہے سلسلی میں  
تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضرت ام المومنین کی  
قبضت کا واقعہ آپ ہی کے متعلق ہوا آپ بڑے  
مستحق اور صاحب فیر شجاع تھے مسئلہ دس میں غزوہ  
آرمینڈ میں شہید ہوئے ساڑھے سال سے زیادہ عمر پائی  
مشہور صحابی ہیں۔

صفوان ابن امیر آپ امیر ابن خلف کے بیٹے ہیں۔  
مجی قریشی ہیں فتح مکہ کے دن جہاگ گئے تھے عمر ابن  
رجب نے آپ کے لئے امان حاصل کی حضور انور نے  
امن دے دی میر آپ کو تلاش کر کے لائے آپ  
حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر بونے کو میر لے  
مجھ سے کہا کہ آپ نے مجھے اس شرط پر امان دی  
ہے کہ میں دو ماہ تک سفر میں رہوں حضور انور خدا ان  
حفاظ فرمائی آپ حنین اور طائف میں شریک ہوئے

کے خاص ساتھیوں میں ہیں بڑے محدث اور فہم تھے  
مشہور ہیں اس حجاج کے زمانہ میں وفات پائی۔

شرقی ہجرتی تاسی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ  
سے صحبت ہیں۔

شریک ابن شہاب آپ عارفی بھری ہیں حضرت  
ابو ہریرہ اسلمی سے امدادیت کے راوی۔  
شریک ابن عبیدہ آپ حضری ہیں چند صحابہ سے  
روایات ملتے ہیں۔

شجعی آپ کا نام شریک ہے کوئی ہیں خلافت فاروقی  
میں پیدا ہوئے پانچ سو صحابہ سے ملاقات ہے فرماتے ہیں  
میں نے کسی کوئی حدیث کا تفسیر نہیں سنی تھی وہی ملے گئے۔ ان  
عینہ فرماتے ہیں کہ اپنے زمانہ میں عدا اتران میں امام تھے  
پھر اپنے زمانہ میں بھی پھر اپنے زمانہ میں سفیان ثوری اور  
ام زہری کہتے ہیں کہ ملا عباد ہوئے مدینہ منورہ میں مسجد  
ابن مسیب کو فرمیں امام شعی بصرہ میں خواجہ حسن بھری  
اور شام میں کوئی آپ نے بیاسی سال عمر پائی مسئلہ  
ایک سو عباد میں وفات ہوئی۔

ابن شہاب آپ کا نام زہری ہے آپ کے حالات  
کو شخصی میں بیان ہو چکے۔

## ش۔ صحابیات

شہادہ بنت عبداللہ آپ قریشی مدون ہیں آپ کا نام  
پلٹے ہے لقب شہادہ ہجرت سے پہلے ایمان لائی بڑی  
عقل و دجہ والی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے  
گھر تشریف لائے تھے وہاں آرام فرماتے تھے آپ نے

میں تقیم پذیر رہے تھے۔ خلافت صدیقی میں وفات ہے۔  
صناعی آپ اسی نام سے مشہور ہیں کیونکہ آپ صنایع  
ابن زبیر ابن عمر قبیلہ سے ہیں جو مراد کے خاندان ہیں سے  
ہے آپ کا اصلی نام میراثر ہے۔

ابو صرہمہ آپ کا نام مالک ابن قیس ہے مرنے ہیں۔  
جدد وغیرہ نام غزوات میں شریک ہوئے۔

### ص - تابعین عظام

صالح ابن خوات آپ انصاری مدنی ہیں ابو سبیل ابن  
صخر سے آپ کی ملاقات ہے۔

صالح ابن ورجم آپ باہی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ سے  
احادیث روایت کرتے ہیں۔

صالح ابن حسان مدنی ہیں بصویں رہے امام بخاری  
کہتے ہیں کہ سکر الحدیث ہیں۔

صخر ابن عبداللہ آپ جہاد ابن بکرہ کے بیٹے ہیں اپنے  
والد اور واد سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

صفوان ابن یسلم آپ زہری ہیں حیدران مہدائرن  
ابن حوف کے آزاد کردہ ہیں سبیل اللہ تابی ہیں اہل مدینہ  
سے ہیں زندگان صالحین سے ہیں چالیس سال زمین سے  
چھڑنے کا فیضان کیا سہرا کی وجہ سے پیشانی میں گر خاں  
گیا تھا کہیں بادشاہی حلیہ تولی نہیں کیا آپ کے بہت فضائل  
ہیں سکر ایک سو تیس میں وفات پائی۔

ابو صالح آپ کا نام ذکوان ہے مٹان اور نبات القتب  
پہ مدنی ہیں۔ چونکہ تیل اور گئی کوڑے جاتے تھے۔ اس  
سے آپ کے یہ القاب ہوئے ام المؤمنین جریرہ۔

صفورہ انور نے آپ کو نعمت سے بہت مال مظارفا  
آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ حاضر ہوئے آپ کی بیوی  
آپ سے ایک ماہ پہلے ایمان لائیں صفوان کے ایمان  
لانے پر حضور نے آپ کا نکاح قائم رکھا۔ حضرت  
صفوان نے مکہ منکر میں شامہ بیابان میں وفات پائی  
آپ غزوہ طائف میں ایمان لائے۔

صفخران و واعر آپ غامری ہیں اندکی ہیں خائف  
میں رہتے۔

صفخر ابن حرب آپ کی کنیت ابو سنان ہے ابو ہریرہ  
کے والد آپ کا ذکر میں کی گئی ہے۔

صہیب ابن سنان۔ آپ جہاد ابن بکرہ کے  
آزاد کردہ ہیں تیس ہیں آپ کی کنیت ابو یحییٰ ہے آپ

کا وطن موصل کے علاقہ میں تھا۔ مدینوں نے ان پر سکر  
کیا آپ کو غلام بنایا اس وقت آپ بچے تھے۔ پھر

مدینوں میں آپ کی پرورش ہوئی حتیٰ کہ آپ جہاد ابن  
جہادان نے خرید کر آزاد کیا۔ آپ اور سنان بن یاسر ایک

ہی دن مکہ معظمہ میں ایمان لائے۔ جبکہ صفورہ انور وار  
ارقم ہی تھے اور اس وقت تک جس سے کچھ زیادہ

آدمی مسلمان ہوئے تھے۔ مکہ معظمہ میں آپ کو اسلام کی  
وجہ سے بہت سخت ایذاؤں دی گئیں۔ پھر آپ مدینہ

منورہ ہجرت کر کے آ گئے آپ کے متعلق یہ آیت  
نازل ہوئی۔ ومن الناس من یستوی غفۃ ابتداء

عروضات اللہ۔ نوے سال عمر ہوئی۔ مدینہ منورہ میں  
وفات پائی۔ اور نبوت بقیع میں دفن ہوئے۔

صعب ابن جہاشم آپ یثربی ہیں ودان اور انوار

بنت عارضہ کے زائد کر دے ہیں۔ آپ سے بہت  
امادیت مروی ہیں۔

## ص۔ صحابیات

صفیہ - آپ سہی ابن اخطب کی بیٹی تھیں بنی امریہ  
سے ہیں حضرت بارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں پہلے  
کنانہ بن ابی حنیفہ کے نکاح میں تھیں جو جنگ خندق  
میں مارا گیا یعنی عرم مشہ سات میں آپ قید ہو کر  
آئیں اور وہیں کبھی ابن خنیفہ کسی کے حشر میں آئیں  
حضور انور نے سات غلام انہیں دے کر ان سے فرج  
لیا انہیں آزاد فرما کر خود ان سے نکاح فرمایا یعنی  
ام المومنین ہیں مشہرہ پاس میں مدینہ منورہ میں وفات  
ہوئی۔ بقیہ میں وطن پر ہیں۔ آپ سے حضرت انس  
اور عبداللہ بن عمرو فرماتے امادیت روایت کرتے ہیں۔  
صفیہ بنت عبدالمطلب آپ حضور انور کی بہن تھیں  
ہی اسلام سے پہلے عارضہ ابن حرب کے نکاح میں  
تھیں اس کی موت کے بعد غلام ابن خنیفہ کے نکاح  
میں آئیں ان سے حضرت زبیر پیدا ہوئے بہت  
عمر بانی خلافت فاروقی سلمہ ہیں میں وفات پائی  
تین سال مر ہوئی مدینہ منورہ کے قبرستان بقیہ میں  
دفن ہوئیں۔

صفیہ بنت ابی ہبیدہ آپ فقیر ہیں مختار ابن ابی  
ہبیدہ کی بہن ہیں عبداللہ ابن عمر کی زوجہ حضور انور  
کی بہت یافتہ ہیں آپ کے کلام سے ہمگی میریت  
کی حضور سے روایت نہیں تھیں حضرت عائشہ

حضور وغیرہم سے روایات ملتی ہیں۔  
صفیہ بنت شیبہ آپ بھی ہیں۔ حق یہ ہے کہ آپ نے  
حضور انور سے امادیت روایت نہیں کی۔  
صفیہ بنت بسر آپ ملازمہ ہیں صحابہ ہیں آپ کا نام  
سیتہ ہے صاحبہ ہے۔

## ض۔ صحابہ کرام

ضاد ابن ثعلبہ آپ قبل از دشمنی سے ہی اسلام  
سے پہلے بنی سعلہ علیہ وسلم کے بہت دوست تھے  
آپ غلبہ میں تھے اور دم دود کر کے دے بھی  
اسلام کی ابتدا میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ جب  
حضور انور نے آپ کو قرآن سنایا تو آپ نے فرمایا کہ یہ  
کلمات سمندر کی طرح بہہ پڑے ہوئے ہیں حضرت  
ابن عباس وغیرہ نے آپ سے روایات میں ہیں۔  
ضحاک ابن صفیان آپ کلابی عامری اہل مدینہ سے  
ہیں تھہرایا کرتے تھے۔ حضور انور نے آپ کو آپ کی  
قوم کا حاکم بنایا آپ سر پہلوانوں کے برابر کھمے مارتے  
تھے بہادری کی دہر سے غزوہ کے وقت حضور انور کے  
سر شہید کے پاس بھی تھوڑے کر کھڑے ہوئے تھے  
مخالفت کے لئے۔

## ض۔ تابعین عظام

ضحاک ابن فیروز آپ مدنی تابعی ہیں آپ کا شمار  
اہل مدینہ میں ہے۔  
ضرار ابن عمرو آپ کی کیفیت ابو نعیم ہے۔ لقب

محلان کوئی ہیں سترہ ایسا مکان سے آپ کی ملاقات ہے  
محل ایمن مشرق و مغرب آپ سے احادیث روایت کرتے۔

### جنگ - ط - صحابہ کرام

طلحہ ابن عبید اللہ آپ کی کینست ابو محمد ہے قرشی  
ہیں مشر و جشر سے ہیں پرانے مومن ہیں سوار بدر  
کے تمام غزوات میں شریک رہے جس کے دن حضور  
انور نے انہیں سید ایمن کے ساتھ ابو مقبلان  
کے خلاف کی حقیقت کے لئے بھیجا تھا آپ میں بدر  
کے دن وہاں پہنچے احمد کے دن حضور انور کی مخالفت  
اپنے باپ سے چڑھیں فرم کھانے کا بدلہ کی انگلی بیکار  
جو کئی مجلس روایات میں ہے کہ اسی دن آپ نے  
بیکسر فرم کھانے سمواروں یزیدوں وغیرہ کے حمل کے  
واقعہ میں شہادت کے دن سترہ تیس میں بھیجیں ہادی  
آخر کو شہید ہوئے پھر ستر سال عمر پائی بعد میں وفات  
ہوئے ستر سال کے قبر شریف کی زیارت کی ہے۔

طلحہ ابن مراد آپ انصاری ہیں حضور انور کے زمانہ  
یا کسی میں آپ کی وفات ہوئی۔ حضور انور نے جنازہ  
در حدیث انور دعا کی کہ اہل اس سے راضی ہو کر ملاقات  
فرما اہل کائنات میں آپ کا شمار ہے۔

طلحہ ابن علی آپ کی کینست ابو علی ہے حنفی یحییٰ  
ہیں طلحہ ابن ثامر بھی آپ کو کہا جاتا ہے۔

طارق ابن شہاب آپ کی کینست ابو محمد خضر ہے  
بہلی کوئی ہیں حضور انور کی زیارت کی مگر آپ سے احادیث  
بہت ہی کم مروی ہیں خلافت صدیق و فاروقی میں

مہم نہیں جہاد کئے اور سترہ سی وفات پائی۔

طارق ابن سیدہ آپ صحابی ہیں آپ سے ایک  
حدیث شراب کے متعلق مروی ہے۔

طیفیل ابن عمرو آپ دوسری ہیں مگر منکر میں ہی ایمان  
لے آئے تھے۔ پھر اپنی قوم میں چلے گئے۔ حضور انور کی  
ہجرت کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ حضور انور کی  
وفات تک وہاں ہی رہے۔ حتیٰ کہ آپ کے خلاف  
صدیقی میں ہمارے کہتا وہیں شہید ہوئے۔ آپ کا  
شمار اہل کائنات میں ہے۔

ابو طیفیل آپ کا نام عامر ابن دائر ہے مٹی کھائی میں  
حضور انور کی صحبت پاک میں آٹھ سال رہے سترہ  
ایک سو دو میں وفات ہوئی آپ آخری صحابی ہیں کہ  
آپ کی وفات سے زمین صحابہ سے خالی ہو گئی۔

ابو طلحہ آپ کا نام ابو طلحہ ابن مسعود انصاری کے  
غلام تھے۔ سہام تھے۔ یعنی قصد کمر لئے والے جرات  
آپ نے حضور کی خدمت کھڑی ہے (ترجمہ)

ابو طلحہ آپ کا نام زید ابن سہل ہے۔ انصاری بخاری  
ہیں اپنی کینست میں مشہور ہیں حضرت انس کے سرینے  
والد اہل درجہ کے تیر انداز تھے۔ حضور انور نے فرمایا  
کہ لشکر میں ابو طلحہ کی صرف آواز بڑی جرات سے بہتر  
ہے ستر سال عمر پائی سترہ آئیس میں وفات ہوئی  
بیعت عقبہ میں ستر انصاریوں کے ساتھ آپ آئے  
تھے۔ پھر غزوہ بدر وغیرہ تمام غزوات میں  
مشارع ہوئے آپ سے ایک جماعت نے  
روایات کیں۔

## ط۔ تابعین عظام

طلحہ ابن عبد اللہ آپ عبد اللہ ابن کرب کے فرزند ہیں خزامی ہیں تابعی ہیں اہل مدینہ سے ہیں۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

طلحہ ابن عبد اللہ آپ عبد اللہ ابن حوٹ کے بیٹے ہیں۔ رہبری قرشی ہیں مشہور تابعی ہیں اہل مدینہ سے ہیں بڑے سخی تھے اپنے بچا عبد الرحمن ابن عوف سے احادیث لیتے ہیں مشہور۔ منافقوں سے وفات ہوئی۔

طلق ابن حبیب آپ غازی بصری ہیں بہت مہارت گزار تھے بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

طخیل ابن ابی کعب آپ انصاری ہیں تابعی ہیں آپ کی احادیث مجاز ہیں بہت مشہور ہیں۔

طاووس ابن کیسان آپ ثولانی ہمدانی یمنی ہیں۔ اصل میں ناری النسل ہیں بڑے عالم و عالم تھے مشہور

ایک سر پانچ مہم وفات ہوئی۔

ابو طائب۔ آپ کا نام عبد مناف ابن عبد المطلب ابن ہاشم قرشی ہاشمی ہیں حضور انور کے چچا حضرت علی کے والدہ جد ہیں آپ نے حضور انور کی پرورش کی اور بڑی حفاظت کی آپ کی وفات کے بعد کفار مکہ نے حضور انور کو بہت ایذا دی آپ کی اور جناب خدیجہ کی وفات میں صرف ایک ماہ باہرے دن کا فاصلہ ہے ابو طائب کی وفات کے بعد ہی حضور انور تبلیغ کے لئے خلافت تشریف لے گئے نیامی رہے کہ ابو طائب

نے ستر ہی ایمان قبول نہیں کیا ورنہ ان کا شمار اول درجے کے صحابہ میں ہوتا آپ کی بیوی فاطمہ بنت اسد اور آپ کے بیٹے علی۔ قتیل اور جعفر ایمان لائے۔ طاب نے ایمان قبول نہیں کیا فاطمہ بنت اسد کی قبر مدینہ منورہ میں ہے۔ فقیر نے زیارت کی ہے آپ نے جناب آمش کی طرح حضور انور کی پرورش کی۔

ابن طاب یہ دو صاحب ہیں جن کی طرف کجگوئی ایک قسم منسوب ہے جسے مطاب ابن طاب کہتے ہیں۔

## ظ۔ صحابہ کرام

ظہیر ابن رافع آپ عاتقی انصاری اوسی ہیں دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہوئے پھر مدینہ و طبرہ و غزوات میں شامل ہوئے خیال رہے کہ ظہیر کے والد رافع یہ اور ہیں رافع ابن خدیج نہیں ہیں۔

## ع۔ صحابہ کرام

عمر ابن خطاب۔ آپ کا لقب فاروقی ہے کینت ابو حفص عدوی قرشی ہیں نبوت کے پچھترہ یا پچھترہ سال ایمان لائے آپ سے پہلے چالیس مرد گیارہ عورتیں مسلمان ہو چکے تھے۔ بعض نے تفسر لایا کہ آپ سے چالیس مومنوں کا عدد پورا ہوا آپ کے ایمان لانے کے دن مکہ میں اسلام چکاتین دن پہلے حضرت حمود ایمان لایا چکے تھے۔ آپ کی بہن فاطمہ بنت عطاء آپ کے ایمان کا ذریعہ ہیں اس دن حضور انور دار ارقم میں تھے۔ صفا کے پاس جب آپ واپس پہنچے

تو جناب محزونہ حضورؐ اور کے پاس تھے آپ نے دودھ دیا  
 بچا یا حاضرین بارگاہ، ابھرتے جناب محزونہ نے یہ کون  
 ہے لوگوں نے کہا عمر میں حضورؐ اور باہر تھے آپ کے  
 واسی کو چھٹکا دیا آپ کھڑے درہ کے چھٹکے دواؤ  
 حضورؐ نے فرمایا کہ آپ کے عرق ابھی تمہارے ایمان کا وقت  
 نہیں کیا آپ کے فرما کر چڑھ لیا، حاضرین نے خوشی سے  
 غصہ نکھیر لیا جو دم شریف میں منایا آپ نے عرض کیا  
 یا رسول اللہ کیا ہم حق پر اور کفار باطل پر نہیں ہیں حضورؐ  
 انورؑ نے فرمایا خدا کی قسم تم حق پر ہو میں کیا جہنم کی آگ  
 میں چنا چھڑاؤں درصوف میں تھے ایک کلمہ حضرت محزونہ  
 تھے دوسری صف میں حضرت عمرؓ آپ کے سینے سے پکی  
 کی آواز نکل رہی تھی آپ کو اور حضرت حمزہؓ کو کھانا پیش  
 نے زمین میں صف میں دیکھا تو ان کے ہاں صف قائم  
 بہت جگہ کی بہت ہی نگاہیں جوئے حضورؐ آپ کو ناروق کا  
 لقب دیا جب آپ ایمان لائے تو خبر پائی عاصمہ حضرت  
 ہو کر پڑے یا رسول اللہ آج حضرت عمرؓ کے ایمان پر خوشی  
 میں مبارکباد کی دعوت ملی ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے  
 ہیں کہ اگر تمام دنیا داروں کے علم ایک پڑھیں رکھے  
 چاہیں اور حضرت عمرؓ کا علم دوسرے پڑھیں تو حضرت عمرؓ کا  
 علم دنیا کی ہر گاہ حضرت عمرؓ کی وفات سے تو سستے علم آٹھ  
 گیا دریاں صبر باقی رہ گیا آپ حضورؐ کے ساتھ تمام  
 غزوات میں شریک ہوئے پہلے آپ ہی کا لقب امیر  
 المؤمنین پڑا ابو بکر صدیقؓ کے بعد آپ فیض ہوئے آپ  
 جیسے ذی الجبرئیلؑ جیسے جبرئیلؑ کے بعد آپ جبرئیلؑ  
 لہام ابو لؤلؤ کے شہر سے محراب انبی میں نماز جہر

پڑھتے جوئے محمدؐ کے لئے اور دوسری محرم انورؑ کے دن  
 سترہ کو پہرے مصطفویؐ میں گنبد خضراء کے اندر دفن کئے  
 گئے ساڑھے دس سال خلافت کی تریسٹھ سال عمر پائی۔  
 حضرت سبب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی خیال رہے  
 کہ آپ سے ایک سوانا ایسی احادیث مروی ہیں۔ دس  
 حدیث متفق علیہ ہیں نو حدیث صرف بخاری میں ہیں پندرہ  
 حدیثیں مسلم میں ہیں دس حدیثیں ابوداؤد میں ہیں بارہ کوئے  
 وائے آپ نے اسلام کو آباد کیا آپ کی شہادت سے  
 اسلام کو بدلتیم ہو گیا۔ (دوسرا)

عمر ابن ابی سلمہؓ آپ کے والد ابو سلمہ کا نام جبکہ اشہر  
 ابن جبرائیل ہے آپ محزونہ قرشی ہیں حضورؐ سے اشہر  
 علیہ وسلم کے سوتیلے بیٹے ہیں یعنی جناب ام سلمہ کے فرزند  
 آپ ہمیشہ پیدا ہوئے سیدہ جبرئیل میں حضورؐ انورؑ کی وفات  
 کے وقت نرسال کے تھے عبداللہ ابن عمرؓ ان کی حکومت  
 میں سترہ تراکیب میں وفات پائی۔

عثمان ابن عفانؓ آپ کی کنیت ابو جبرائیل ہے اموی  
 قرشی ہیں آپ شروع اسلام میں ہی حضرت ابو بکر صدیقؓ  
 کی تبلیغ سے انہی کے ہاتھ پر اسلام لائے ابھی حضورؐ  
 انورؑ دارالقرآن میں نہیں گئے تھے آپ نے ہمیشہ کوفہ  
 دوا جبرئیل میں آپ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے کیونکہ  
 آپ کی فوج دقیرہ بنت رسولؐ اشہر بن ابی سلمہ حضورؐ انورؑ  
 کے حکم سے عینہ منورہ میں رہے حضورؐ نے بعد کنیت  
 سے سترہ آپ کو دینار علیہ السلام کے موقع پر بیعت  
 ازبوان میں جہاں شریک نہ ہوئے۔ کیونکہ حضورؐ انورؑ  
 نے آپ کو اپنا نانا چاہا بنا کر اہل مکہ کے پاس صلیح

جو جنت البقیع میں دفن ہوئے بڑے عابد زاد تھے آپ سے آپ کے بیٹے صاحب نے اور بھائی قتادہ صبر ابن مثنون نے ادا و میث لیں۔

عثمان ابن طلحہ آپ جمدی قرشی تھے۔ ۲۴ سالہ بچپن میں مکہ مندرجہ وفات پائی۔

عثمان ابن عقیف آپ انصاری ہیں سہیل کے بھائی ہیں آپ کو حضرت عمر نے سواد عراق اور جہانہ کا حاکم بنایا تھا وہاں کے باشندوں کی گفتار پر جذبہ قائم کیا تھا پھر بصرہ کا حاکم بنایا وہاں سے آپ کو طلحہ وزیر نے نکال دیا جبکہ وہ دونوں جنگ حمل میں وہاں آئے پھر آپ کو قریہ میں رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی آپ سے جنت لوگوں نے روایات ہیں۔

عثمان ابن ابوالخاضع آپ ثقیفی ہیں آپ کو حضور زور نے طائف کا حاکم بنایا آپ وہاں حضرت عسکر کی خلافت کے دو سال تک حاکم رہے حضرت عسکر نے آپ کو رہا سے جٹا کر عمان اور بحرین کا حاکم بنایا آپ حضور زور کی خدمت میں وفد بھی بھیجے میں آئے تھے اس وقت آپ کی عمر ۲۹-۳۰ تیس سال تھی آپ شہرہ دیں جہری میں آئے تھے آخر میں بصرہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات ہوئی شہرہ ایک دن میں وفات پائی حضور زور کی وفات کے بعد حبیب بنی ثقیف نے مرتد ہو جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے میری قوم تم آخر میںیں برابر اقل مرتدین نہ ہو۔ چنانچہ وہ لوگ اس حرکت سے باز رہے خواہ حسن بصری و غیرہ نے آپ سے ادا و میث روایت کیں۔

کی بات چیت کرنے بھیجا تھا اور یہ سببت آپ کے پیچھے ہوئی تھی اس خبر پر کہ عثمان کو ابی مکر نے شہید کر دیا۔ حضور زور نے اپنے بانی اہل کے متعلق فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے اور آپ نے واپس ہاتھ کے متعلق فرمایا کہ یہ محمد مصطفیٰ کا ہاتھ ہے صلی اللہ علیہ وسلم اور سببت کی چونکہ حضور زور کی دو بیٹیاں زینبہ و کلثوم آئے پیچھے حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں اسی لئے آپ کا لقب زوالہ و زین ہے یعنی دو زور والے آپ عظیم محرم سترچ ہیں کہ شہید بنے بیاسی سال عمر پائی۔ بارہ برس خلافت کی آپ کو اسود بنی مصری نے یا کسی اور نے شہید کیا۔ اور جنت البقیع کے کنارہ پر دفن ہوئے شہادت اشارہ ذی الحجہ جسر کے دن ۲۵ شہر پینس کو ہوئی۔

عثمان ابن عامر آپ کی کنیت ابو تمافہ ہے حضرت ابوبکر صدیق کے والد باہر ہیں قرشی تھے کچھ فسخ کر کے دن ایمان لائے خلافت زور کی سترچ و دو تک زندہ رہے سترچ وہ میں وفات پائی سترچ اندر سال عمر ہوئی آپ سے ابوبکر صدیق اور اسما بنت صدیق نے روایات ہیں۔

عثمان ابن مثنون آپ کی کنیت ابو صاحب ہے بھی قرشی ہیں تیرہ مردوں کے بعد ایمان لائے دو ہجرتیں کیں خود ہاجر میں شریک ہوئے نہ جاہلیت میں کچھ غلاب فرما آپ سترچ منور میں پہلے مہاجرین میں کی وفات ہوئی ہجرت سہوا بعد وفات پائی۔ حضور زور نے آپ کی سببت کی پیشانی پر ہی بعد دفن فرمایا کو تم ہمارے بہترین پیغمبر و

علی ابن ابی طالب آپ کی کنیت ابوالمحسن بھی ہے اور ابوالمطلب بھی قرشی ہستی ہیں حضور انور کے چچا زاد چچائی اور دلاور بعض نے فرمایا کہ مردوں میں سب سے پیسے آپ ایمان لائے اسی وقت آپ کی عمر شریف دس بارہ سال کی سوار جوگ کے سارے غزوات میں حضور انور کے ساتھ شریک ہوئے غزوہ تبوک میں حضور انور نے غزوہ منورہ اور اپنے گھوڑا کا انتظام فرمانے کے لئے آپ کو مدینہ منورہ بھی بھیجا تھا اور فرمایا کہ کوئٹہ سے وہاں فہست ہے کہ حضرت امروں کو موسیٰ علیہ السلام سے حتیٰ آپ گندمی رنگ بڑی آنکھوں والے بڑے بہتر قدر سے اشارہ ذی الجھر جھکے دن یعنی میں شہادت شافقی کے دن مسکنہ بنیسی کو لایا ہے کہ آپ کو عبدالرحمن ابن طیم مروی نے اطلاع دہنا کہ ابنا رکب جھکے دن مسکنہ جاپیس میں شہید کیا میں دن بعد آپ کو دفن کیا گیا آپ کو حسین کو یحییٰ اور عبداللہ ابن جعفر نے غسل دیا۔ امام حسن نے خانہ رضائی عمر شریف ترمیشہ سال ہوئی عوفت چار سال نویمہ ہندون ہوئی۔ حرم کہنا ہے کہ آپ کے نضال بے شمار ہیں آپ کے گھر میں حضور انور نے اور حضور کے گھر میں آپ نے پردہ پائی آپ ہی لعل مصطفیٰ علیہ السلام کو اہل بیت کو کفر کے قریب بخت شریف میں مزاد یہ انوار ہے فقیر نے نیابت کی ہے حضرت علی سے پانچ سو چھیالیس احادیث مروی ہیں جن میں سے تیس متفق علیہ ہیں نو بخاری کی ہیں اور پندرہ مسلم میں غلام مسند

علی ابن طلحہ آپ سختی بمانی ہیں آپ سے سلم ابن

سلام نے روایات ہیں عبدالرحمن ابن عوفت آپ کی کنیت ابو محمد ہے زہری قرشی ہیں حضور جثرو سے ہیں۔ حضرت ابوبکر الصديق کی تبلیغ سے آپ کے ہاتھ پر ایمان لائے دو جہر توں واسطے ہیں حضور کے ساتھ سارے غزوات میں شریک ہوئے غزوہ احد میں حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے غزوہ تبوک میں حضور انور نے آپ کو مدینہ منورہ میں چھوڑا غزوہ احد میں جس سے زیادہ زخم کھائے پاؤں میں زخم کی وجہ سے لنگ بر گیا تھا۔ واقعہ فیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے اور ششتر تیس میں وفات ہوئی بہتر سال عمر ہوئی یقین میں دن ہوئے آپ کے چچے حضور انور نے نے فخر کی ایک رکعت نماز پڑھی و ترجمہ عبدالرحمن ابن ابیہزہ آپ خزاہی ہیں نافع ابن مالک کے آزاد کردہ ہیں کوثر میں قیام رہا حضرت علی نے خزاہی کا حکم مقرر فرمایا حضور انور کے پیچھے بہت مسانید پڑھی ہیں کوثر میں وفات پائی وہاں ہی مزار واقع ہے۔

عبدالرحمن ابن ازہر آپ قرشی ہیں عبدالرحمن ابن عوفت کے بیٹے ہیں غزوہ حنین میں شریک ہوئے آپ کے بیٹے عبداللہ نے آپ سے احادیث ہیں۔

عبدالرحمن ابن ابی بکر آپ صدیق اکبر کے صاحبزادہ ہیں مائتہ صدیقہ کے لئے بھائی کہ دونوں کی ماں ام کلثوم ہیں حدیث کے سال اسلام لائے ابوبکر صدیق سب سے بڑے بیٹے ہیں ششتر میں وفات ہے۔

عبدالرحمن ابن حسنہ آپ کی ماں کا نام حسنہ ہے اب



کا نام عبداللہ بن خطاب ہے اہل کی نسبت سے مشہور ہیں۔  
عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ شریکہ بن حسنہ کے بیٹے  
ہیں یعنی عبداللہ بن عمر کے بیٹے صحابی ہیں فتح مصر  
میں شریک تھے۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ نے ان خطاب کے بیٹے ہیں  
یعنی عمر فاروق کے بیٹے مدنی قرشی ہیں آپ کو آپ  
کے دادا ابوبکر صدیق کی خدمت میں لائے حضور نے  
آپ کی ہنسک کی (گڑائی دیا) اور آپ کے سر پر ہاتھ  
بھیجا اور ہرکت کی جب آپ پھر سال تھے تو حضور انور  
کی وفات ہو گئی۔ حضرت عمر سے روایت میں عبداللہ  
ابن عمر کے زمانہ میں وفات ہوئی عبداللہ بن عمر  
کے بیٹے۔

عبداللہ بن عمر آپ قرشی ہیں فتح مکہ کے دن  
ایمان لائے پھر حضور انور کے ساتھ رہے آپ کا شمار  
اہل بدر سے ہے سترہ اکابر میں وہابی ہی وفات  
پائی ایک غفلت نے آپ سے روایات ہیں۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ انصاری ہیں نبی کریم  
کے گئے قاصد کا واقعہ آپ ہی کا ہے بعض لوگ کہتے  
ہیں کہ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ انصاری ہیں اہل مدینہ  
میں آپ کا شمار ہے۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ قرشی ہیں طبرستان  
کے بیٹے ہیں آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ انصاری ہیں اہل حجاز  
میں آپ کا شمار ہے۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ کی کنیت ابو سلمہ ہے فارسی  
انصاری ہیں غزوہ بدر میں شریک ہوئے سترہ اکابر میں  
میں وفات پائی آپ کے حلقہ یہ آیت تازیانہ ہوئی۔  
نولوا اذا عنکم تقبض من الہام الخ۔

عبداللہ بن عمر آپ مدنی ہیں صحابی ہیں خراسان  
گئے ہیں کو قریم رہے ہیں۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ سنہری ہیں اہل شام آپ  
کا شمار ہے آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے حتیٰ کہ  
ہے کہ آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں آپ کی  
روایت مرسل ہے۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ قرشی ہیں شامی ہیں آپ  
کی صحابیت یقین سے ثابت نہیں۔ مضطرب الحدیث  
ہیں۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ زہری ہیں قرشی ہیں فتح مکہ کی  
سال اسلام لائے حضور انور کے کاتب تھے پھر جناب  
صدیق و فاروق کے حضرت عمر نے آپ کو انصر مال بتایا  
تھا۔ پھر عثمان غنی نے مگر خلافت عثمانی میں آپ کے استفادہ  
وہابی خلافت عثمانی میں وفات پائی۔

عبداللہ بن عمر بن ابی شریکہ آپ کے والد اہل اولیٰ کا نام  
حلقہ ابن قیس ہے آپ اسلمی ہیں صلح حدیبیہ اور غزوہ  
بجرا اور ان کے بعد وائے غزوہ میں شریک ہوئے  
حضور انور کی وفات تک مدینہ منورہ میں رہے پھر کوفہ چلے  
گئے۔ آپ کوفہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات  
سے کوفہ صحابہ سے خالی ہو گیا بسا اسی سال عمر مروی نام  
تھی وغیرہ آپ سے روایات ہیں۔

عبداللہ ابن عباسؓ آپؐ اسی صدی میں ام المومنین حضرت بنت جعفرؓ کے ہائی میں حضورؐ انورؑ کے وارث مرقم جانے سے پہلے ایمان لائے دو چہرئیں تھیں اور قبول الہاماتھے ہر مرقم شریک جوئے غزوہ اہم شہید جوئے پہلے آپؐ نے غنیمت کے باوجود حقہ کئے ایک حصہ حضورؐ

خداوند ان مجلس آپ غرض ہیں۔ آپ کا شمار  
اہل کھار میں ہے۔

عبداللہ ابن ابی العاصیؓ روایت ہے کہ آپ کے والد کا نام سلام  
ابن عمرو ہے کینت ابوالحسنؓ دوسلی ہیں صلح حدیبیہ میں  
شریک ہوئے پھر خیبر اور بعد کے غزوات میں اکیلی ہی سال  
مہر برائی شکر اکثر میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن حنظلہؓ آپ انصاری ہیں آپ کے والد حنظلہ  
طویل الملامت ہیں کہ انہیں فرشتوں نے غسل میت دیا  
عبداللہ حضورؐ انور کے زعم میں پیدا ہوئے حضورؐ انور کی  
وفات کے وقت آپ سات سال کے تھے آپ انصار  
کے سردار تھے یزید کے مقابل اہل مدینہ نے آپ کے  
ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی وجہ سے فتنہ حرہ میں  
آپ قتل کئے گئے مستتر تریسہ میں۔

عبداللہ ابن رواحہؓ آپ ازدی ہیں شام میں قیام رہا  
شمر اسی میں شام میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن غلبہؓ آپ بھی ہیں انصار کے طلیف  
ہیں حمازی صحابی ہیں۔

عبداللہ ابن رواحہؓ آپ انصاری غزوہ کی ہیں انصار  
کے نقیب ہیں۔ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے پھر سوا  
فتح مکہ باقی تمام غزوات۔ بعد۔ احد۔ خندق وغیرہ میں  
شریک ہوئے کیونکہ آپ غزوہ مدینہ مشرک تھے میں امیر تھے  
وہاں شہید ہوئے آپ بڑے سار تھے حضورؐ انور  
نے آپ کے اشرار بیعت شوق سے سننے میں مشہور  
صحابی ہیں۔

عبداللہ ابن ابی بکرؓ آپ کی کینت ابوبکر ہے اسدی  
قرشی ہیں حضورؐ انور نے آپ کو آپ کے نانا جناب  
صدیق اکبر کی کینت ابوبکر رضا فرمائی۔ اور انہیں کا نام

عبداللہ رکھا۔ آپ اسلام میں مہاجرین ہیں پہلے ہجر ہیں  
جو پیدا ہوئے مسلمہ ایک ہجری میں ابوبکر صدیقؓ نے  
کاں میں اذان دی مقام تب میں بلال اسماہ بنت صدیق  
اکبر کے شکم خریف سے پیدا ہوئے آپ انہیں حضورؐ  
کی خدمت میں لائیں حضورؐ انور نے چھوڑ دے سے تنہیک کی  
آپ کے پیش میں سب سے پہلے حضورؐ کا عتاب پہنچا پھر حضورؐ  
نے آپ کو دعا، برکت دی آپ کے سر اور پیرو پر کوئی بلال  
ذخرا۔ آپ بہت زیادہ غار روزے کے عادی تھے  
آپ کے والد حضرت زبیرؓ والدہ بنت صدیقؓ کا تا خود  
صدیقؓ داوی بلال صلیہ حضورؐ کی چھو بھی غار حضرت عائشہؓ  
صدیقہؓ ہیں آٹھ سال کی عمر میں حضورؐ سے بیعت کی۔ آپ کو کج  
ابن یوسف نے کس مکتب میں، اسرار و جمادی آخرہ مسند  
تہذیب میں دن صلی دسے کہ ہلاک کیا مشرک چھ قسط  
میں آپ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی تھی۔ صحابہ  
میں عراق۔ خراسان وغیرہ کے مسلمانوں نے آپ کی  
بیعت کر لی تھی۔ بجز شام کے مسلمانوں نے آپ نے  
اپنی خلافت میں داخلہ دینے کو کرائے۔

عبداللہ ابن زہرہؓ آپ مسندی۔ اسدی ہیں آپ کا  
شمار اہل مدینہ میں ہے۔

عبداللہ ابن زبیرؓ آپ فزید ابن عبد ربہ کے فزوند ہیں  
انصاری غزوہ کی ہیں بیعت عقبہ۔ بعد۔ احد بعد کے تمام  
غزوات میں شریک ہوئے اسلامی اذان آپ نے ہی  
نواہ میں دیکھی تھی مسلمہ ایک ہجری میں۔ چھ قسط  
سمریائی۔ مدینہ میں وفات ہوئی۔

عبداللہ ابن زبیرؓ ابن عاصمؓ آپ انصاری مزی ہیں

عبداللہ ابن عامر آپ عبداللہ ابن عمر کے بیٹے ہیں قرشی ہیں حضرت عثمان غنی کے اموی زاد ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ حضور نے آپ کو اپنا عابد دین رکھا اور دعویٰ حضور کی وفات کے وقت آپ تیرہ سال کے تھے آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں حضرت عثمان نے بعمرہ اور خراسان کا حاکم کیا آپ حق شان ملک و باں ہی حاکم رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں مستثنیٰ ہو گئے بڑے سنی کریم خراسان کے خاتون آپ ہی ہیں آپ ہی کی ولایت میں کسریٰ قتل کیا گیا آپ نے ہی بعمرہ کی ہر کھدوا کی فارس کے بہت سے شہر خراسان۔ اصفہان آپ نے ہی فتح کئے مشرق وسطیٰ میں وفات پائی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

عبداللہ ابن عباس آپ حضور انور کے چچا زاد بھائی ہیں آپ کی والدہ لہبہ بنت عمارت ہیں مبنی ام المومنین حضرت کی بہن ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے۔ حضور کی وفات کے وقت آپ کی عمر تیرہ سال تھی حضور انور نے آپ کو علم و حکمت کی دوائیں دیں آپ کا لقب بصر الامت ہے یعنی مسلمانوں کے بڑے عالم آپ نہایت عین بڑے عالم فقیہ مجتہد تھے حضرت عمر نے آپ کو ایذا مشیر خاص بنایا سنا ہر بات میں جلیل القدر صحابہ کے ساتھ آپ سے بھی مشورہ کرتے تھے آخر میں نابینا ہو گئے تھے مشرق وسطیٰ میں وفات پائی۔ اکثر سال عمر ہوئی ترجمہ نے عمر انور کی زیارت کی ہے آپ سے ایک خط کے حالات لی ہیں۔

عبداللہ ابن عمر آپ قرشی مدنی ہیں۔ حضرت فاروق

بدریہ شریک نہ ہوئے ہمدانی شریک ہوئے آپ نے حضرت وحشی کے ساتھ بیکر کذاب کو قتل کیا آپ مسند تریط میں عمر کے واقعہ میں شہید ہوئے۔

عبداللہ ابن سائب آپ قرشی مخزومی ہیں اہل مکہ نے قرأت ان سے سیکھی۔ آپ شہادت دین نبیر سے پہلے مکہ معظمہ میں فوت ہوئے۔

عبداللہ ابن عمر آپ مزی بصری ہیں کہی کی احادیث بعمرہ و اول میں بہت مشہور ہیں۔

عبداللہ ابن سلام آپ کی کنیت ابو یوسف ہے اسرائیلی یوسف علیہ السلام کی اولاد سے ہیں بنی عوف ابن خزیمہ کے حلیف تھے بنی اسرائیل کے یوہی کے عالم تھے حضور انور نے آپ کے منی ہونے کی شہادت دی آپ کے بیٹوں یوسف اور محمد و غیرہ نے آپ کے بیٹے دیات دیں۔ مدینہ منورہ میں مشرق تھابس میں وفات ہوئی آپ کے فضائل بہت ہیں آپ کے متعلق بہت آیات ہیں (درج)

عبداللہ ابن سہیل آپ انصاری حارثی ہیں عبداللہ ابن کے بھائی اور محمد کے چچے شریک ہیں آپ کی کنیت کیا گیا۔ واقعہ مشہور ہے۔

عبداللہ ابن شہر۔ آپ عامری ہیں قبیلہ بنی عامر کے واقعہ میں آپ تھے جو حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

عبداللہ ابن صناعی صناعی کا نام ابو عبداللہ ہے بعض نے آپ کو صابر بن شام کہا ہے مگر نوی یہ ہے کہ صناعی تو صناعی ہیں مگر آپ کے بیٹے عبداللہ تابعی ہیں

ہوئی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔

عبداللہ ابن عمر ابن عاص - آپ اسی قرشی ہیں آپ اپنے والد سے پہلے ایمان لائے آپ کے والد آپ سے تیرہ سال بڑے تھے۔ آپ بڑے عالم حافظ تھے آپ نے حضور انور سے احادیث کہنے کی اجازت حاصل کی آپ کی وفات میں بڑا اختلاف ہے آپ کی وفات ششتر حرہ کے واقعہ میں ہوئی یا ششتر تبستر میں یا ششتر سرطہ میں مکہ معظمہ میں یا ششتر میں طائفہ میں یا ششتر میں مصر میں پہلے ابن عباس اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عمر کے لئے سونہارا کرسی تھی۔ تاکہ ٹھکانہ سونہی جگر آپ پر آج کی گردین تھے پھر خوف خدا سے دیا کرتے تھے۔ جی کہ آپ کی انھیں ابھر گئی تھیں۔ یعنی خراب ہو گئی تھیں۔

عبداللہ ابن مسعود آپ کی کنیت ابو عبد الرحمن ہے۔ جزئی میں بڑے مومنین سے ہیں۔ حضرت عمر فاروق سے دیکھ پہلے ایمان لائے بلکہ آپ اسلام کے چھٹے صاحب ہیں کہ آپ سے پہلے صرف پانچ آدمی ایمان لائے تھے حضور انور کے خاص خادم تھے۔ حضور کے صاحب اسرار تھے سفر میں حضور انور کی نعمین سواک و ضرر کا برتن آپ کے پاس رہتا تھا بدر و غیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کے جنتی ہونے کی گواہی دی اور فرمایا کہ میں اپنی امت کے لئے وہ چیز پسند کرتا ہوں جو ان مسعود پسند کریں اور وہ چیز آپ پسند کرتا ہوں۔ جو ان مسعود پسند کریں اخلاقِ عاداتِ طور طریقہ میں حضور انور سے بہت ملتے جلتے تھے دینے و دینا قدر گندی رنگ

کے فرزند اپنے والد کے ساتھ مکہ معظمہ میں ایمان لائے بدر میں ان کی کن کی وجہ سے شریک نہ ہونے سے یہ ہے کہ غزوہ بدر میں بھی حضور انور نے ان کے پیچہ ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا غزوہ خندق میں شریک ہوئے غزوہ احد میں آپ چودہ سالہ تھے بڑے عابد زاہد مستاد احد فتح سنت تھے حضرت ہاجر فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں کو دنیا نے اپنی طوطی و لطف کر لی اسرا حضرت عبداللہ ابن عمر کے حضرت عبداللہ ابن جبران فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر جیسا منقہ ابن عباس جیسا عالم دیکھا حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں عمر کے ایک ہزار غلام آزاد کئے ٹھہر نبوت سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے اور ششتر تبستر میں حضرت ابن عمر کے حق کے تین ہجرت بعد وفات پائی آپ کی وصیت کو یہ جی کہ اگر کچھ میں دن کیا جاوے مگر سمجھا نے ایسا نہ کرنے دیا تو آپ ذی طوی میں دفن کئے گئے ہمدانی کے تبرستان میں آپ کی وفات کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بار حجاج نے جمعہ کا خطیر دلاز کیا آپ نے فرمایا کہ صریحاً تبراً انفرادہ کرے گا وہ بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ کہیں انصاف کروں آپ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو ایسا کر سکتا ہے کہ تو ایک اسی شخص ہے جو ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے نیز آپ حج میں حجاج سے پہلے ہی عرفہ میں حضور انور کی قیام گاہوں میں شہر مانتے تھے۔ ان وجہ سے کہان آپ سے کیڑہ کہنے کا اس نے ایک شخص سے کہا اس نے نہ بولے نیز وہ آپ کے تلوے میں جبر و بارہا جیتے ہوئے اس سے آپ کی صورت واقع ہوئی پھر اسی ایسی اسی سال آپ کی عمر

کی وجہ سے بیعت نہ لی۔

عبداللہ ابن یزید - آپ عثمانی، انصاری ہیں صلح حدیبیہ میں سو سالہ تھے وہ ان شریک ہوئے۔ حضرت ابن عباس کے زمانہ میں کوفہ کے گورنر رہے اسی زمانہ میں کوفہ میں دناات باقی۔ امام شمس آپ کے کاتب یعنی میر خشی تھے۔

عاصم ابن ثابت آپ کی کنیت ابو سلیمان ہے انصاری ہمدانی ہیں طزوہ مدینہ میں حبیب بن لیثان نے آپ کو قتل کر کے آپ کا سر کاٹ لیا تو لاش کی حفاظت شہد کی کھیلوں نے آپ کا عاصم ابن عمر ان خطاب کے ناما ہیں آپ کے قتل کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ حضور انور نے وحی آدمیوں کی جماعت جیسی جناب عاصم کو ان کا امیر بنایا یہ لوگ جب کہ معتقد اور عقائد کے قریب پہنچے تو ان کا دوسری لیثان نے چہ نہ لیا کھوٹا پتے ہوئے یعنی مدینہ کی کھجوروں کی کھیلوں کے نشان کے ذریعہ ان لوگوں تک پہنچ گئے جب ان لوگوں نے دیکھا کہ ہم گمراہ گئے تو انہوں نے ایک ہزار ہجرت میں پناہ ملے لی۔ کفار نے کہ اپنے کو ہمارے حوالہ کرو۔ تم کو ان ہے عاصم نے کہا کہ مجھے کفار کی امان پر اطمینان نہیں خدا یا اپنے حبیب کو ہماری خبر پوچھاؤ۔ کفار نے تیروں سے عاصم بیعت سات صحابہ کو شہید کر دیا حضور انور نے صحابہ کو ام مدینہ میں بیٹھے ہوئے اس واقعہ کی خبر دی جب کفار قریش کو چہ نہ لیا کہ عاصم شہید کر دیئے گئے تو انہوں نے اپنے آدمی آپ کی لاش پر بھیجے تاکہ ان کا کوئی عضو کاٹ کر لا دیں

تھے حضرت عمر کے زمانہ میں شروع خلاف عثمانیہ مہم کی کوفہ کے حاکم رہے پھر حبشہ لالی کے محافظ پھر مدینہ منورہ آگئے وہاں ہی سترہ بیس میں وفات ہوئی۔ معاہدہ سال سے لیا وہ عربی، خلفاء راشدین نے آپ سے امدادیں لیں مترجم کہتا ہے کہ صحابہ میں بڑے فقیہ صحابی ہیں حتیٰ کہ امام اعظم ابو حنیفہ آپ کی انتہا کرتے ہیں۔

عبداللہ ابن قریظ آپ از دی شمال ہیں آپ کا نام پیدایشطان صا حضور انور نے مدافہ رکھا اہل شام میں آپ کا شمار ہے ابو عبیدہ ابن جراح کی طرف سے عمن کے میر رہے سترہ بیس میں قتل کئے گئے دوم میں شہید ہوئے۔

عبداللہ ابن غلام آپ بیا منی ہیں۔ آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔

عبداللہ ابن مغفلی آپ مزی ہیں بیعت مدنان میں شریک ہوئے اولاد میں منورہ میں رہے پھر مصرہ میں آپ ان گیارہویں سے ہیں جنہیں حضرت عمر نے مصرہ بھیجا لوگوں کو علم فخر سکھانے کے لئے آپ نے بصرہ میں سترہ سالہ میں وفات باقی۔ آپ سے خواہ حسن بصری و فرام نے روایات ہیں حسن بصری فرماتے ہیں کہ بصرہ میں ان سے افضل کوئی نہ ہوا۔

عبداللہ ابن ہشام آپ قرشی تھے ہیں اہل حجاز میں آپ کا شمار ہے آپ کو آپ کی والدہ ذہب بنت جندب بکین میں حضور انور کی خدمت میں سے گئیں حضور انور نے آپ کے سر پر باغہ میرا دے گا کہ ہمیں

میں شریک ہوئے حضرت عمرؓ نے آپ کو شام کا قاضی اور  
مسلم بن اکرمؓ کو آپ کے جہاد میں مقیم رہے ہجر وہاں سے  
فلسطین چلے گئے رہا یا حبیب القدس میں وفات پائی۔  
بہتر ۱۰ سال مر پائی شکر جو تیس میں وفات ہوئی شہر  
صحال ہیں۔

عباس ابن عبد المطلب آپ حضور انور کے چچا ہیں  
حضور انور سے دو سال بڑے تھے آپ کی والدہ خندواہن  
قاصد قبیلہ کی ایک بی بی تھیں آپ اپنی وہ بی بی ہیں جنہوں  
نے کعبہ مندر کو ریشی اور اسلئے درجہ کے خلاف پہنا تھے  
کیونکہ ایک بار حضرت عباسؓ گم ہو گئے تھے تو انہوں  
نے نذر مانی تھی کہ نذر لیا میرا بچہ میرا جاوے تو میں کعبہ  
کو بہترین غلات پہنا دوں گی۔ فرمان جا ہیئت میں حضرت  
عباسؓ کا نام کعبہ حجاج کو مزم وینے واسے اور  
کعبہ کو آباد کرنے واسے تھے جو طواف کعبہ کرنے آتا  
اس سے آپ تقری و ہمارت کا جہد لیتے تھے آپ  
نے اپنی وفات کے وقت شرفلام آزاد کئے و انہر  
قیل سے پہلے پیدا ہوئے اسی سال عمر پائی بارہ  
رجب جمعہ کے دن شکر بتیں کو وفات ہوئی بیت  
میں دفن ہوئے آپ پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے مگر  
اپنا ایمان ظاہر نہ کرتے تھے بدر میں کفار مجرا آپ  
کو اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضور انور نے اعلان فرمایا  
مخاکر کوئی عباسؓ کو قتل نہ کرے وہ مجبوراً لائے گئے  
ہیں اسی غزوہ میں ابولیسرین کعب ابن عمرؓ نے آپ  
کو تیر کر لیا تھا۔ آپ تدبیر سے کعبہ کے مندرہ واپس  
گئے مگر سارہو کہ درید منورہ آئے مزجم کتاب سے کفر

اشتر تھائے تھے آپ کی لاش پر شہد کی کھیاں اس قدر  
بیچ دیں کہ کوئی کافر آپ کے نہ پہنچ سکا پرا و انہر  
بخاری شریف میں ہے۔

عامر رام حق یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں ایک آدمہ  
روایت بھی آپ سے ہے۔

عامر ابن رستمؓ آپ کی کنیت ابو عبد اشرفؓ عزی  
ہیں وہ جوہری ہیں بدر و غزوہ تمام غزوات میں شریک  
ہوئے پرانے مومن ہیں شکر بتیں میں وفات ہوئی۔

عامر ابن مسعودؓ آپ مسعود ابن امیر ابن خلف کے  
بیٹے ہیں میں امیر کے لڑکے صفوان ابن امیر کے بیٹے  
حق یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں آپ سے ایک مہر من حدیث  
ترغی نے کتاب الصوم میں روایت کی ان منہ اور  
ابن عبد البرؓ نے آپ کو صحابی مانا ہے ابن معین کہتے ہیں  
کہ آپ تابعی ہیں۔

عائذ ابن عمروؓ آپ مدنی ہیں بیعت الرضوان میں  
شریک ہوئے آخر میں بصرہ میں رہے۔

عباد ابن بشرؓ آپ انصاری ہیں سدا ابن حاد سے  
پہلے آپ مدینہ منورہ میں اسلام لائے بدر و غزوہ  
تمام غزوات میں شریک ہوئے کعب ابن اشرف کے  
قتل میں آپ شریک ہوئے فضلا۔ صحابہ سے ہیں۔

عباد ابن عبد المطلبؓ آپ غزوہ بدر میں شریک  
ہوئے آپ سے دو کوئی حدیث مروی نہیں۔

عبادہ ابن صامتؓ آپ کی کنیت ابو الولید ہے  
انصاری سالی ہیں نقیب انصار تھے مجتہد کی دعوی  
میتوں میں شریک ہوئے پھر بدر و غزوہ تمام غزوات

کہ کے لئے حضور مکہ ہمارے تھے اور حضرت عباس مکہ سے مریض آپ کے تھے کہ راہ میں ملاقات ہوئی حضور نے فرمایا کہ عباس خاتم النبیین یعنی آخری پیغمبر ہیں جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے حضرت فاطمہ زہرا کے پاس فقیر نے زیارت کی ہے۔ اللہ پھر نصیب کرے۔

عباس ابن مرداس آپ کی کنیت ابوالبشیم ہے سنی ہیں جو سے شاعر تھے فتح مکہ سے کچھ پہلے ایمان لائے مولا القلوب سے تھے پھر کالی مومن ہوئے آپ نے زمانہ جاہلیت میں کبھی شریک نہیں لی۔

عبد المطلب ابن ربیعہ آپ دو بیٹے ابی واثق ابن عبد المطلب ابن ہاشم کے بیٹے ہیں قرشی ہیں میز منورہ میں رہے پھر دمشق چلے گئے وہاں ہی مشرک باسٹریں آپ کی وفات واقع ہوئی۔

عبد اللہ ابن محسن آپ انصاری غلطی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

عبید ابن خالد آپ سنی بہزی ہیں ہمارے ہیں آخر میں گرفتار رہے۔

عتاب ابن اسید آپ قرشی اموی ہیں فتح مکہ کے دن اسلام لائے حضور نے اسی سال آپ کو مکہ معظمہ کا حاکم مقرر فرمایا یعنی نبیین کی طرف مدائن کے وقت حضور انور کی وفات تک آپ کے حاکم بنے خلافت صدیق اکبر کی بھی اسی عہد سے رہے مشرک تیرہ میں خاص صدیق اکبر کے وفات کے دن آپ نے مکہ معظمہ میں وفات پائی مردان قریش میں سے ہے۔

عتبہ ابن اسید آپ کی کنیت ابوہبیر ہے ثقیفی ہیں اور بنی نضیرہ کے حلیف ہیں پرانے مومنین میں سے تھے خود مدعی ہیں آپ کا ذکر آتا ہے آپ نے ہی ان مکہ والوں پر حملہ کیا جو آپ کو پکڑنے مدینہ منورہ آئے تھے آپ ہی کے مشفق حضور نے فہر مایا تھا کہ یہ تو جنگ عہد کا نئے والا ہے۔ قصہ مشہور ہے حضور انور کے زمانہ میں اس وفات ہوئی ترجمہ کتاب ہے کہ آپ نے ہی باقی کے گھات پر ان مسلمانوں کی حمایت کی کہ جو مکہ معظمہ میں کفار کے ہاتھوں قید تھے آپ نے ہی کفار مکہ کا یہ راستہ بند کروا جس پر وہ چلے آئے۔

عتبہ ابن عبد المطلب بعض نے فرمایا کہ انہیں کانام عتبہ ابن خندہ ہے بعض نے کہا کہ یہ دو حضرات ہیں ان کا نام عتبہ تھا حضور انور نے قہر رکھا۔ خندہ خیر میں شریک ہوئے جو رافضی سال عربانی مشرک ستاسی میں حمیر میں وفات ہوئی۔ واندی کہتے ہیں کہ آپ شام کے آخری صحابی ہیں جن کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہو گیا۔

عتبہ ابن غزوہ ان آپ مازنی ہیں پرانے مومن ہیں پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ منورہ کی طرف بدر و خندق غزوات میں شریک ہوئے آپ ساتویں مسلمان ہیں حضرت عمر نے آپ کو بعد کا حاکم بنایا۔ پھر آپ حضرت عمر کے پاس آئے تو آپ نے وہاں ہی واپس فرمایا راستے میں انتقال ہوا ۷۰ سال عمر ہوئی مشرک ہندہ میں وفات پائی۔

عدار ابن خالد آپ خالد ابن ہندہ کے بیٹے ہیں



عمرہ ابن معمرؓ آبِ صلیحؓ میں کافروں کی طرف سے آئے تھے تو ان کا فریختہ پھر مسلمانوں میں جب حضور ﷺ حاضر ہوا جس پر جوئے نوشہرہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اعلان لائے، آپؐ نے کراہ میں اس وقت

میں نے جنت میں ابوبکر کا ایک درخت دیکھا اب مکرر ایمان لائے تو فرمایا کہ اسے اس سلم پر پہنچے ہماری خواب کی تعبیر ایک بار مکرر نے حضور انور سے شکایت کی کہ تو مجھے آخر کے دشمن کا بیٹا کہتے ہیں حضور انور نے غصہ فرمایا کہ جو بایست میں سرور تھے وہ اسلام میں بھی سرور رہیں گے جبکہ فقیر ہوں۔ شیخ جلال الدین نے علامہ ابن حجر میں فرمایا کہ حضور انور نے حکم دیا تھا کہ کوئی مکرر کے سامنے ابوبکر کو برا نہ کہے (مترجم)

علامہ حسینی حسینی کا نام جہاد ہے چونکہ آپ مسز موت کے رہنے والے تھے اس لئے حسینی کہلاتے تھے آپ حضور انور کے طرف سے مہربان کے مامک تھے جس وقت ان کے دھرنے بھی آپ کو اسی جہاد پر رکھا حسینی کہ آپ کی ذوات مسئلہ جہاد میں پڑ گئی۔

عظمیٰ ابن وقاصؓ آپؐ لیٹی ہیں حضورؐ انورؑ کی سمیات  
شریفہ میں پیدا ہوئے۔ غزوہٴ خندق میں شریک ہوئے

عبد الملک ابن مروان کے زمانہ میں وفات پائی مدینہ منورہ میں قبر شریف ہے۔

عکما را بن یا سر آب منی ہیں۔ بنی مغرور قبیلہ کے آزاد کردہ آپ کے والد یا سر اپنے دو بیٹیوں کا وارث اور

مالک کے ساتھ اپنے چوتھے بھائی کی تلاش میں کہ محفل  
آئے عارضہ اور مالک تو یمن چلے گئے یا سرکہ محفل میں

وہ تجھے اور اہل ہول نے ابو عبدالغنیہ ابن مغیرہ سے حلف کر لیا ابو عبدالغنیہ نے اپنی فونڈی سیتہ کا نکاح یا سر

انہیں آزاد کر دیا حضرت عمارؓ نے مومنین سے

1991

میں وفات پائی۔ بعض نے منسرایا کہ منسرا میں وفات ہے۔

عمر و ابن حارث آپ خزاعی ہیں ام المؤمنین، جو ربیعہ کے بھائی ہیں آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

عمر و ابن حارث آپ قرشی مخزومی ہیں حضور انور کو دیکھا حضور سے سنا ہے حضور انور نے آپ کے سر پر ہاتھ پیرا اور دعا برکت کی حضور انور کی وفات کے وقت آپ بارہ سال کے تھے کوفہ کے حاکم رہے عشرہ مہاجر میں وفات پائی کوفہ میں دفن ہوئے۔

عمر و ابن حارث آپ کی کنیت ابوضاہک ہے انصاری ہیں غزوہ خندق میں شریک ہوئے اس وقت آپ کی عمر پندرہ سال تھی حضور انور نے آپ کو خزان کا حاکم بتایا عشرہ ترمذی میں مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

عمر و ابن سعید آپ قرشی ہیں دو ہجرتوں والے ہیں۔ پہلی ہجرت ہشتر کی طرک کی ہجرت مدینہ منورہ میں رہے حضرت جعفر ابن ابی طالب کے ساتھ خیر کے سال دینے ہوئے عشرہ ترمذی میں شام میں شہید کئے گئے۔

عمر و ابن مسلمہ آپ مخزومی ہیں حضور انور کا نام پالا اپنی قوم کی امامت کرنے کے لیے کیا گیا کہ میں قرآن کے زیادہ قاری آپ ہی تھے کہا گیا کہ آپ اپنے والد کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے آخر میں ہمرہ میں رہے۔ آپ چھ سال کی عمر میں اپنی قوم کی امامت کرتے تھے سجدہ میں آپ کے چہرہ کھل جاتے تھے (ترمذی)

قیس اسلام کی دہر سے آپ کو مکہ والوں نے بہت ہی مکہ دیکھے کہ اسلام چھوڑ دیں ایک بار آپ کو زندہ آگ میں ڈال دیا اتفاقاً حضور انور وہاں سے گذرے آگ سے فریاد لے آگ حار پر اسی طرح شعلہ سی سلاخی والی رہا۔ جس طرح حضرت ابراہیم پر ہوئی تھی چنانچہ ایسا ہی ہوا آپ ہماجرین اوتلن سے ہیں ہمدان و تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کا نام طیب مطیب رکھا یعنی صاف ستھرے جنگ مصیفین میں آپ کی حضرت علی کے ساتھ تھے اس میں قتل ہوئے لیکن عشرہ ترمذی میں تیرا فاس سال مر پائی۔

عمر و ابن احمس آپ کلابی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے سلمان نے احادیث روایت کیں۔

عمر و ابن اسحاق آپ کی کنیت ابو زید ہے اسی میں مشہور ہیں انصاری ہیں کئی غزوات میں حضور انور کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور نے آپ کے سر پر دست اقدس پیرا اور کدو جلی کی دعا فرمائی سیر میں سے زیادہ عمر ہوئی مگر انور و اوس میں صرف چند سال سفید ہوئے آپ سے بہت صحابہ نے احادیث نقل فرمائیں۔

عمر و ابن امیر آپ مضر ہیں بدر و احد میں مشرکوں کے ساتھ آئے تھے مگر احد سے واپسی پر مسلمان ہو گئے عرب کے مشہور بہادر تھے مسلمانوں کے ساتھ پہلے غزوہ بدر و حنین میں شریک ہوئے آپ کو عامر ابن طفیل نے اس غزوہ میں قید کر لیا پھر چھوڑ دیا عشرہ میں حضور انور نے آپ کو دعوت اسلام کے لیے ہمیشہ بھیجا آپ کا شمار اہل خزاعہ میں ہے امیر خزاعہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ

امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔

عمر و ابن حق آپ خزاہی ہیں صحابی ہیں مشرعی مصل  
ہیں نکل گئے۔

عمر و ابن مرہ آپ کی کیفیت ابو مریم ہے یہی ہیں یا  
ازدی اکثر فزوات میں شریک ہوئے شام میں قیام رہا  
اور امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

عمر و ابن قیس آپ قرشی عسری ہیں آپ کا دوسرا  
نام عیداشہ ہے آپ ہی کو ابن ام کثوم کہتے ہیں تاہینا  
سنے آپ کی والدہ کا نام ہے آپ ام المؤمنین خدیجہ

کبریٰ کے ماموں زاد یا خاندان و بھائی ہیں مکہ منظر  
میں اول ہی میں ایمان لائے۔ آپ نے مصعب ابن  
عمیر کے ساتھ ہجرت کی ہمار جن اولین میں سے

ہیں حضور انورؐ آپ کا باپ مدینہ منورہ میں اپنا نائب  
مقرر فرمایا اور سفر میں قسریٰ لے گئے آخری بار حجۃ الوداع  
کے موقع پر وفات مدینہ منورہ میں ہوئی بعض کہتے ہیں مکہ

نزوہ قادریہ مجید ہوئے۔ مترجم کہتا ہے۔ کہ سورہ  
عبس و توفی آپ ہی کے متعلق نازل ہوئی۔ اس  
سورہ کے نزول کے بعد حضور انورؐ آپ کے لئے اپنی

جاور بچا دیئے تھے۔  
عمر و ابن تلحیب آپ مہری ہیں یعنی قبیلہ بنی تلمیض  
سے آپ کے خاہن ابن امیری و فریم نے احوال پیش کی۔

عکراش ابن فرویب آپ یہی ہیں، اہل ہمدان آپ کا  
شمار ہے آپ اپنی قوم کے صدقات سے کہ حضور انورؐ  
کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

عمران ابن حصین آپ کی کنیت ابو نجد ہے خزاہی

عمر و ابن عاص آپ بھی قرشی ہیں مشرعی یا مشرہ آٹھ  
میں اسلام لائے آپ اور خالد بن ولید اور عثمان ابن  
طلحہ ایک ساتھ اگر مسلمان ہوئے حضور انورؐ آپ  
کو عمان کا حاکم بنایا حضورؐ کہ وفات تک آپ تکم رہے  
پھر حضرت عمرؓ عثمان اور معاویہ نے آپ کو حاکم بنایا۔  
مصر آئے ہی فتح باغ اور وفات تک مصر کے حاکم رہے  
حضرت عثمان نے چار سال تو آپ کو مال دیا پھر مزلول  
کر دیا۔ پھر امیر معاویہ نے اپنی حکومت میں وہاں کا حاکم  
بنایا نوے سال عمر ہوئی مسلک تنہا لیس میں وفات پائی  
آپ کے بعد آپ کے بیٹے عیداشہ ابن عمرو مصر کے حاکم  
ہوئے جنہیں حضرت معاویہ نے مزلول کر دیا بہت  
لوگوں نے آپ سے روایات ہیں جیسے عیداشہ ابن  
عمیر قیس ابن ابی حازم و غیر ہم۔

عمر و ابن جبر آپ کی کنیت ابو نضیح ہے سلمیٰ ہیں۔  
پرانے مومنین میں سے ہیں حتیٰ کہ بعض نے فرمایا کہ آپ  
جو تھے مسلمان ہیں حضور انورؐ آپ کو مومن صحابی

بنا کر فرمایا تھا کہ ابھی اپنے وطن جاؤ۔ جب تم کو پاس  
غلبہ کی بھرے تب ہمارے پاس آجانا۔ چنانچہ آپ  
کو فتح خیبر کی وجہ شرفی کہ حضورؐ کی خدمت میں آئے

اور وہاں ہی رہے آپ کا شمار اہل شام میں ہوتا ہے۔  
عمر و ابن کوفہ آپ انصاری ہیں بدر میں شریک  
ہوئے اور مدینہ منورہ میں رہے۔

عمر و ابن عوف مزیٰ آپ ہڑے پرانے مومنین سے  
ہیں آپ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تو لوہا و احبہم  
تقیض من اللہ مدینہ منورہ میں رہے وہاں ہی

ہیں کبھی ہیں غیر کے سال ایمان لائے تا وفات بصرہ میں رہے سترہ دن میں آپ کی وفات ہے آپ فطلا صدیقہ سے تھے حرم کتنا ہے کہ آپ کو حضرت عمرؓ نے مل سکے کے لئے بصرہ بھیجا ابن مسری کہتے ہیں کہ بصرہ میں کوئی صحابی آپ سے افضل نہ تھا آپ کو فرشتے سلام کرتے تھے (کاشف) غیر۔ آپ ابی المہ کے انوار کوہ فطاری جاری ہیں غزوہ خیبر میں اپنے موتی کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور کو دیکھا ہے حضور کی احادیث حفظ کی ہیں آپ سے ایک جماعت نے روایات ہیں۔

عمر ابن خطابؓ آپ انصاری ہیں بدر میں شریک اور شہید ہوئے خالد بن ولیدؓ نے آپ کو شہید کیا آپ انصاری تھے پیغمبرؐ میں ہوا انصاری شہید ہوئے۔ عوف ابن مالکؓ آپ ابھی میں غزوہ خیبر اور اس کے بعد غزوات میں شریک ہوئے بنی النضیر کا جہنم فتح مکہ کے دن آپ کے ہاتھ تھا آخر میں شام میں رہے وہاں ہی سترہ تہذیب وفات پائی۔

عزیم ابن ساعدہؓ آپ انصاری اسی ہیں دونوں بیعت عقبہ میں اور تمام غزوات میں شریک ہوئے قوی یہ ہے کہ آپ خلافت فاروقی میں فوت ہوئے عمر ۶۵ پینسٹھ سال ہوئی۔ حضرت عمرؓ نے آپ کے روایت کی۔

عومیر ابن عامرؓ آپ کینیت ابو الدرداءؓ ہے اسی کینیت میں مشہور ہیں والی کی تعلق میں آپ کا ذکر ہو چکا۔

عومیر ابن ابیضؓ آپ انصاری عجلانی ہیں۔ بعض نے فرمایا کہ یہ وہ ہی عومیر ہیں جن کے امان کا واقعہ احادیث میں آتا ہے بعض کا قول ہے کہ وہ عومیر دوسرے ہیں ان کا نام عومیر ابن حارثؓ ابن زیدؓ ابن حارثؓ ابن جہد ابن جہلان ہے۔

عیاض ابن حمارؓ آپ یہی معاشی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے حضور انورؐ کا ان پر بہت کرم تھا۔

عصام مرقیؓ آپ صحابی ہیں بہت ہی کم روایات کرتے ہیں عبداللہ ابن مالکؓ آپ غزوہ جالی ہیں امیر معاویہؓ کے زمانہ میں فوت ہوئے۔

عمارہ ابن خزمیرؓ آپ غزوہ ابن ثابت کے بیٹے ہیں انصاری ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

عمارہ ابن رومیہؓ آپ ثقیفی ہیں اہل کوثر میں آپ کا شمار ہے بیت کوثر کے آپ سے روایات ہیں۔

عرس ابن عیسوؓ آپ کنزی ہیں آپ کے پیغمبرؐ مدی نے روایات ہیں۔

عیاش ابن ابی ریحہؓ آپ غزوہ قریشی ہیں ابو جہل کے انصاری صحابی تھے بڑے پڑے مومن ہیں حضور انورؐ کے دار اوقاف میں جانے سے پہلے ایمان لائے آپ نے پہلے حبشہ کی طرف ہجرت منورہ کی طرف ہجرت کی جب تک ہجرت کر کے آئے تو ابو جہل اور اس کا بھائی حارثؓ ابن ہشامؓ آپ کے پاس آئے اور کہا کہ ماں نے قسم کھائی ہے کہ وہ تم کو بغیر دیکھے سایہ میں نہ بیٹھے گی۔ تم کہتے ہو کہ تمہاری ماں سایہ سے چنانچہ آپ ان دونوں کے ساتھ کو منظر ملے گئے۔ انہوں نے وہاں سے جا کر

نئے مسلمانوں کے ہاتھ قید ہو گئے۔ پھر چھوڑے گئے مگر مسئلہ ہاکر حیر حضور انور کی خدمت میں ہوا برکتی کرانے حضور انور آپ سے اور آپ کی وفاداری صادق الودہ ہونے کی وجہ سے بہت خوش تھے۔ خلافت صدر لقی میں جنگ یمان میں شہید ہوئے بہت صحابہ نے آپ سے احادیث لیں۔

ابو عیاش آپ کا نام نید ابن صامت ہے۔ انصاری زرقانی ہیں جو یمن ہجری کے بعد وفات پائی۔ ابو عمر ابن جھنص آپ منص ابن مغیرہ کے بیٹے ہیں مخزومی ہیں آپ کا نام عبدالجلیل یا احمد ہے۔

ابو عیص آپ عبدالرحمن ابن جبر کے بیٹے ہیں عمارتی ہیں بدر میں شریک ہوئے۔ متکثر چوتیس میں مدینہ منورہ میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے منقشر سال عمر ہوئی۔

ابو عیصب آپ حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں آپ کا نام احمد ہے۔

## ع۔ تابعین عظام

عبداللہ ابن بکر آپ اسلمی ہیں مرد کے قاضی ہے مشہور تابعی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ وغیرہم صحابہ سے احادیث ہے۔ آپ سے بہت احادیث منقول ہیں مرد میں مزاد ہے۔

عبداللہ ابن ابی بکر آپ ابو بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم کے بیٹے ہیں انصاری طرفی ملاد مدینہ سے ہیں بہت سے امام احمد فرماتے ہیں کہ آپ کی احادیث متفقہ

آپ کو قید کر دیا اور بہت ایذا میں دی حضور انور نے غصہ کیا تا کہ آپ کے لئے دعائیں فرمائیں عیاس ابی دبیر ابی عیاش کنبات و سے آپ صحافت فاروقی میں جنگ یرمک میں شہید ہوئے۔

عباس ابن رمیعہ آپ عیسیٰ ابن یح مصر میں شریک تھے آپ کے بیٹے عبدالرحمن نے آپ کے روایات دیں۔

ابو عبیدہ ابن جراح آپ کا نام عامر ابن عبداللہ ابن جراح ہے قہری قرظی ہیں مشہور مشرہ میں سے ہیں اس امت کے امین ہیں حضرت عثمان ابن عفون کیساتھ ایمان لائے پھر ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے تمام

غزوات میں شامل رہے اعدی میں ثابت قدم رہے خود کے دو بیٹے جو حضور انور کے سر کے زخم میں گر لڑے گئے تھے آپ نے نکالے جس سے آپ کی شہیر دانت گر گئے یہ واقعہ غزوہ اعدی میں ہوا عامون

عمواس میں وفات ہوئی شہرہ اعدی میں اٹھا دن سال عمر ہوئی حضرت معاذ بن جبل نے آپ کا جنازہ پڑھایا مقام بیسان میں دفن ہوئے حضور انور سے خبریں ایک میں مل جاتے ہیں۔ مزیم کہتا ہے کہ آپ

اسلام کے بڑے پیر ہیں ہیں شام کے فاتح آپ ہی ہیں حضرت عمر نے اپنی وفات کے وقت فرمایا کہ اگر آج ابو عبیدہ زندہ ہوتے تو میں خلافت ان کے سپرد کر دیتا۔ (دعا شہر)

ابو العاص ابن ربیعہ آپ کا نام مقسم بن لبطہ ہے حضور انور کے داماد ہیں یعنی حضرت زینب بنت جہل اشہ کے خاوند غزوہ بدر میں کفار کی طرف سے آئے

ہیں شہر سال عربی شہر ایک سو پچیس میں وفات پائی۔  
عبداللہ ابن زبیر آپ کی کینٹ الکر ہے نجدی  
قریش اسدی ہیں امام شافعی کے ساتھ مصر میں تھے حنفی  
کو امام شافعی کی وفات ہو گئی پھر آپ کو مسطر واپس  
آئے امام بخاری نے آپ کی بیعت احادیث میں کتاب  
بخاری میں روایت کیں مسطر دوسرا میں  
مکہ مسطر میں وفات پائی اسلام کے بڑے خدمت  
گزار ہیں۔

عبداللہ ابن مطیع آپ قریش مدوی ہیں مدنی ہیں  
حنوف اور کے زمانہ شریف میں پیدا ہو چکے تھے  
آپ کے والد آپ کو حضور اور کی خدمت میں  
لے گئے تھے۔ آپ کے والد کا نام ماض تھا  
حضور انور نے بیٹے رکھا عبداللہ سرور الدین قریش  
سے تھے جب اہل مدینہ نے بڑی کی سلطنت سے  
میں مدینہ کی تو آپ کو اپنا امیر بنایا آپ سون قریش  
کے امیر تھے اور قریش کے علاوہ کے امیر عبداللہ ابن  
منظفہ خیل لاگے تھے آپ حضرت عبداللہ ابن زبیر کے  
کے ساتھ مکہ مسطر میں تھے کچھ مسطر تھیں  
آپ کو عبداللہ ابن زبیر نے کوفہ کا حاکم بنایا وہاں  
سے عثمان ابن ابیہ نے آپ کو نکال دیا۔ عبداللہ  
ابن مسہر آپ مسٹر ابن عصب کے بیٹے ہیں۔ یہی  
مدنی ہیں بصورتی قیام رہا مالک ابن انس کے ساتھ  
میں سے ہیں۔ ہشام ابن سعد وغیرہم سے ملاقات ہے  
مسٹر دوسرا میں ہیں محرم میں مکہ مسطر میں آپ کی  
وفات ہے۔ سواد ابن ماجہ کے باقی صحابہ میں

آپ کی احادیث موجود ہیں۔

عبداللہ ابن مہر جب آپ فلسطینی شامی ہیں فلسطین  
کے قاضی رہے حضرت تبسم دار کی وغیرہم سے ملاقات  
ہے آپ عمران عبداللہ ابن مہر کے روایات ہیں۔

عبداللہ ابن مبارک آپ مروزی ہیں بنی نظلم کے  
مروئی ہیں آپ امام ہانی امام نقیہ حافظہ زائدہ علی ثقہ ہیں  
اسمعیل ابن میاس فرماتے ہیں کہ دو سے زمین پر ابن مبارک  
جیسا نہیں کوئی ابھی خلعت ایسی نہیں جو ابن مبارک میں  
موجود نہ ہو آپ بغداد میں رہے مسٹر ایک سو  
اشارہ میں پیدا ہوئے اور مسٹر ایک سو اسی  
میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن حکیم آپ نے حضور اور کا زمانہ پایا۔ مسٹر  
دیوار ذکر کے بعض وقوں نے آپ کو صحابی کہا ہے  
مگر حق یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں آپ کی ملاقات حضرت  
عمر ابن مسعودؓ سے ہے۔

عبداللہ ابن ابی قیس آپ کی کینٹ ابراہیم سو ہے  
شامی ہیں حلیہ ابن عازب کے آقا و کردہ غلام ہیں حضرت  
عائشہ سے روایات ہیں۔

عبداللہ ابن عقیق آپ کوئی حنفی ہیں آپ سے یہ حدیث  
مروئی ہے کہ قیث ہیں ایک جھوٹا ہوگا۔ حضرت ابن  
عمر اور ابو سعید خدری سے ملاقات ہے۔

عبداللہ ابن جحر نیز آپ بھی قریشی ہیں عقیق الشان تابعی  
جنت نیک و صالح بزرگ ہیں رہا ابن جہر فرماتے ہیں کہ  
اہل مدینہ حضرت ابن عمر کی عبادت پر فخر کرتے تھے آپ ہم مابین  
کی کچھ بزرگ فخر کرتے ہیں آپ کی وفات مسجری سے پہلے ہے

نہیں ہیں عبداللہؓ ہے کسی قرشی اصول میں مشہور تابی ہیں۔  
حضرت ابن عمرؓ کے زمانہ میں عالم وقاصی تھے شہر ایک  
سوترہ میں وفات پائی۔

عبداللہؓ ابن حنیفؓ آپ کی کنیت ابو عبدالرحمن ہے  
عتیق بصری ہیں مشہور تابی ہیں۔

عبداللہؓ ابن شہابؓ آپ کی کنیت ابو العزب ہے۔  
خولانی ہیں تابعین کے دوسرے طبقے میں ہیں آپ کی  
احادیث کو قرین مشہور ہیں۔

عبید اللہؓ ابن رفاعہؓ ابن رافع انصاری ندرتی ہیں۔  
عبید اللہؓ ابن عبداللہؓ ابن عمرؓ آپ کی کنیت ابو بکر ہے  
اہل مدینہ سے ہیں اپنے بھائی سالم سے پہلے فوت  
ہوئے فقہ ہیں امام زہری کے شاگرد ہیں۔

عبید اللہؓ ابن عدیؓ ابن جنازہ قرشی ہیں حضور انورؐ کے  
زمانہ میں پیدا ہوئے مگر زیارت نہ کی۔ ولید ابن ابی اللہؓ  
کے زمانہ میں وفات پائی۔

عبید اللہؓ ابن عمیرؓ آپ کی کنیت ابو مہم ہے یعنی حجازی  
ہیں مکہ مکرمہ کے قاصی رہے حضور انورؐ کے زمانہ میں  
پیدا ہوئے عظیم الشان تابی ہیں حضرت عبداللہؓ ابن  
عمرؓ سے پہلے وفات پائی۔

عبدالرحمنؓ ابن کعبؓ ابن مالکؓ انصاری ہیں اور  
تابعین مدینہ سے ہیں۔

عبدالرحمنؓ ابن اسودؓ آپ قرشی زہری ہیں مشہور  
تابعین مدینہ سے ہیں۔

عبدالرحمنؓ ابن یزیدؓ ابن عارضہؓ انصاری مدنی ہیں۔  
حضور انورؐ کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر ملاقات نہ ہوئی

عبداللہؓ ابن مثنیٰؓ آپ مثنیٰ ابن جسد اللہؓ ابن انس  
ابن مالک کے بیٹے ہیں اپنے بچاؤ سے روایت  
کرتے ہیں برساتی مثنیٰ ہیں۔

عبداللہؓ ابن عمرؓ ابن حفصؓ آپ عبداللہؓ ابن عمرؓ  
ابن حفصؓ ابن مہمؓ کے بیٹے ہیں عمری ہیں مدنی کہتے  
کہ وہ صدوق ہیں سلسلہ ایک سو اکتالیس وفات پائی۔

عبداللہؓ ابن قتبہؓ کتبہؓ ابن مسعودؓ کے بیٹے ہیں  
نہلی ہیں عبداللہؓ ابن مسعودؓ کے جینیہ ہیں مدنی ہیں کوفہ  
میں رہے آپ نے حضور انورؐ کا زمانہ پایا۔ عمر ملاقات

نہ ہوئی عظیم الشان تابی ہیں کوفہ کے ہیں حضرت  
خاروقؓ وغیرہم سے ملاقات ہے آپ کی وفات بشر  
ابن مروانؓ کے زمانہ میں ہوئی کوفہ میں آپ کی قبر ہے۔

عبداللہؓ ابن مالکؓ آپ مالک ابن یحییٰ ابن قتبہؓ  
کے بیٹے ہیں اندلی ہیں آپ کی والدہ یحییٰ بنت عدث  
ابن مطلبؓ ہیں امیر معاویہؓ کے زمانہ میں وفات ہوئی

یعنی سلسلہ ہشتاد ہیں۔

عبداللہؓ ابن مالکؓ آپ کی کنیت ابو تمیم ہے آپ  
جیشانی ہیں بصری ہیں۔

عبداللہؓ ابن مالکؓ عبداللہؓ ابن کعبؓ مدنی ہیں حضرت  
علیؓ ابن عمروؓ و عائشہؓ بنتی ابو تمیمؓ سے روایت پہنچے ہیں  
عبداللہؓ ابن عبدالرحمنؓ ابن ابی حنینؓ آپ کی

قرشی تابی ہیں ابو طفیلؓ سے ملاقات ہے تابعین کی  
ایک جماعت نے سنی کہ امام مالکؓ۔ ثوری نے آپ  
سے احادیث ہیں۔

عبداللہؓ ابن عبداللہؓ ابن ابی عکبہؓ۔ ابو عکبہؓ کانام



ششتر اٹھانوے میں وفات پائی۔

عبد الرحمن ابن ابی لیثی۔ انصاری ہیں جب خلافت فاروقی کے چھ سال وہ گئے تھے تب پیدا ہوئے یا تو مقام مدین میں قتل کئے گئے یا بصرہ کی گھر میں ڈوب گئے۔ بعض نے فرمایا: ششتر تراسی میں مدبر حاکم میں گم ہو گئے آپ نے بہت صحابہ سے احادیث لیں۔

عبد الرحمن ابن حنظل۔ آپ اشعری شامی ہیں آپ نے زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں پائے حضور انور کے زمانہ میں ایمان لے لیا مگر زیارت ذکر کے جب حضور انور نے حضرت معاذ بن جبل کو نبی بھیجا آپ ان کے ساتھ تھے اور صحابہ ان کی وفات ہو گئی شام کے مشہور فقیہ تھے حضرت عمر فاروق سے ملاقات ہے ششتر اشعری وفات ہوئی۔

عبد الرحمن ابن ابی عمرو۔ حضرت ابو بکر کا نام عمرو ابن حصن ہے انصاری بکاری ہیں مدینہ منورہ کے قاضی رہے نقد ہیں۔

عبد الرحمن ابن عبد اللہ ابن ابی مصعب۔ آپ مازنی انصاری ہیں ششتر ایک سرائے میں وفات پائی ہوئی۔

عبد الرحمن ابن ابی عقبہ۔ آپ جبرائیل متیک کے آزاد کردہ غلام ہیں انصاری ہیں ابی عقبہ کا نام رشید ہے۔

عبد الرحمن ابن عبد القاری۔ آپ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر ملاقات نہ ہوئی امام واقدی

نے آپ کو صحابی کہا مگر صحیح یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں حضرت عمر فاروق سے ملاقات ہے اٹھ سال عمر ہوئی۔ اور ششتر آپ ہی میں وفات ہوئی۔

عبد الرحمن ابن عبد اللہ۔ آپ کی ماں ام حکم بنت ابوسفیان ابن حرب ہیں آپ کو امیر معاویہ نے کوفہ کا امیر بنایا۔

عبد الرحمن ابن ابی بکر۔ تابعی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے محمد نے روایات لیں۔

عبد الرحمن ابن ابی بکر۔ آپ انصاری بصری تھے ہیں ششتر چودہ میں بصرہ میں پیدا ہوئے جبکہ مسلمان وہاں پہنچے آپ بصری میں پہلے وہ بکے تھے مسلمانوں میں پیدا ہوئے آپ نے اپنے والد اور حضرت علی سے روایات لیں۔

عبد الرحمن ابن عبد اللہ ابن ابی حار۔ آپ کئی ہیں آپ سے ایک جامع نے روایات لیں۔

عبد الرحمن ابن زید ابن اسلم۔ آپ مدنی ہیں لوگوں نے آپ کو ضعیف کہا ہے۔ ششتر ایک موبیاسی میں وفات ہوئی۔

عبد العزیز ابن رفیع۔ آپ اموی کئی ہیں کوفہ میں قیام رہا مشہور تابعی ہیں نوے سال سے زیادہ عمر ہوئی حضرت ابن عباس اور انس ابن مالک سے روایات ہیں عبد العزیز ابن جریج۔ آپ کئی ہیں حضرت عائشہ ابن عباس سے ملاقات ہے۔

عبد العزیز ابن عبد اللہ۔ آپ قنبرا مدینہ سے ہیں انصاری رہے وہاں علم حدیث کی خدمت کی ششتر ایک

ایک سو بیس سال عمر ہوئی۔

عمران ابن حطان آپ دوستی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ  
ابن عمر و عمر بن عمر سے روایات کہتے ہیں۔

عمر و ابن شعیب ابن محمد ابن جبرائیل ابن عمرو ابن ماس  
بھی ہیں آپ نے اپنے والد شعیب ابن مسیب غزوہ بدر  
وغیرہم سے روایت لی بخاری مسلم نے ان کی کوئی حدیث  
ذی کبر نہ ان کی روایت میں عن ۲۰ بیہ عن ۱۰۰

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ نے خبر نہیں ہوئی۔ کہ  
جہد سے ان کے اپنے دادا محمد بن ابی ہاشم بن شعیب  
کے دادا ابن عمرو ابن ماس بن ابی ہاشم بن عبد شمس ہیں۔ اور  
جبرائیل ابن عمرو بن ابی ہاشم بن شعیب نے اپنے دادا جبرائیل ابن  
عمیر سے ملاقات نہیں کی لہذا ان کی احادیث میں تفسیر ہے اس جہد سے  
بخاری مسلم نے ان کی احادیث نہیں۔

عمر و ابن ابی ہاشم بن شعیب نے ان کو روایت کیا ہے حضرت انس بن مالک  
عمر و بن عثمان ابن عفان آپ نے اپنے والد عثمان غنی اور اسل  
ابن نبیہ سے روایات ہیں۔

عمر و ابن شریک آپ نقل تائیں ہیں اہل طائف سے ہیں اپنے  
والد اور ابن عباس وغیرہم سے احادیث کہتے ہیں۔

عمر و ابن یحییٰ آپ ادویہ میں زمانہ جاہلیت یا پہلے  
حضرت انور کی حینہ شرف میں ایمان لائے حجر طائف ذکر  
کے کوڑے کاٹتے تھے ہیں حضرت عمر بن خطاب بن ابی اسود  
طائفات سے علی بن ابی طالب سے روایت ہوئی ہے وفات پائی۔

عمر و ابن جبرائیل آپ سیدی ہیں کنیت ابو اسحاق ہے آپ  
کا ذکر ان کی شخصی میں ہو چکا۔

جو فطری کمالات ہوئی وہاں ہی اعتبار قریش میں فنی ہوتے  
جبرائیل ابن ابی ہاشم آپ قریش کو فنی ہیں نسبت قریش  
کی طرف ہے مگر قریش کی طرف کوڑے کاٹنے سے  
کوڑے کاٹتے تھے تاہی ہیں جبرائیل سے روایت ہے ایک سو بیس  
سال عمر ہوئی اور شکر الیہ کہتے ہیں وفات ہوئی۔

عمر و ابو جبرائیل ابن ابی ہاشم آپ غزوہ بدر میں اور قاسم ابن  
عمر و ابوہریرہ کے والد ہیں مشہور تائیں ہیں۔

عمر و الزرق ابن ہاشم آپ کی کنیت ابو ہریرہ ہے اپنے  
وفات کے چارے عمار سے ہیں آپ نے بہت کتب  
تصنیف کی ہیں امام احمد وغیرہم کے شیخ ہیں پچاس  
سال عمر ہوئی شکر دوسرے گیارہ میں وفات پائی۔ ان  
جہد سے وفات ہے۔

عمر و ابی ہاشم بن شعیب آپ ہیں اپنی بیوی صفیرہ اور  
ابو ابن مسیب سے روایات کہتے ہیں۔

عمر و ابی ہاشم ابن عباس ان سہل مامری اور اپنے  
والد اور ابی ہاشم وغیرہم سے روایات کہتے ہیں۔

عمر و ابی ہاشم ابن عباس آپ غازی ہیں اہل شام کے شیخ ہیں  
بڑے فصیح عالم ہیں اس سے قدر کئے گئے کہ آپ خلق  
قرآن کے قائل نہ تھے۔ چنانچہ آپ ہیں میں جب شکر  
دوسرا تھا میں میں فوت ہوئے۔

عمر و انعم ابن نعیم آپ اسوار ہیں ایک ہاشم  
صحاب سے ملاقات ہے۔

عمر و ابن یزید آپ کی کنیت ابو ہاشم ہے ہلائی ہیں  
آپ نے حضور راہ کر کا زمانہ یا حجر طائف ذکر کے حضرت  
علی کے خاص مافیہرہ سے ہیں کو فسر میں رہے

عمر و ابن عبد اللہ ابن مسعود ان آپ کی ترغیب میں جبریل علیہ السلام سے ملاقات ہے۔

عمر و ابن عبد اللہ آپ کی کنیت ابوبکر ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمر و عمر سے ملاقات ہے۔

عمر و ابن عبد اللہ آپ و عثمان ابن عفان سے ملاقات ہے عثمان ہے و عثمان نے آپ سے احادیث کی روایت کی ہے۔

عمر و ابن مالک آپ کی کنیت ابوموسیٰ ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمر و ابن عمر سے ملاقات ہے۔

عمر و ابن عبد اللہ ابن عمر و ابن عمر سے ملاقات ہے ابوموسیٰ ہے اموی قرظی ہے آپ کی والدہ ام حاتم بنت حاتم ابن عمر ابن خطاب ہیں ان کا نام بیٹے ہے طلحہ

عثمان بن عفان ابن عبد اللہ کے بعد طلحہ عثمان بن عفان ابن عبد اللہ کے بعد طلحہ عثمان بن عفان ابن عبد اللہ کے بعد طلحہ

اسلام میں ہونے اور طلحہ ایک سر ایک ماہ رجب میں حسن کے قریب ویرستان میں وفات پائی مدت

خلافت دو سال پانچ ماہ اور چند دن ہے کل پانچ سال عمر ہوئی۔ عبادۃ القوی۔ نہادہ پاکدامنی حسن

افغانی میں ہے شانی تھے خصوصاً زمانہ خلافت میں تو ہر صفت اور بھی اعلیٰ ہو گئی تھی۔ جب آپ علیہ السلام

ہوئے تو آپ کے مکان سے روٹنے کی آوازیں آئیں پوچھا گیا تو معلوم ہوا کہ آپ نے اپنی فطرت کو کہا ہے کہ

اب میں تمہارے حقوق ادا نہیں کر سکتا تو اب تم میں سے جو چاہے اسے آزاد کر دوں اس پر وہ نیکوایاں

روایت کی ہیں کہ انہوں نے آپ کی پیروی فاطمہ بنت عبد اللہ سے بھی کی ہے جناب عمر کے حالات بتاؤ

وہ لوگوں کو جب سے آپ خلیفہ بنے ہیں آپ نے فصل

جہاد نہیں کیا نہ صحبت سے نہ اسلام سے سختی کر وفات ہو گئی اور لوگوں کو ہو سکتا ہے کہ اور لوگ

روزے نمازیں ان سے بڑھ جادیں مگر خوف خدا میں ان جیسا کوئی نہ ہو گا آپ رات کو گھر میں آتے

تو اپنے کو مسجد میں گرا دیتے روتے اور دعا میں مانگتے تھی کہ خلیفہ ہائی پھر آج کلہ کھائی تو عمر یہ رزائی

شروع ہر باقی رات بھر یہی حال رہتا وہب ابن نہر فرماتے ہیں کہ آپ اپنے وقت کے مہر کی تھے

آپ کے من قلب ہے شمار میں۔ حرم کتاب ہے کہ آپ نے بنی امیہ کے تمام مقام بند کئے دیاتے ہوئے حقوق

ادا کئے ان کی بری میسٹریاں سنی کی شہرہ جو میں بنی امیہ کی ہاشم پر ہر سے کرتے تھے اور اس کے برعکس

آئیے اس کی سبائے خطیوں میں صحابہ اور ابیت کے صلوات و سلام کو داخل کیا۔ جو آج تک جاری ہے یہ ذکر سنت

حضرت عمر ابن عبد اللہ ابن عمر سے ملاقات ہے۔ عمر ابن عطاء ابن خوامی آپ کی ہیں تاہم یہ آپ کی احادیث

کہ محضر میں بہت مشہور ہیں عمر شاف آپ حضرت ابن عباس سے احادیث کیے ہیں۔

عمر ابن عبد اللہ ابن ابی نعیم عیسیٰ ابن ابی نعیم و غیرہم سے روایت کرتے ہیں۔

عثمان ابن عبد اللہ ابن اوس ثقیفی ہیں اپنے والد اور اپنے دادا سے روایات کیے ہیں۔

عثمان ابن عبد اللہ ابن مریم آپ تیس ہیں حضرت ابو ہریرہ و غیرہم سے روایت کی۔

نے انہیں ضعیف کہا ہے۔

علی ابن عاصم آپ واسطی ہیں یعنی بھار اور عطار ابن ماسب وغیرہم سے ملاقات ہے بہت لوگوں نے آپ کو ضعیف کہا آپ کے پاس ایک لاکھ حدیثیں تھیں قرآن سے سال سے زیادہ عمر ہوئی۔

علامہ ابن تریادہ ابن مطر آپ مدوی بصری ہیں شامی قیام مدینہ میں وفات ہوئی۔

عطاء ابن یسار آپ کی کثرت الحدیث ہے ام المومنین یسودہ کے آزاد کردہ غلام ہیں مدینہ منورہ کے مشہور تابعی ہیں چوداسی سال عمر ہوئی ششتر سال وفات پائی۔

عطاء ابن عبد اللہ آپ خراسانی ہیں شام میں رہے ششتر بچاس ہیں پیدا ہوئے اور ششتر ایک سو پچیس میں وفات پائی۔ مالک ابن انس نے آپ سے روایات ہیں۔

عطاء ابن ابی رباح آپ کی کثرت الحدیث ہے آپ دقذ پاؤں سے بیمار ایک آنکھ سے محروم تھے آخر میں نایابا ہو گئے تھے کہ منظر کے بڑے فقید تھے امام اوزائی کہتے ہیں کہ آپ مقبول ترین لوگوں سے ہیں امام احمد ابن حنبل فرماتے ہیں کہ علم کا خزانہ اللہ جیسے چاہے دے اگر علم سب سے شایہ تو حضور انور کی صاحبزادی اس کی مستحق ہوتی دیکھو عطاء ابن ابی رباح حبشی تھے کہ علم کا خزانہ انہیں نے سمر ابن کبیل فرماتے ہیں کہ میں نے جن شخصوں کو علم کا علم محض رضا الہی کے لئے تھا۔ عطاء۔ طاؤس۔ جہاد حضرت

علی ابن عبد اللہ ابن جابر آپ ابن عمر کے نام سے مشہور ہیں ابن ہمدی کہتے ہیں کہ آپ اپنے وقت میں سب سے بڑے محدث تھے۔ نسائی کہتے ہیں کہ شاید اللہ نے آپ کو علم حدیث کے لئے ہی پیدا کیا۔ ذی قعدہ ستتر و دوسو چونتیس میں وفات ہوئی۔ تہمتر سال عمر ہوئی۔

علی ابن حسین۔ ابن علی ابن ابی طالب آپ کی کثرت الحدیث ہے امیر المؤمنین العابدین سادات اہل بیت سے ہیں علیل القدر تاجی ہیں امام زہری کہتے ہیں کہ میں نے ان سے افضل کوئی قرشی نہیں دیکھا آپ کی عمر ۵۸ اٹھاون سال ہوئی ستتر میں وفات ہوئی۔

جنت البقیع میں اپنے تایا امام حسن کے ساتھ دفن ہیں حرم کہتا ہے کہ امام حسین کے بیٹوں بیٹوں کا نام علی ہے علی اکبر واسطی امیر حضرت علی اکبر اور علی اصغر تو کر بلا میں شہید ہوئے علی واسطی امام زین العابدین وہاں سے رخصت کر کے بقیع زندگانی فریادوئے ہوئے کسی پانی نہ پیا آپ کی قبر زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

علی ابن محمد آپ کو فی بڑے عابد زاد ہیں یحییٰ بن جابر کے فقیر ہیں بیت ہی صادق ہیں امام نسائی کہتے ہیں کہ شیعہ شمس اللہ و دوسو چھپن میں ہی فوت ہوا۔ لقب غرق ہے۔

علی ابن زید قرشی بصری ہیں یسودہ کے تابعی ہیں اصل میں مکی تھے رہے بعد میں اسی ابن مالک وغیرہم سے ملاقات ہے ستتر ایک سو چھپن میں وفات ہے۔ علی ابن یزید آپ ذی بی محمد بن کی ایک جماعت

نماز، حج اور جہاد کے متعلق ہے۔

عروہ ابن زبیر ابن عوام آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے قرشی اسدی ہیں۔ حضرت زبیر اور ابن ابی اسامہ اور عائشہ صدیقہ سے روایات جیتے ہیں مسئلہ بائیس میں ولادت ہے آپ مدینہ منورہ کے سات فقہار میں سے ہیں ابن خطاب کہتے ہیں کہ آپ علم کے دیریا ہیں۔

عروہ ابن عامر آپ قرشی تابعی ہیں حضرت ابن عباس وغیرہم سے احادیث جیتے ہیں۔

عبید ابن عمیر آپ کی کنیت ابو عامر ہے یعنی حمازی ہیں۔ مکہ منکر کے قاضی رہے حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے بعض نے آپ کو صحابی مانا ہے مگر قویا یہ ہے کہ تابعی ہیں۔ حضرت ابن عمر سے پہلے وفات پائی۔

عبید ابن مساق حمازی ہیں حضرت زبیر ابن ثابت سہیل ابن جوف وغیرہم سے روایات جیتے ہیں۔

عبید اللہ ابن زیاد کلبی ہے زبیر ابن معاویہ کی طرف سے اہم صحن کے مقابل لشکر کشی کرنے والا یہ ہی تھا اس وقت یہ ہی کوڈ کا گورنر تھا زبیر کی طرف سے یہ خود مرسل میں ابراہیم ابن مالک اشتر غشی کے ہاتھوں مارا گیا مسئلہ جیسا شرمی غنار ابن عبید کی حکومت میں۔

عکرمہ آپ حضرت عبداللہ ابن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں کنیت ابو عبد اللہ ہے بہرہ کے رہنے والے ہیں قہار کرتے ہیں آپ سے ایک مخلوق نے روایات لیں انہی سان عمر بنی مسئلہ ایک سو سات میں وفات پائی کسی نے سعد ابن جبر سے سچا کر کیا کوئی آپ سے بڑا عالم ہے

عطار کی عمر اسی سال ہوئی اور مسئلہ ایک سو پندرہ میں وفات ہوئی بہت صحابہ سے ملاقات کی ابن عباس ابو ہریرہ ابو سعید خدری وغیرہم۔

عطاء ابن عجلان آپ ہمیری ہیں حضرت انس مہرہ سے ملاقات ہے جسے زکریا نے انہیں قسم کیا۔

عطاء ابن مسائب ابن زید آپ ثقفی ہیں آپ کی وفات مسئلہ ایک سو چھتیس میں ہے۔

عدی ابن عدی آپ کنزی ہیں اپنے والد اور دوسرے صحابہ سے روایات کرتے ہیں۔

عدی ابن ثابت آپ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں عدی کے دادا کا نام دینار ہے امام بخاری کہتے ہیں کہ جب ان کا نام معلوم نہیں۔

عیسیٰ ابن یونس ابن اسحاق علم جفہ عبادت میں مشہور تھے آپ ایک سال حج کرتے تھے ایک سال جہاد مسئلہ ایک سو ستاسی میں وفات پائی۔

عامر ابن معمر آپ قرشی تابعی ہیں۔ ابراہیم ابن عامر کے والد ہیں۔

عامر ابن سعد ابن ابی وقاص آپ زہری قرشی ہیں مسئلہ ایک سو چار میں وفات پائی۔

عامر ابن اسامہ آپ کی کنیت ابو بلتعہ ہے ذہلی ہمیری ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

عاصم ابن میلان اتوی آپ ہمیری تابعی ہیں حضرت انس و حفصہ سے ملاقات ہے مسئلہ ایک سو بائیس میں وفات ہے۔

عاصم ابن کعب آپ ہمیری کنزی ہیں آپ کی احادیث

کی وفات ہوئی۔

ابو اخطاۃ ابن یزید ابن عبد اللہ ابن خنیسہ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایات میں سلسلہ ایک سو گیارہ میں وفات پائی۔

ابو عبد الرحمن آپ کا نام عبد اللہ ابن یزید ہے۔ مصری ہیں مامری ہیں۔

ابو عطیہ آپ قبیل ہیں انکے ابن حویرث سے ملاقات ہے۔ آپ بھی قبیل کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

ابو عامر حضرت انس سے روایات لیتے ہیں۔

## ع۔ صحابیات

عائشہ صدیقہ ام المؤمنین ہیں ابو بکر صدیق کی دختر آپ کی ماں ام رومان بنت عامر ابن حویرث ہیں حضور انورؐ نے آپ سے نکاح کا بیٹام دیا نبوت کے دسویں سال مکہ معظمہ میں آپ سے نکاح کیا یعنی ہجرت سے تین سال پہلے سترہ دو ہجری شوال میں مدینہ منورہ میں رضیعی ہوئی اس وقت آپ کی عمر شریف صرف نو برس تھی نو سال حضور انورؐ کے ساتھ رہیں حضور انورؐ کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف اٹھارہ سال تھی آپ کے سوا کسی کنواری بیوی سے حضور انورؐ نے نکاح نہیں کیا ہے مثال عالم تنبیہ قصیر فاضلہ عقیس حضور انورؐ سے بہت سی احادیث روایت فرماتیں تاریخ عرب پر بڑی خبر تھی اشعار عرب پر بڑی نظر تھی مدینہ منورہ میں شہرہ روضان مشک کی رات وفات ہوئی۔ وصیت فرمائی تھی کہ مجھے رات میں دفن کیا جاوے آپ بہت البتبع

فرمایا بکرم۔

عائشہ ابن ابی طلحہ ابو طلحہ کا ہم بدل ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بہت صحابہ کرام سے ملاقات ہے جیسے سہیل انس وغیرہم۔

حورق ابن وہب تابعی ہیں کعبہ ابو جہلہ۔

ابو عثمان ابن عبد الرحمن ابن ثی آپ تہدی بصری ہیں

زناد باہت پایا ہے۔ حضور انورؐ کا آزاد پایا مگر روایات

نہ کر کے سادہ سال باہت میں اور سادہ سال اسلام

میں گزرا ہے قریب ایک سو تیس سال عمر ہوئی شہرہ

بہا نوسہ میں وفات پائی۔

ابو عامر آپ شہابی ہیں امام بخاری کے پیشوا۔

ابو عبیدہ ابن محمد ابن یاسر آپ منسی ہیں۔ حضرت

جابر سے ملاقات ہے۔

ابو عمر ابن انس ابن مالک انصاری آپ کا نام عبد اللہ

ہے اپنے والد انس کے بعد نبوت و ماز عمر سہ زندہ

رہے اپنی چوٹی سے روایات لیتے ہیں۔

ابو العشر علی آپ کا نام اسامہ ابن مالک ہے دلمی

ہیں اپنے والد سے روایات لیتے ہیں آپ کے نام

میں بڑا اختلاف ہے قوی ہے کہ نام اسامہ ہے۔

ابو العالیہ کرکام نام ربیع ابن ہزان ہے دہلی بصری

ہیں حضرت حدیثی بکر سے ملاقات ہے حضرت عمر

فاروق اور ابی ابن کعب سے روایات لیتے ہیں حفصہ

بنت برسر فراتی ہیں کہ ابو العالیہ کہتے تھے کہ میں نے تین

بار ترائیں بعد حضرت عمرؓ کو سنا ہے۔ حضور انورؐ کی

وفات کے دو سال بعد آئے سترہ نوسہ میں آپ

روایات میں۔

امام اعظم آپ انصاریہ صحابہ ہیں خارجیہ میں نہ رہیں  
ثابت کی والدہ ہیں حضور انور آپ کی پیدائش میں آپ کے  
پاس تشریف لے جاتے تھے۔

امام عظیمہ آپ کا نام نمیدہ بنت کعبہ یا بنت عمارش ہے  
انصاریہ ہیں بہت صحابیات نے آپ سے احادیث  
روایت کیں اکثر حضور انور کے ساتھ غزوات میں شریک  
ہوئیں زنجیروں کی مرہم پٹی کرتی تھیں رضی اللہ عنہا آپ کے  
بہت فضائل ہیں۔

## ع۔ تابعیات

عمرہ بنت عبد الرحمن آپ عبد الرحمن ابن سعید ابن نضرہ  
کی دختر ہیں حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ کی پرورش  
کی آپ نے ان ہی سے بہت احادیث روایت کیں  
سننے ایک سو میں میں ولادت ہوئی۔

## غ۔ صحابہ کرام

غنیف ابن عمارش۔ آپ صحابی ہیں کثرت الہ اسناد  
سے شای ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔  
حضور سے بیعت کی بعض لوگوں نے آپ کو تابعی کہا  
مگر قوی یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں۔

غیلان ابن مسلمہ آپ ثقی ہیں فتح طائف کے بعد یان  
لاسے ثقیف کے سرداروں میں سے تھے بڑے شاعر  
اور عمارت گذارتے تھے حضرت عمر فاروق کے خلافت  
میں وفات پائی۔

یہ دونوں آپ پر حضرت امیر ربیعہ نے لانا چڑھائی  
مروان ابن حکم کی طرف سے اس وقت امیر ربیعہ مدینہ کے  
حاکم تھے امیر مدینہ کا زمانہ خلافت مختصر کم ہے کہ  
صرف آپ کے ستر ہی حضور پر وہی کافی حضرت جبریل  
آپ کو سلام کرتے تھے آپ پر ہتان نکا۔ تو سورہ  
فرقہ کی قریشا افسارہ انہیں آپ کی ہر بات میں ناز نہ ہوئی  
یعنی حضرت پر ہمار حضرت یوسف کو ہتان نکا قریشی  
گواہ مگر محبوبہ محبوب اب انہیں کہ ہتان نکا تو خود  
رب تعالیٰ غولہ رضی اللہ عنہا۔

یعنی ہے سورہ نور جن کی شواہ

انکی پر نور صورت پر نکا کو سلام

غلامہ بن عبد ربیع ہی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے  
دو ہزار و سو سی احادیث مروی ہیں جن میں ایک  
سرچہ نیز متفق علیہ ہیں یعنی بخاری مسلم دونوں کی روایات  
اور ترمذی احادیث صرف بخاری کی ہیں اس ستر احادیث  
صرف مسلم کی مروی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ  
سے بڑھ کر کسی کو اشعار کا عالم نہ پایا (عاشیر)  
عمرہ بنت رواحم آپ انصاریہ ہیں نعمان ابن بشیر  
کی والدہ آپ سے عثمان سعد نے احادیث ہیں۔

امام حارہ آپ کا نام نمیدہ بنت کعبہ انصاریہ ہیں بہت  
عقلمندی شریک ہوئی پھر اپنے خاندانہ زید ابن عامر  
کے ساتھ غزوہ احد میں شہرہ یک ہوئیں جگریت  
اور ضواری میں غزوہ بدر میں خود جہاد کی حتیٰ کہ آپ  
کا ایک پاؤں گٹ گیا اور جسم پر بارہ زخم نيزوں  
تھوڑوں کے کھائے بہت لوگوں نے آپ سے

## غ۔ تابعین کرام

عالم ابن عباس ابی خیلان ابن خثات بصری ہیں بکر ابن ہزیم سے ملاقات ہے۔

غریب ابن عیاش ابن مرثی آپ نے حضرت واکہ ابن اسحق سے ملاقات کی۔

ابو خالب آپ کا نام عمرو ہے، بلی بصری ہیں۔

عبد الرحمن ابن حنری کے آزاد کردہ غلام ہیں ابوامامہ سے روایت ہیں۔

## ف۔ صحابہ کرام

فضل ابن عباس ابن عبد المطلب آپ حضور انور کے چچا زاد ہیں حضور کے ساتھ غزوہ تبوک میں شریک ہوئے

اور ثابت قدم رہے حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ تھے حضور کو غسل وکفایت دینے والے ہیں آپ بھی

تھے۔ پھر شام میں جہاد کرتے رہے۔ اور دن کے علاوہ

میں وفات پائی ۸۷ سال عمر ہوئی۔ اپنے بھائی عبد اللہ اور حضرت ابوبکر سے روایات کرتے ہیں۔

فضالہ ابن جبہ آپ انصاری تھے جہاں مصادراہم کے مددگار تھے شریک ہوئے۔ بیتہ الرضوان میں

شامی ہوئے۔ امیر معاویہ کی طرف سے دشمنی کے قاضی رہے جبکہ وہ مصیبت کی جنگ میں تھے شہرہ نماز معاویہ

میں وفات پائی۔  
فیج ابن عبد اللہ آپ عامری ہیں ان کی قوم کے نوادہ سے بکر بن واکہ کی خدمت میں آئے اور حضرت سے احادیث ہیں۔

فرہ ابن سکین آپ مرادی حنفی ہیں ابی بنی سے ہیں مشرکوں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لائے خلافت فاروقی میں کوفہ چلے گئے شاعر بھی تھے بہت عابد زاد تھے۔

فرہ ابن عمرو آپ بیاضی انصاری ہیں جد و نذر ہیں حاضر ہوئے۔

قیس زبیدی آپ بصری فارسی ہیں ہنغار میں رہے آپ نے یمن میں اسود بنی مدی نبوت کو قتل کیا حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کی وفات سے ۲۸ سال قریب یہ واقعہ ہوا۔ خلافت عثمانیہ میں وفات ہوئی۔ آپ سے ضحاک اور

عبد اللہ نے روایات ہیں۔

## ف۔ تابعین عظام

فراخ بن عبید بن جریج۔ تابعین مدینہ سے ہیں حضرت عثمان سے روایات لی ہیں آپ سے قاسم ابن محمد وغیرہم نے

روایات ہیں۔  
فرہ ابن نوفل آپ انجسی ہیں کوفی ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ

سے احادیث روایت کرتے ہیں۔  
ابن فرک آپ کا نام احمد ابن دگر یا ابن فارس بغوی

ہے۔ نعت کے بڑے ماہر تھے ہمدان میں رہے۔  
آپ کے والد کا لقب فراس تھا۔ اپنے زمانہ میں بڑے

عالم مصنف شاعر تھے۔

## ف۔ صحابیات

فاطمہ کبریٰ آپ حضور انور کی چھوٹی صاحبزادی ہیں



لام الفضل آپ کا نام لیا یہ سنتِ عادت ہے حضرت عباس ابن عبدالمطلب کی زوجہ ہیں عامرہ ہیں اہل الحنفین میں مودت کی بہن ہیں۔ مشہور ہے کہ جنابِ خدیجہ الکبریٰ کے بعد مردوں میں آپ ہی ایمان لائیں آپ سے بہت اسودیت مروی ہیں حضور انور کی بیٹی ہیں۔ ام فروہ آپ انصاریہ ہیں حضور انور سے بیعت کی قاسم ابن خثام نے آپ سے روایات ہیں۔

## ف۔ تابعیات

فاطمہ صغریٰ آپ حضرت حسین ابن علی ابن ابی طالب کی بیٹی ہیں قریشہ ہاشمیہ ہیں۔ حسن ابن حسن ابن علی ابن ابی طالب کے نکاح میں تھیں ان کی وفات کے بعد عبداللہ ابن مسعود ابن عثمان ابن عفان کے نکاح میں رہیں۔

## ق۔ صحابہ کرام

قیسہ ابن زویب آپ خزامی ہیں ستر ایک ہجری میں پیدا ہوئے آپ کو حضور انور کی خدمت میں لایا گیا۔ قریب ستر کا دسے آپ کو فقر اور ہمسندی ورجات کی دعا دی اور ازانہ پڑھتے ہیں کہ عینہ منورہ میں چاروں نقباء کے بعد یہ حضرات بڑے فقیہ ہوئے ابن سبیب عروہ ابن زبیر۔ عبدالملک ابن مروان قیسہ ابن زویب عشرہ میں آپ کی وفات ہوئی۔ ابن عبدالبر کے علاوہ دوسرے محدثین نے آپ کو صحابی نہیں مانا خثام کے تابعین سے مانا ہے۔

والدہ خدیجہ الکبریٰ ہیں انقب زہرا اور سیدہ نساء العالیین ہے۔ بعدِ نبوت سے پانچ سال قبل مکہ منظر میں آپ کی ولادت ہے منکریم کہتا ہے کہ آپ حلیٰ و نقاس سے پاک تھیں و ہشت ہشت (رمضان) ستر و ہجری میں حضرت علی سے آپ کا نکاح ہوا بقرہ کے مہینہ میں رخصتی ہوئی آپ سے حسن حسین۔ حسن بن علی اور زینب ام کلثوم۔ زینب تین بیٹیاں ہوئیں۔ حضور انور کی وفات سے چھ ماہ بعد تین رمضان ستر و ہجری میں وفات پائی عائشہ سال ام ہوئی۔

نبی کی لاولیٰ باقویٰ کی ماں شہیدہ کی یہاں جلوہ نبوت کا ولایت کا شہاد کا فاطمہ بنت ابی جہش آپ قریشہ اسدیہ ہیں انہیں کراستہ نام کا خون بیت آتا تھا۔ عبداللہ ابن جہش کی زوجہ ہیں حضرت ام سلمہ عروہ ابن زہر سے روایات لیتی ہیں۔

فاطمہ بنت قیس آپ قریشہ ہیں حضرت عتاک کی بہن ہیں لوہن بھارت سے ہیں ہمال و صل میں کمال رکھتی تھیں۔ پہلے ابو عمرو ابن حصص کے نکاح میں تھیں انہوں نے طلاق دے دی تو حضور انور نے حضرت اسامہ ابن زید سے آپ کا نکاح کر دیا۔

فرخ بنت ملک ابن سنان۔ آپ حضرت ابوسعید خدری کی بہن ہیں بیتہ الرضوان میں شریک ہوئیں آپ سے زینب بنت کعب ابن جحہ نے اسودیت روایت کی۔

ماہر تھے اپنی قوم کے سردار تھے حضور انور کی بارگاہ میں  
بڑے عزت یافتہ تھے۔ حضرت علیؓ کی طرف سے  
سے مصر کے حاکم رہے۔ حضرت علیؓ کی شہادت تک کبھی  
ان سے جہاد نہ ہونے۔ سلسلہ ساطعین وفات پائی  
قیس ابن سعد جند انصار ابن نہر۔ قاضی شریعت احنف  
کے چچا پر بال کبھی نہ آئے ڈاکو سے ڈاکی۔

قیس ابن ماعصم آپ کی کنیت ابو قیس ہے۔ یا ابو  
حمزہ ہیں بنی تمیم کے وفد میں حضور انور کی بارگاہ میں حاضر  
ہوئے سلسلہ فریق ایمان لائے سب یہ حضور کی بارگاہ  
میں حاضر ہوئے تو حضور نے فرمایا کہ یہ غیر والوں کے کھڑے  
ہیں علم اور علم میں مشہور تھے اہل بصرہ میں آپ کا  
منازل ہے۔

قرظہ ابن کعب آپ انصاری خزرجی ہیں امہ و فخر فریق  
میں شریک ہوئے۔ حضرت علیؓ نے آپ کو کوذا کا مالک بنایا  
آپ ہی کی خلافت میں کو فریق وفات پائی امام شیعہ و خو  
نے آپ سے احادیث ہیں۔

قرہ ابن ایاس۔ آپ مرقی بصری ہیں آپ کے بیٹے  
معاویہ نے آپ سے احادیث ہیں امام قرآن نے آپ کو  
قتل کیا اور کسی نے آپ سے احادیث نہیں۔

ابو قتادہ آپ کا نام حادث ابن ربیع ہے حضور انور  
کے بھادو سپاہیوں میں سے ہیں سلسلہ مدینہ منورہ  
میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ خلافت سیدی میں  
کو فریق فوت ہوئے۔ ستر سال عمر ہوئی۔ تمام فروع  
میں شریک ہوئے۔

ابو قحافہ آپ کا نام عثمان ابن ماعصم ہے حضرت ابو بکر

قبیلہ بنی مخزوم آپ ہلالی ہیں۔ حضور انور کی  
خدمت میں اپنی قوم کے نائب ہوئے جن کو اسے اہل بصرہ  
میں آپ کا منار ہے۔

قبیلہ بنی وقاص آپ سلی ہیں بصرہ میں پہلے تھے  
دول میں آپ کا منار ہے۔

قتادہ ابن نعمان آپ انصاری ہیں بیت معتبر میں  
شریک ہوئے بدر وغیرہ فروع میں شامل رہے حضرت  
ابو سعید خدری آپ کے مان شریک بھائی ہیں۔ ۵۰ بیٹے  
سال عمر ہوئی سلسلہ تمیم میں وفات پائی۔ فضل و صواب  
سے ہیں۔

قتادہ ابن عبد اللہ آپ کللی یا مامری ہیں برائے  
مومنین سے ہیں مکر میں رہے جزا و ناز میں  
شریک ہوئے۔

قتادہ ابن ظفرون آپ قرظی تھے ہیں حضرت جعد  
ابن عمر کے ماموں ہیں ہجر کے مہاجرین سے ہیں بدر  
اور تمام فروع میں شریک ہوئے آپ کے جعد  
ابن عمر اور جعد ابن ماعصم نے احادیث میں ارشاد  
سال عمر ہوئی سلسلہ چھتیس میں وفات پائی آپ کے  
بہت فضائل ہیں۔

قطیفہ ابن مالک آپ ثعلبی ہیں کوئی ہیں۔ حضور کی  
خدمت میں رہے۔

قیس ابن ابی غزورہ آپ غفاری کوئی ہیں آپ سے  
ابو وائل وغیرہم نے احادیث ہیں۔

قیس ابن سعد ابن معاویہ آپ کی کنیت ابو بلطہ ہے انصار کی  
خزرجی ہیں افاضل صحابہ سے ہیں جنگی تدابیر میں بہت

مصریق کے والد بزرگوار کی ترقی میں آپ کا ذکر ہو چکا۔

## ق۔ تابعین عظام

قاسم ابن محمد ابن ابوبکر الصديق آپ مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء میں سے ایک ہیں عظیم الشان تابعین ہیں اپنے زمانہ میں سب سے افضل تھے۔ یحییٰ ابن سید نے کہا ہے کہ ہم نے مدینہ منورہ میں ایسا کوئی نہ پایا جو قاسم سے افضل ہو آپ سے بہت صحابہ نے احادیث روایت کیں حتیٰ کہ عائشہ صدیقہ اور امیر مومنین کی بھی سترائیں عمر ہوئی مسئلہ ایک سو ایک میں روایات پائی خبیاتی دیکھ کر آپ کی بیٹی فزہ بنت قاسم کا نکاح امام باقر سے ہوا ان کے بھائی سے امام جعفر صادق پیدا ہوئے تو صدیق اکبر تمام سیدوں کے نانا پاپا اور علی مرتضیٰ سیدوں کے دادا و دسٹرمم،

قاسم ابن عبدالرحمن ابن ابی شامی ہیں عبدالرحمن ابن خالد کے آٹا و کردہ عظام ہیں اپنے زمانہ میں بہترین بزرگ تھے۔

قبیضہ ابن حبیب آپ طائی ہیں اپنے والد کے روایت کرتے ہیں آپ کے والد مداحی ہیں۔

قدحار ابن یحییٰ آپ مدنی تابی ہیں حضرت جابر اور ابو نفیس سے ملاقات ہے۔

طلحہ ابن قبیصہ۔ آپ ہذلی ہیں اہل بصرہ سے ہیں اور بہستان کے حاکم رہے۔

قتادہ ابن دعامر آپ کی گیت ابو الخطاب ہے مدوسی ہیں تابعین تھے حافظ تھے غضب کا عائد نہ پایا تھا۔ غور

فراتے ہیں کہ جرہر میرے کان سنتے ہیں وہ میرا دل حضورؐ کو دیتا ہے عبداللہ ابن مسعود سے روایات پہنچے ہیں مسئلہ ایک سو سات میں روایات پائی۔

قیس ابن عباد آپ بصری ہیں بصرہ کے تابعین میں سے ہیں کما صمد سے روایت کرتے ہیں۔

قیس ابن ابی حازم آپ اسی بکلی ہیں زمانہ جاہلیت کے پایا ہے آپ حضورؐ اور سے بیعت کرنے مدینہ منورہ آئے

تو معلوم ہوا کہ قریب ہی میں وفات شریف ہو چکی آپ کو فک کے تابعین میں سے ہیں عمرو مشور سے روایات پہنچے

ہیں سوا عبدالرحمن ابن عوف کے آپ کے سوا کسی تابعی نے عمرو مشور سے احادیث نہیں لیں۔ نہروان میں

حضرت علی کے ساتھ تھے آپ نے سب سے زیادہ عمر پائی شہداء کو سے روایات ہوئی۔ نہروانی خواص پر

بہاؤ کیا۔

قیس ابن مسلم ابن کثیر آپ نے حضرت ابوالدرداء سے روایات لیں۔

البحرانی۔ آپ کا نام عبداللہ ابن زید ہے بصری ہیں مشہور تابی ہیں حضرت انس وغیرہ سے ملاقات ہے شام کے

مداح ہیں۔ مسئلہ ایک سو چھ میں شام میں وفات پائی۔

ابن قطن آپ کا نام عبدالعزیز ابن قطن ہے ہاشمی مداحی کی احادیث میں آپ کا نام آتا ہے۔

قرمان۔ وہ شخص ہیں جس نے ایک خروہ میں بہت اچھی طرح جنگ کی حضورؐ اور نے فرمایا کہ یہ دوزخی ہے آخر ان کو کشتی کر کے لایا۔ ایسے تابعی کہا درست نہیں (دسٹرمم)

## ق۔ صحابیات

قیلہ بنت حمزہؓ آپ صحابیہ ہیں آپ سے آپ کی دو بہنیں تھیں جنہیں بنت مہر نے روایات میں غالباً یہی قیلہ بنی ہجیرہ کے دن کچھ پیشا سا پکا کر پیش کیا تھا صحابہ کرامؓ کو کھاتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ ہم کو جسہ کے دن کا انتظار ہوتا تھا۔ قیلہ کے اس کھانے کی وجہ سے واسطہ دس مہینہ (مترجم)

ام قیس بنت حصین آپ مکاشرا میں حصین کی بہن ہیں مکہ مکرمہ کے پرانے مسلمانوں میں سے ہیں۔ پھر ہجرت کر کے مدینہ منورہ حاضر ہو گئیں۔

## سک۔ صحابہ کرام

کعب ابن مالک آپ انصاری خندری ہیں بیوت متبرکہ ثانیہ میں شریک ہوئے بدر کی صحافت میں اختلاف ہے۔ سوار جوگ کے باقی تمام غزوات میں شریک ہوئے حضورؐ اور ان کے خاص مشاعروں میں سے ہیں طرہء جوگ میں جن صاحب چیمبرہ تھے تھے۔ جن کا بایکات کیا گیا ان میں سے ایک آپ تھے۔ دوسرے جلال ابن ابیہ ہیں قیس سے مراد ابن ربیعہ آپ کے مشفق مورث قریہ میں قبولِ لوبہ کی آیات نازل ہوئیں آپ سے ایک جماعت نے روایت کی مثنیٰ سالِ عمر شریف پائی سترہ سال میں وفات ہوئی آخر میں ناجائز ہو گئے تھے۔

کعب ابن عجرہ آپ بدوی ہیں کوفہ میں رہے مدینہ منورہ میں وفات ہوئی ستاون سال عمر ہوئی سترہ

اکیا دن میں وفات پائی۔

کعب ابن مرہ آپ ہمدانی ہیں۔ اردن میں رہے مشہرہ انفس میں وفات پائی۔

کعب ابن عیاض آپ اشجری ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے آپ سے حضرت جابرؓ، جبرائیلؓ وغیرہ مہتمم نے روایات ہیں۔

کعب ابن عمرو آپ انصاری سلمیٰ ہیں بہت متبرکہ اور بدر میں حاضر ہوئے غزوہ بدر میں آپ نے بھی ....

حضرت عباسؓ کو گرفتار کیا تھا مشہرہ بچپن میں عہدہ منورہ میں وفات پائی۔

کثیر ابن صلیت ابن سعد کرب آپ کندی ہیں حضورؐ اور ان کی حیات شریفہ میں پیدا ہوئے آپ کا نام قبیلہ تھا۔ حضورؐ اور ان کے کثیر نام رکھا۔ بہت صحابہ سے روایات پہنچے ہیں۔

کرکرہ آپ حضورؐ اور ان کے زمانہ کے عظیم ہوا کرتے تھے۔ مغربوں اور غزوات میں آپ کا ذکر غزلیہ میں آتا ہے کرکرہ میں دونوں کا تذکرہ ہے۔

کلہہ ابن ضیل آپ اسلمی ہیں صفوان ابن ابیہ کے سوتیلے بھائی ہیں آپ کو بعد از عمر ابن حبیب نے یمن کے سوق حکاظہ سے خریدا انہیں حبیب بنایا وفات تک مکہ منورہ میں رہے۔

ابو کثیر آپ کا نام عمرو ابن سعد ہے انصاری ہیں شام میں قیام رہا۔

## ک۔ تابعین عظام

کعب احبار۔ آپ کا نام کعب ابن مالک ہے کنیت ابو اسحاق ہے مشہور ہیں کعب احبار کے نام سے تجلیہ میر سے ہیں۔ حضور اقدس کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر زیارت ذکر کے خلافت فاروقی میں اسلام لائے اور خلافت عثمانیہ میں مسکنہ نہیں میں مقام صحابی و وفات پائی۔

کثیر ابن عبداللہ ابن مسعود ابن عوف مزی آپ مدنی ہیں۔

کثیر ابن قیس یا عیس ابن کثیر آپ کا ذکر تاف کی تحقیق میں ہو چکا۔

کریم ابن ابی مسلم آپ عبداللہ ابن عباس کے زنا و کردہ عظام ہیں۔

ابو کریم ابن محمد ابن علاء آپ جوانی کو ہی ہزار ہجری میں مدینہ سے مدایت کرنے میں مشغول و دوسرا انیس میں وفات ہوئی۔

## ک۔ تابعیات

کبشہ بنت کعب ابن مالک آپ عبداللہ ابن ابی قحافہ کی زوجہ ہیں آپ کے جوئے کے متعلق کعب کی حدیث مشہور ہے۔

کریمہ بنت ہمام آپ سے عناب کے متعلق حدیث مروی ہے حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت کرتی ہیں ہمام ہم کے پیش یا ہم کے تر سے۔

ام کرز۔ آپ خزامہ کہتے ہیں جدا حدیث آپ سے مروی ہیں حضرت عائشہ کی حدیث۔

ام کلثوم بنت عقبہ ابن ابی مہیط کہ منظر میں اسلام لائیں پیدل ہجرت کی کہ منظر میں کنواری تھیں مدینہ منورہ میں زید ابن عارضہ کے نکاح میں آئیں۔ جب حضرت زید غزوہ موتہ میں شہید ہو گئے۔ تو زید ابن عاص سے نکاح کیا انہوں نے خلاق و سہ دی۔ تو عبدالرحمن ابن عوف کے نکاح میں آئیں ان سے ابراہیم اور عبدہ پیدا ہوئے جب ان کے یہ خاوند فوت ہوئے۔ تو مسعود ابن عاص سے نکاح کیا انہیں کے نکاح میں فوت ہوئے آپ حضرت عثمان غنی کی سوتیلی بہن ہیں۔

## ل۔ صحابہ کرام

لقیط ابن عامر ابن صہرہ آپ کی کنیت ابو ذر بن ہے متعلق مشہور صحابی ہیں اہل طاعت سے ہیں۔

لقمان ابن باعور۔ آپ ابوب علیہ السلام کے بھائی یا خالہ کے بیٹے ہیں بعض نے منہ دیا کہ داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں تھے بنی اسرائیل کے تاملی تھے۔ بعض نے کہا کہ آپ مصر کے حبشی غلاموں میں سے تھے اکثر کا قول یہ ہے کہ نبی نہ تھے عیسیٰ تھے آپ کا ذکر کتاب ارقاقی کی احادیث میں ہے دہ مسلم خولف نے انہیں صحابہ کی فہرست میں یکوں داخل کیا (احرم)

لبید ابن ربیعہ آپ فارسی ہیں شاعر ہیں۔ اپنی

قوم نبی جعفر ابن کلاب کے وفد میں حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے تھا ذابا بیت اور اسلام میں بہت عزت والے تھے آخر میں گرفتار ہوئے ششتر ایک سو ستاون میں وفات پائی۔

ابو لہب آپ کا ہم دعا اور ایسا عداوت ہے اسی انصاری نبی بیت عقبہ غزوہ بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے بعض نے کہا کہ بدر میں شریک نہیں ہوئے کیونکہ حضور انور کے حکم سے مدینہ منورہ میں انتظام کے لئے رہے مگر آپ کو قیمت سے حسد دیا گیا حضرت علی کی خلافت میں وفات پائی۔

ابن القبیہ آپ کا نام جسد اشر ہے آپ کا ذکر حدیث کی وصول میں آتا ہے۔

## ل۔ تابعین عظام

لیث ابن سعد آپ کی کنیت ابو حارث ہے مصر کے نقیب ہیں خالد ابن ثابت نبی کے آزاد کردہ ہیں ششتر جو انور سے مصر کے علاقوں میں پیدا ہوئے ششتر ایک سو اسی میں بغداد آئے مدینہ منورہ سے آپ کو مصر کا حاکم بنانا یا آپ نے انکار کر دیا نبی ابن بکر فرماتے ہیں کہ نبی نے لیث سے بڑھ کر کوئی کافر نہ دیکھا نقیب ابن سعد کہتے ہیں کہ لیث کی سالانہ آمدنی بیس ہزار دینار تھی مگر آپ پر کبھی نکرانہ واقعہ ہوئی شہان ششتر میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابن ابی ملیح آپ کا نام جسد الرحمن تام ابن ابی ملیح ہے انصاری ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے۔

جب کہ ان کی خلافت کو چھ سال گزر گئے مسٹر حراسی میں بصرہ کی ایک نہر میں ڈوب کر وفات ہوئی۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے کوثر کے تابعین میں سے ہیں آپ کے بیٹے عمر کو بھی ابن ابی یسٹہ کہا جاتا ہے وہ کوثر کے قاضی تھے مشہور نقیب تھے خیالی رہے کہ محدثین جب ابن ابی ملیح کہتے ہیں تو یہی قاضی مسراو ہوتے ہیں اور جب نقباء ابن ابی یسٹہ کہتے ہیں تو آپ مسراو ہوتے ہیں۔ یہ عمر ششتر میں پیدا ہوئے اور ایک سو اسی میں وفات پائی۔

ابن ابیجہ آپ کا نام جسد اشر ہے کنیت ابو جسد الرحمن ہے۔ صحری ہیں نقیب ہیں مصر کے قاضی تھے۔ بہت محدثین سے ملاقات ہے نبی ابن بکر اور نقیب مصری کہتے ہیں کہ آپ ضعیف الحدیث ہیں احمد ابن حنبل کہتے ہیں کہ مصر میں ان بیبا حدیث کوئی نہ ہو سکا آپ حدیث کے حافظ آقاان وضبط والے ہیں ششتر ایک سو چوبیس میں وفات پائی۔

## ل۔ صحابیات

لیبہ بنت حارث آپ کی کنیت ام الفضل ہے۔ آپ کا ذکر فتح کی فتح میں ہو چکا۔

## م۔ صحابہ کرام

مالک ابن اوس ابن مہنان آپ بصری ہیں آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ کی احادیث بہت محدود ہیں ہاں صحابہ کے آثار آپ سے بہت

مردی ہیں مشرکہ ہائے میں مدینہ منورہ میں وفات پائی مشہور استی ہے۔

مالک ابن حمریث آپ بیٹی ابی حنظلہ اور ابی حنظلہ کی بیٹی ابی حنظلہ کے پاس جس دن ہے آخر میں بعد میں قیام رہا وہاں ہی مشرکہ چڑاؤ سے میں وفات پائی۔

مالک ابن مسعود آپ انصاری مازنی ہیں بصرہ میں رہے امارت کم روایت کرتے ہیں۔

مالک ابن یسرو آپ سکونی ہیں۔ اہل شام میں آپ کا شمار ہے امیر معاویہ کی طرف سے لشکر واد کے شرار رہے دوم پر جاکر کیا پھر معاویہ کے زمانہ میں ہوئے۔

مالک ابن یسار آپ سکونی بحرری ہیں بی شام میں قیام رہا آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے۔

مالک ابن ییمان آپ کی کنیت ابو ایشیم ہے انصاری ہیں متہدی شریک ہوئے مشرک ہیں خلافت فاروقی میں وفات پائی بعض مورخین نے کہا کہ لشکر منیس میں صفین میں وفات پائی۔

مالک ابن قیس آپ کی کنیت ابو صرہ ہے آپ کا ذکر ماوراء النہر میں ہو چکا۔

مالک ابن ربیعہ آپ کی کنیت ابو امیہ بن ابی کنیت میں مشہور ہیں اندک کی تنقی میں آپ کا ذکر ہو چکا۔

ما عزا بن مالک اسمی ہیں مدنی ہیں آپ کو بھی شکار کیا گیا تھا آپ سے آپ کے بیٹے جواد نے شایک حدیث روایت کی۔

مطرب ابن عکاس آپ اصلی ہیں اہل کوفہ سے ہیں

آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے۔

معاذ ابن انس آپ ہابی ہیں اہل مصر سے ہیں آپ کے بیٹے سہل نے آپ سے امارت میں۔

معاذ ابن جبل آپ کی کنیت ابو جواد ہے انصاری ہیں فزرجی ہیں بیست عقبہ دوم میں ستر صحابہ میں آپ بھی تھے مدینہ منورہ تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کو مہینہ کا قاضی و معلم ہنر کر بھیجا۔ انصار سال کی عمر میں اسلام لائے حضرت عمر نے ابو عبیدہ ابن جراح کے بعد آپ کو شام کا حاکم بنایا اوتیس سال عمر پائی مشرکہ انصارہ میں طاعون عوامی میں وفات پائی۔

معاذ ابن عمرو ابن جہوت آپ انصاری فزرجی ہیں بیست عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک رہے آپ بھی

اور آپ کے والد عمرو بھی آپ نے معاذ ابن عمرو کے ساتھ مل کر ابو بکر کو قتل کیا بعد از مہینہ ابن اسحاق کے

فرزند کہتے ہیں کہ آپ نے ابو بکر کی ایک ٹانگ کاٹی اور اسے زمین پر پھینکا ابو بکر کے بیٹے مکرہ نے

آپ کا ہاتھ کٹنے سے کاٹ کر گرا دیا اسلئے میں معاذ ابن عمرو نے ابو بکر پر دو رواد کر کے اسے شہداء کر دیا۔

سبک با تھا کہ جواد ابن مسعود نے اس کا سر کاٹ ڈالا حضور انور نے ابو بکر کی لاش تلاش کرائی اس کے قتل پر سہوا شکار کیا۔ آپ نے خلافت عثمانی میں وفات پائی۔

معاذ ابن عمارت ابن رفاعہ آپ انصاری مدنی ہیں آپ کی والدہ عفرات بنت عبیدہ ابن نعیمہ ہیں آپ اور

رافع ابن مالک نزدیکی انصاری ہیں پہلے مہینہ میں آپ

بڑے فقیر و بند اور پرہیزگار تھے شہادتِ زمانِ فنی تک  
آپ عروجِ منورہ میں رہے مگر مصطفیٰ علیہ السلام سے  
کی وفات تک وہاں رہے بڑی بڑی محبت سے انکار کر دیا  
جب بڑی بڑی فوجوں نے مکر مصطفیٰ پر حملہ کر کے اس پر  
بھروسہ کر کے غلبہ سے اس وقت آپ حلیم میں داخل  
پڑے رہے تھے ایک ہفتہ آپ کے نکاح سے آپ  
کی وفات ہو گئی۔ یہ واقعہ ربیع الاولیٰ مکتبہ پر مشتمل  
میں ہوا آپ سے ایک غفلت نے روایات لیں۔

مسیب بن حزن آپ کی کنیت ابو مسیب ہے آپ قرظی  
مغزوی ہیں اپنے بابِ حزن کے ساتھ ہجرت کی۔ بیتہ  
الرواح میں شریک ہوئے آپ سے آپ کے بچے مسیب  
ابن مسیب نے احادیث لیں۔

مستور و ابنِ ضرار آپ قرظی قرظی ہیں اہل کوفہ سے ہیں  
بہرہ میں مقام رہا۔ منورہ اور کی وفات کے وقت  
یہ لوگ تھے مگر حضور سے حاجت ثابت ہے۔

مغیرہ ابنِ شعبہ آپ ثقفی ہیں خلق کے سالِ ایمان لائے  
پھر مہاجر ہو کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے آخر میں کوفہ میں رہے  
ستر سال عربوں کی مشورہ بیکاس میں وفات ہوئی۔ امیر  
معاویہ کی طرف سے حاکم رہے آپ کا مزار کوفہ میں  
ہے مشہور صحابی ہیں۔

مقداد ابنِ معدی کرب آپ کی کنیت ابو کرب ہے۔  
کندی ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے کیا تو سہ سال  
سر ہوئی۔ سناسی ہجری میں شام میں وفات پائی بہت احادیث  
کے آپ داؤدی ہیں مشہور صحابی ہیں۔

مقداد ابنِ اسود آپ کے والد نے قبیلہ کنی کنہ

اور آپ کے دونوں بھائی حوفا و یزید و عمر میں شریک ہوئے  
دونوں بھائی وہاں ہی شہید ہوئے آپ کے متعلق اختلاف  
ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ ہجرت نہ کی ہوئے مگر کچھ  
حضر کے بعد وفات پائی بعض کہتے ہیں کہ وفات  
عنا نیر میں آپ کی وفات ہے آپ سے بہت صحابہ  
نے روایات لیں۔

مصوف ابنِ عمارش آپ کی والدہ کا نام عمارہ ہے  
ہجرت میں شریک ہوئے کئی معافانِ عمر کے ساتھ ازبیل  
کو تعلق کیا آپ کثرتِ احادیث و اسے تھے۔

مصطفیٰ ابنِ اثامہ ابنِ مہاجر بنِ عبد اللہ بنِ عبد مناف  
قرظی تھے ہیں مدینہ منورہ اور تمام غزوات میں شریک ہوئے  
ام الریسین عاکشہ عدلیہ کی بہتہ میں آپ بھی شریک ہوئے  
تھے آپ کو بہت کی سزا میں اسی کوڑے لگائے  
تھے آپ کا نام موت ہے مصطفیٰ لقب چھپن سال عربوں  
میں وفات پائی مترجم کہتا ہے کہ حضرت صدیق اکبر  
نے جنابِ عائشہ کے معاملہ میں آپ کا وظیفہ بند کر دیا  
تھا اسی کے متعلق یہ آیت آئی ولا یاتل اولو  
الفضل الا من یراہ آپ نے وظیفہ جاری کر دیا۔  
رضی اللہ عنہم اجمعین۔

مصور ابنِ خضرہ آپ کی کنیت ابو جہد الرکنی ہے  
نہیری قرظی ہیں ہمدان ابنِ عوف کے بھائی ہیں  
مشہور و ہجری میں مکر مصطفیٰ پہنچا ہوئے مشہور  
میں آپ کو مدینہ منورہ میں لایا گیا ذی الجرح میں حضور  
انور کی وفات کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی۔ اس  
کے باوجود آپ نے حضور سے احادیث میں اختلاف نہیں



عمر نے آپ کو بیت اللہ کا افسر مقرر فرمایا ستر چالیس  
میں وفات پائی۔

معقل ابن یسار آپ مزی ہیں بیت الزمران میں  
شریک ہوئے عمرو میں رہے خبر معقل آپ کی طرف  
مسوب ہے ستر میں وفات پائی یا عبید اللہ ابن زیاد  
کی حکومت میں یعنی ستر مابعد کے بعد۔

معقل ابن سنان آپ اشجی ہیں فتح مکہ میں حاضر  
ہوئے کوفہ میں قیام دہا جنگ حمہ میں قتل کئے گئے  
باندھ کر۔

مثنیٰ ابن عدی آپ بڑی ہیں آپ اپنے بھائی ہام  
کے ساتھ بدر و غیر تمام غزوات میں شریک ہوئے۔  
فرزد یحییٰ یعنی خلافت حدیثی میں شہید ہوئے حضور  
اللہ نے آپ میں اور زید ابن خطاب میں مواخاۃ دیکھائی  
چارہ اکیلا زید دونوں حضرات ہر ایک وقت شہید  
ہوئے ایک ہی جگہ۔

معن ابن یزید ابن انس سہمی آپ آپ کے والد اور  
وہا صاحب صحابہ تھا مشہور ہے کہ آپ غزوہ بدر میں  
شریک ہوئے اہل کوفہ میں آپ کا شمار ہے۔

مجمع ابن جاریہ آپ انصاری مدنی ہیں آپ کا باپ جاریہ  
مناخ تھا۔ مسجد بنانے والوں میں سے تھا۔ مجمع بڑے  
عالم تادی تھے۔ مشہور ہے کہ حضرت عبدا اللہ ابن مسعود  
نے آدھا قرآن مجید آپ سے لیا امیر معاویہ کے آخر زمانہ  
میں آپ کی وفات ہوئی۔

مجنن ابن اورع آپ سہمی پرانے مزیں ہیں دراز عمر  
پائی اہل بیت امیر معاویہ کے آخرین وفات ہوئی۔

سے عطف کیا تھا اس نے آپ کو گندی کہا جاتا ہے۔  
اسو نے آپ کی پرورش کی تھی۔ اس نے اپنی اسو  
کہا جاتا ہے آپ جیسے موٹن ہیں آپ سے حضرت علی  
اور طارق ابن شہاب وغیرہم نے اعادہ پیش ستر سال  
مہر ہوئی ستر تفتیش میں وفات پائی آپ کی وفات مدینہ  
منورہ سے عین میل دور مقام جرفہ میں ہوئی وہاں سے  
آپ کو مدینہ منورہ لایا گیا بیٹے میں دفن کیا گیا۔

ہماجر ابن خالد ابن ولید ابن عمرو آپ غزوہ قریش  
میں حضور اللہ کے زمانہ میں تھے۔ جنگ جمل و صفین  
میں آپ تو حضرت علی کے ساتھ تھے مگر آپ کے بھائی  
عبدا الرحمن امیر معاویہ وہاں گئے مدینہ کے ساتھ  
تھے۔ جمل میں آپ کی ایک آنکھ زخمی ہو کر بیکار ہو  
گئی اور صفین میں آپ قتل ہوئے۔ حضرت علی  
کے ساتھ رہے۔

ہماجر ابن قنفذ آپ قرظی ہیں آپ کا نام عمر ابن  
غلف ہے آپ کا لقب ہماجر ہے آپ کے والد کا لقب  
قنفذ قرظی ہے کہ فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔ بیس  
نے فسر پایا کہ پہلے ہی ایمان لا کر ہجرت کر کے آ گئے  
تھے حضور اللہ نے فرمایا ہے ہماجر ہیں آخر میں ہما  
میں رہے۔ وہاں ہی وفات پائی۔

صہیب ابن ابی خاتمہ آپ مدنی ہیں سید ابن  
ابی العاصم کے آٹا و کردہ غلام ہیں بدر میں شریک  
ہوئے۔ مکہ سفر میں اول ہی سے ایمان لائے ہجرت  
ہجرت کر کے گئے وہاں ہی رہے حتیٰ کہ حضور  
اللہ مدینہ منورہ تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر

مختلف ابن مسلم آپ فدا کیا ہیں حضرت علی نے آپ کو  
امنہان کا حاکم بنایا اہل بیعت میں آپ کا شمار ہے۔  
مہم۔ آپ مثنیٰ غلام تھے رفیق ابن زید کے غلام تھے  
انہوں نے حضور انور کی خدمت میں پیش کر دیا آخر تک حضور  
کے غلام رہے آپ کا ذکر غلوں کی حدیث میں آتا ہے  
مفسر واقعہ ہے۔

مرواس ابن مالک آپ اہل سلسلہ ہیں مدینہ النضران میں  
شریک ہوئے اہل کوفہ میں آپ کا شمار ہے آپ سے  
صرف ایک ہی حدیث مروی ہے۔

عقیدہ ابن مسعود آپ انصاری عارفی ہیں اہل مدینہ  
میں آپ کا شمار ہے غزوہ امد۔ خندق اور بعد کے  
غزوات میں شرکت کی۔

عمار قی ابن عبداللہ اہل کوفہ آپ شامی آپ کی حدیث  
بہت اختلاف ہے مولا کے بیٹے قاتلوں نے سوانہ کی  
جانشین ابن مسعود آپ سلی ہیں ماہ سفر شتر یوم ہجرت میں  
خزیمہ عبدی آپ کے ہم میں اختلاف ہے غزوہ بدر  
کی حدیث میں آپ کا ذکر آتا ہے آپ کی وفات  
ستہ چول جبری میں ہوئی۔

مرارہ ابن رزیح آپ عماری انصاری ہیں بدر میں  
شریک ہوئے جو میں حضرات غزوہ تبوک میں پیچھے ہو گئے  
تھے ان میں ایک آپ بھی تھے جن کی تہنیت غزوہ کا ذکر  
مورہ نوہم میں ہے۔

مصعب ابن عمیر۔ آپ قرظی مدنی ہیں حبیب اللہ صحابہ  
سے ہیں پہلے حبش کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ شریف  
ہوئے حضور انور نے آپ کو عقبہ کی دوسری بیعت

کے بعد مدینہ منورہ بھیجا تاکہ آپ وہاں کے مسلمانوں کو قرآن  
اور فقہ کی تعلیم دیں ہجرت سے پہلے مدینہ منورہ میں پہلا  
بمعصہ آپ نے اپنے اجتہاد سے پڑھا اسلام سے  
پہلے آپ بڑے پیش و ترب میں چلے بڑے اعلیٰ درجہ کا  
لباس پہنتے تھے بعد اسلام تارک الدنیا ایسے ہرگز نہ ہوئے  
لباس سے آپ کا ہم کھردرا ہو گیا بعض مؤرخین نے فرمایا  
کہ حضور انور نے پہلی بیعت عقبہ کے بعد آپ کو مدینہ منورہ  
بھیجا آپ انصار کے گھروں میں جا کر تبلیغ دین کرتے تھے  
آپ کی ہر تبلیغ پر ایک دو آدمی مسلمان ہوتے تھے  
حتیٰ کہ انصار میں اسلام عام پھیل گیا تب آپ نے حضور  
انور سے صبر قائم کرنے کی اجازت چاہی جو مل گئی آپ  
پھر دوسری بیعت عقبہ کے موقع پر پشتر انصار کے  
ساتھ مکہ منکر آئے چند دن مکہ مکرمہ میں قیام کر کے واپس  
مدینہ منورہ چلے گئے یہ واقعات حضور انور کی ہجرت سے  
پہلے ہوئے چالیس سال کی عمر ہوئی اور غزوہ امد میں شہید  
ہوئے جن کے متعلق یہ آیت آئی خیرہ رجال صد قد  
مساھا وذا اللہ ان میں آپ بھی داخل ہیں حضور  
انور کے وادار قسم میں جانے کے بعد آپ  
ایمان لائے۔

معاویہ ابن ابی سفیان آپ قرظی اموی ہیں آپ کی  
ماں جذہ بنت ظہر ہیں آپ فتح مکہ کے دن ایمان لائے  
مؤلفہ القلوب میں سے ہیں آپ حضور انور کے کا تب  
دی تھے بعض مؤرخین نے کہا کہ آپ کا تب دی تھے  
بلکہ دوسری تحریر میں حضور انور کی طرف سے لکھتے  
تھے آپ سے حضرت عبداللہ ابن عباس اور ابو سعید

آپ سے کثیر اور علانیہ روایات ہیں۔

معاویہ ابن جابر آپ سنی ہیں آپ کا شمار اہل  
جہانم ہے۔

مروان ابن حکم سنی ہے قرشی اموی ہے عبدالملک کا  
والد اور حضرت مسمر ابن عبدالعزیز کا دادا ہے ستر  
دو یا تین کی سالی پیدا ہوا حضور انور کے اس کے باپ  
حکم کو مدینہ منورہ سے خلافت کی طرہت جلا وطن کر دیا۔  
ساتھ گیا اس نے حضور انور کو دیکھ دیکھا لہذا معافی نہیں  
خلافت فتنہ میں حکم کو مدینہ منورہ آنے کی اجازت ملی  
تب یہی مسامحہ میں آیا مشاعر میں عشق میں فوت ہوا  
اس نے حضرت عثمان غنی سے روایات ہیں اور اس  
سے عروہ ابن زبیر امام زین العابدین نے روایات ہیں  
مترجم کہتا ہے کہ جس جرم کی بنا پر حضور انور نے حکم کو  
مدینہ منورہ سے نکالا اس نے توبہ کر لی تب حضرت  
عثمان نے واپس بلایا پھر حضرت علی نے اپنے دور خلافت  
میں بھی اسے مدینہ منورہ سے نکالا لہذا حضرت عثمان  
پر کوئی اعتراض ہو سکتا ہے نہ حضرت علی پر التائب من  
الذنب کمین لا ذنب لہ یہ بات خیالی میں رہے۔

مرہ ابن کعب آپ مہجری ہیں آپ کا شمار اہل شام  
میں ہے مشرکین میں اہل مدینہ میں روایات ہیں۔

مزید ابن جابر آپ یحیری ہیں آپ سے متعدد روایات  
ہیں۔

مسلم قرشی آپ مسلم ابن جہاد مدنی یا ابن جہاد  
ابن مسلم ہیں۔

مطلب ابن ابی وادعہ آپ کے والد ابو وادعہ کا

طریقہ کے حامی ہیں خلافت فاردی میں اس نے  
بھائی زبیر ابن العوف بنان کے بعد شام کے حاکم بنے  
پھر وفات تک رہا ہی حاکم رہے۔ ۲۰ سال حکومت  
کی خلافت فاردی میں چار سال خلافت عثمانیہ پر اسے  
بارہ سال پھر خلافت سیدی اور خلافت امام حسن بن  
اس طرہت میں سالی حکومت کی پھر متقی سلطان اسلام  
بن کر جس سال خلافت کی ملکدہ آگیا اس میں امام  
حسن نے آپ کو خلافت سرف دی خود ملکہ جو سنے  
رجب ستر سال میں وفات پائی قرشی میں دش ہوئے۔  
اٹھائیس سال عمر ہوئی آخر میں متوفی ہو گیا تھا آپ وفات  
کے وقت کہتے تھے کہ اشی میں ایک قرشی شخص ہوتا جو ذی  
طوی گاؤں میں رہتا حکومت میں ستر سال آپ کے پاس  
حضور انور کے شرکت بال ماہن شریف تہند تھے وصیت  
کی کہ جسے حضور انور کے جہیز میں پیشا جائے ہر طور تک  
نقصی۔ آنکھوں میں حضور کے بال ناخن رکھ دینا۔ پھر  
بچے ادم الارمین کے پھر کر دینا مترجم کہتا ہے آپ کی  
عمر شریف کے بیان میں غلطی غالباً کہتے ہیں آپ کی عمر  
اٹھ سال ہوئی ہے حتیٰ کہ آپ کا قبیلہ دیکھ جائے  
آپ نے اپنا اسلام فتح مکہ کے دن ظاہر فرمایا ایمان  
پہنچا ہی لائے تھے عروہ تغاض میں حضور انور کی حماست  
آپ نے ہی کی تھی جیسا کہ بخاری میں ہے کہ تہ کائنات  
ثمان و سبعون کے فتن وادعہوں شکر گیا ابیر معافیہ کے  
کے معصی حالات شریف ہمارے کتاب ابیر معاویہ میں دیگر  
معاویہ ابن حکم آپ سنی ہیں مدینہ منورہ میں بہت آئے  
جانے دینے تھے مسئلہ ایک سوتر میں وفات ہوئی۔

وہاں ہی مشورہ دیا کہ میرا بھائی حضورؐ کو اپنے آپ کے والد کو حکم دیا کہ وہ اپنے کینٹ ابوجہا المکبار کو اپنے بڑے فقیہ تھے۔ تین سال عربی میں مشورہ فرمایا کہ وہ اپنے والد کو قتل کئے گئے۔

محمد ابن ابی ہریرہؓ آپؐ کو آپ کا شمار اہل شام میں ہے۔

محمد ابن مسلمہؓ آپ انصاری عارفی ہیں سواہ ترک کے نام طرقات میں شامل ہوئے حضرت محمد بن مسلمہؓ نے آپ سے روایات لیں۔ غلطہ صحابہ سے ہیں ۷۷ سال عمر ہوئی اور ۸۳ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

محمد ابن عبیدہؓ آپ انصاری اصحابی ہیں حضورؐ انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے امام بخاریؒ فرماتے ہیں کہ آپ صحابی ہیں مگر امام مسلمؒ نے آپ کو تابعین میں شمار کیا مشورہ حیات میں آپ کی وفات ہوئی۔

محمدا بن عبد اللہؓ آپ قرشی مدنی ہیں پرانے مومنین سے ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

میشمتؓ آپ بنی ہاشم پروردہ کے خاندان میں خود اہل اہل کے آزاد کردہ ہیں اور آپ کی نوبت بنی ہاشم کا مشورہ مدینہ کی آزاد کردہ۔

محمدا بن ابی اسیدؓ آپ مدنی ہیں آپ جب پیدا ہوئے تو حضورؐ انور کی خدمت میں لائے گئے حضورؐ نے آپ کو اپنی ماں فرمایا اور آپ کا نام مشورہ رکھا۔ ابو موسیٰ اشعریؓ آپ کا نام مشورہ ابن قیس ہے مشورہ میں ایمان لائے پھر مشورہ ہجرت کو گئے پھر کشتی مالوں کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے راہ میں

عام حادثہ ہے بھی قرشی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے پھر کوفہ میں جعفر بن محمدؓ مدینہ منورہ میں رہے آپ کے والد جعفر کے دن قید کر لئے گئے تھے تو آپ ان کا فدیہ یعنی چار ہزار درہم لے کر دارگاہ وصال میں حاضر ہوئے آپ کے متعدد صحابہ و تابعین نے روایات میں۔

عطاء بن ابی ریحہؓ ابن عاصمؓ ابن عبد المطلبؓ ابن ہاشمؓ آپ قرشیؓ نبیؐ میں حضورؐ انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے تھے فتح افریقہ کے لئے مصر گئے مشورہ۔

محمد ابن ابی بکر صدیقؓ آپ کی کنیت ابو القاسم ہے محمد انورؐ میں ذوالخلفہؓ پیدا ہوئے یعنی مشورہؓ آپ میں آپ کے والد اسماء بنت عمیسؓ ہیں مشورہؓ انیس میں امیر معاویہؓ کے ساتھ جہاد میں آپ کو قتل کیا اور لکھنے کی کمال میں پھر آپ کی نعش ملا دی آپ کے بیٹے تمام تھے آپ سے روایات ہیں۔

محمد ابن عطاءؓ آپ قرشی ہیں آپ خود اور آپ کے والد آپ کے بھائی عمارؓ اور چچا خطابؓ سب ہی صحابی ہیں مشورہ میں پیدا ہوئے مشورہؓ مکہ معظمہ میں وفات پائی سب سے پہلے آپ ہی کا نام محمد رکھا گیا۔

محمد ابن عبد اللہؓ ابن جعفرؓ آپ قرشیؓ مدنی ہیں۔ ہجرت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئے اپنے والد کے ساتھ مشورہؓ طوفان ہجرت کی ہیرہ مکہ معظمہ آئے پھر وہاں سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔

محمد ابن عمروؓ ابن حزمؓ آپ انصاری ہیں آپ کے والد حضورؐ انور کی طوفان سے ہجران کے حاکم تھے۔ آپ

ابن عربیؒ آپ کا نام فیدر یا فیدر ابن عربیؒ ہے۔ انصاری  
ابن ابی حجاز میں آپ کا شمار ہے

### در تابعین عظام

محمد ابن حنفیہ آپ محمد ابن علی ابن ابی طالب ہیں۔  
کینت البراقہ میں ہے آپ کی والدہ خولہ بنت جعفر  
سنہ ۱۱۰ ہجری ہمارے طرہ میں وہ قید ہو کر مدینہ منورہ  
لائی گئیں۔ حضرت علیؑ کو دی گئیں۔ اسامہ بنت ابی بکر  
فرماتے ہیں کہ میں نے خولہ کو دیکھا سندھ سیاہ  
خام تھیں آپ سے آپ کے بیٹے ابراہیم نے روایات  
لیں آپ کی عمر پینسٹھ سال ہوئی مشہر کیا سی میں  
مدینہ میں وفات پائی۔

محمد ابن علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالب آپ کی کینت  
ابو جعفر ہے لقب امام باقرؑ ہے اپنے والد امام زین العابدینؑ  
اور حضرت جابر سے روایت لیتے ہیں آپ سے آپ کے  
بیٹے امام جعفر صادقؑ نے روایات لی ہیں آپ کی ولادت  
مشہر چین میں مدینہ منورہ میں ہوئی اور وفات مشہر  
ایک سو اٹھارہ میں مدینہ پاک میں ہوئی تریسٹ سال  
مصر پائی بقیہ میں دفن ہوئے جو مکہ آپ وین اسم  
تھے لہذا آپ کو رافضی کہا گیا۔

محمد ابن یحییٰ ابن حنان آپ کی کینت ابو جہاد ہے۔  
انصاری ہیں آپ مالک ابن انس کے شاگرد تھے ان کا نام  
مالک آپ کا بڑا اخلاص کرتے تھے ان کی عبادات زہد  
تقویٰ نعم مل کا اکثر تذکرہ کرتے تھے۔ آپ کی عمر  
چتر ہجری ہوئی سنہ ایک سو اکیس میں مدینہ منورہ

میں حضور سے ملاقات ہو گئی۔ حضرت عمر فاروقؓ نے  
آپ کو مشہر بیرونی بھوکا ماک بنایا آپ نے اجازت  
کا علاقہ فتح کیا شروع خلافت عثمانیہ تک آپ بصرہ کے  
حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمانؓ نے آپ کو مدینہ کے  
گورنر کا ماک بنادیا آپ حضرت عثمانؓ کی شہادت تک  
گورنر کے ماک رہے حضرت علیؑ نے آپ کو امیر معاویہ کے  
مقابلہ میں اپنا بیٹا مرقیہ کا اسی کے بعد آپ مکر  
مسٹر چلے گئے وہاں ہی سنہ ۱۱۰ ہجری میں آپ کی  
وفات ہوئی۔

ابو مرثد غنویؒ آپ کا نام کنان ابن سین بنے فتویٰ  
ابن ابی کینت میں مشہور ہیں آپ اور آپ کے بیٹے  
مرثد غزوہ بدر میں مشہر ہوئے سنہ بارہ میں  
وفات پائی۔

ابو مسعودؒ آپ کا نام عبداللہ عمرو بن انصاری بڑی  
ہیں رومری بیت عقبہ میں شریک ہوئے اکثر غزوات میں  
جیتے ہیں کہ آپ بدر میں شریک نہیں ہوئے آپ ایک  
بار بدر کے کنویں پر اترے تھے اسی لئے آپ کو  
بدری کہا جاتا ہے۔ آخر میں گورنر رہے خلافت  
حضرت علیؑ میں سنہ بیاسٹھ میں وفات پائی۔

ابو مالک اشجریؒ آپ کا نام کعب ابن عامر ہے اشجری  
ہیں بخلاف فاروقی میں وفات پائی۔

ابو جعفر ورہ۔ آپ کا نام عمرہ ابن محمود ہے یا دوس  
ابن مینور حضورؐ اور ان کی عفت سے کہ مظلوم میں مؤمن  
تھے سنہ میں وفات پائی آپ نے کہ مظلوم سے  
اجرت نہیں کی وہاں ہی رہے۔

میں وفات پائی آپ سے ایک جماعت نے روایات  
لیں۔

محمد بن سیرین آپ کی کثرت ابواب ہے آپ انس  
ابن مالک کے آزاد کو وہ ہیں انس ابن مالک۔ ابن عمر  
ابو ہریرہ سے روایات چلتے ہیں آپ برسے مابعد عالم  
فقیر۔ زہاد محدث تھے مشہور علیہ القدر کا بھی ہیں۔  
مختلف علوم میں مشہور ہیں مرقی مقلی کہتے ہیں کہ میں نے  
دن سیرین سے زیادہ کوئی فقیر مابعد نہ دیکھا۔ خلف ابن  
ہشام کہتے ہیں کہ جب نے ان سیرین کو شروع شروع  
غرض خلقی حلقہ فرمایا تھی تو جب انہیں دیکھتے تھے  
خدا با و آتا تھا۔ اشعث کہتے ہیں کہ محمد بن سیرین  
سے جب کوئی شرعی مسئلہ پوچھا جاتا تو ان کا چہرہ  
فح ہو جاتا تھا۔ یہودی کہتے ہیں کہ ہم ان سیرین کے  
پاس بیٹھتے تھے غفٹ "ذکرے کرتے تھے گھر جب  
موت کا ذکر آتا تو آپ کا چہرہ فح ہو جاتا اور ہم سے  
اجنبی ہو جاتے گویا پہلا والا حال تھا ہی نہیں آپ  
کی عمر ستر سال ہوئی مسئلہ ایک سوویں میں وفات  
ہوئی۔ مزہم نے عمر نواد کی زیارت کی ہے بعرو کے  
خریب ہی ہے خواہ میں بصری اور محمد بن سیرین ایک  
ہی جگہ میں آرام فرمایا آپ تغیر خواب کے امام مانے  
جاتے ہیں آپ کا تغیر نامہ مشہور ہے۔

محمد بن سوفا آپ کی کثرت ابواب ہے غوی کوئی ہیں  
آپ گناہ سے بہت بچتے تھے ایک لاکھ دو سو اپنے  
بیان تہذیب و اخلاق کے۔

محمد بن عمرو بن حسن ابن علی ابن ابی طالب حضرت

ہمارے روایات چلتے ہیں۔

محمد بن سلیمان آپ ابانندی ہیں کثرت ابواب ہے  
واسطی ہیں بغداد میں رہے مسئلہ دوسو تری میں وفات  
پائی۔

محمد بن ابی بکر ابن محمد ابن عمرو ابن عزم آپ انصاری  
ہیں مدنی ہیں اپنے والد کے بعد آپ مدینہ منورہ کے  
حاکم رہے اپنے بھائی محمد شمس سے بڑے تھے آپ  
کے والد ابوبکر منکر میں فوت ہوئے آپ کی عمر ستر  
سال ہوئی اور مسئلہ ایک سو بیس میں وفات پائی۔

محمد بن منکر ابن محمد ابن ابی بکر ابن عمر ابن  
ذریعہ سے روایات چلتے ہیں آپ سے سفیان ثوری  
امام مالک نے روایات میں ستر سال سے زیادہ  
عمر ہوئی اور مسئلہ ایک سو بیس میں وفات پائی زہر  
عادت دینا ہی صدق و امانت نعمت مشہور تھے۔

محمد بن منتشر آپ ہمدانی ہیں مروزی کے جیسے  
ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ۔ ابن عمر سے روایات  
چلتے ہیں۔

محمد بن صباح آپ کی کثرت ابواب ہے ہزار روایات  
ہیں کتاب السنن کے مصنف ہیں ہندی مسلم احمد  
ذریعہ ہم نے آپ کی روایات نقل کیں آپ ثقہ مانتے تھے  
مسئلہ دوسو بیس میں وفات ہوئی۔

محمد بن خالد آپ سلمی ہیں آپ کے والد بھی ہیں واما  
صحابی ہیں ان سے روایات چلتے ہیں۔

محمد بن زید ابن جہاد ابن عمر بن زید۔ اپنے دادا  
اور حضرت ابن عباس سے روایات چلتے ہیں ثقہ ہیں۔

محمد بن کعب آپ قرظی مزی ہیں ایک جماعت صحابہ سے روایات جتنے ہیں مسئلہ ایک سوا کھ ہیں وفات پائی۔

محمد بن ابی جالدہ آپ کوفی تابعی ہیں آپ سے ابو اسحاق نے روایت کی۔

محمد بن قیس ابن حمزہ آپ قرظی تھاری ہیں حضرت عائشہ صدیقہ اور ابو ہریرہ سے روایات جتنے ہیں۔

محمد بن ابراہیم آپ قرظی تھی ہیں حضرت صفوان بن یزید سے روایات ہے۔

محمد بن ابی بکر بن حوف آپ ثقیفی تھاری ہیں حضرت انس سے روایت۔

محمد بن مسلم آپ کی کنیت ابو الزبیر ہے آپ کا ذکر نو کی تختی میں ہے۔

محمد بن قاسم آپ کی کنیت ابو خالد ہے نابینا تھے۔ ابراہیم بن نام سے مشہور ہیں اصل آپ کی یہاں ہے۔

ولادت ایک سو نو سو سے اہواز میں ہوئی پھر دمشق بصرہ میں اپنے زمانہ میں قوت حافظہ فصاحت و بلاغت فی الجملہ خوب دیکھیں مشہور تھے مسئلہ

دوسرے نامی ہیں وفات پائی۔

محمد بن فضل ابن علیہ اپنے والد ابوہریرہ کے علاقہ سے روایات جتنے ہیں مسئلہ ایک سوا کھ آپ کی وفات ہوئی۔

محمد بن اسحاق آپ عراقی ہیں قیس ابن حمزہ کے آقا و

کروہ ہیں تابعی ہیں انس ابن مالک اور سعید ابن مسیب سے روایات ہیں آپ سے اکابر علماء نے

احادیث ہیں۔ جیسے بنی ابن سعید۔ سفیان ثوری امام شعبی ابن حنینہ وغیرہم آپ سیر فضوات۔ اخبار تفصیل بہر علم حدیث متسرک ان فقہ کے بڑے ہی عالم تھے۔

ابن داؤد ہیں۔ رہے وہاں ہی حضرت حدیث کی وہاں ہی مسئلہ ایک سوا پانچ میں وفات ہوئی وہاں ہی کے

مقبور غیر زمان تانب شرقی میں دفن ہوئے۔

مسدد ابن مسدد آپ بصری ہیں حماد ابن زید ابو حویرہ سے روایات جتنے ہیں مسئلہ دو سوا اسی میں

وفات پائی۔

محمد بن ابی جبر آپ کی کنیت ابو جراح ہے جسدائش ابن سائب خزومی کے آقا و کردہ ہیں کہ مسئلہ کے عظیم

الشان تابعی وہاں کے فقیہ بڑے تدری قراۃ کے امام مفسرین کے جیسا ہیں مسئلہ ایک سو میں وفات ہوئی

آپ مشہور تابعی ہیں۔

جمہا بن اسماء آپ تہری فانان کے آقا و کردہ ہیں عامر ابن سعد ابن ابی وقاص سے روایات جتنے ہیں فقہ میں

آپ سے ابو ذر بن نے احادیث ہیں۔

کحول ابن عبد اللہ آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی ہیں غزوہ کابل میں گرفت و دہر کر آئے قبیلہ بنی قیس تابعی

یث کے آقا و کردہ ہیں امام ابو زامی کے دستاویز ہیں امام تہری فرماتے ہیں کہ کمال کا ملین چار ہیں دینہ منورہ میں ابن مسیب کو فرمایا تھی۔ بصرہ میں خواجہ حسن بصری

سقام میں کوی۔ کوی کے زمانہ میں ابن جبریم تھی کوئی نہ تھا آپ تھوڑی دیتے وقت پہلے لاجل پڑھتے تھے پھر نوٹس دیتے پھر کہتے کہ میری شریفی داسے سے

مصعب ابن سعد ابن ابی وقاص آپ قرشی ہیں اپنے والد اور حضرت علی سے روایات پہنچے ہیں۔

معین ابن عبدالرحمن ابن عبداللہ ابن مسعود آپ ہذلی ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

مسعود ابن طلحہ آپ عمری ہیں حضرت عمرؓ بن عبداللہ اور وہابان سے روایات پہنچے ہیں۔

معمران راشد آپ کی کنیت ابو مرثدہ ہے بنی ارد کے آزاد کردہ ہیں یہی کے عالم ہیں عبداللہ زرق نے آپ سے دس ہزار عادیث لی ہیں عادیث سالی عمر موئی مشہور ایک سو تریس میں روایات پائی۔

مہلب ابن ابی صفیرہ آپ ازدی ہیں آپ کے درجات مشہور ہیں اور خوارج سے آپ کی جنگیں مشہور ہیں آپ کی روایات مسند الملک ابن مروان کے نام میں مشہور تراجم میں خراسان کے علاقہ مرو میں ہوئی بعصرہ کے تاجی ہیں۔

مورق ابن شمرج آپ کی کنیت ابو المستربہ حبشہ ہری ہیں حضرت ابوذرؓ انسؓ ابن عمرؓ وغیرہم صحابہ سے روایات پہنچے ہیں۔

موسٰی ابن طلحہ آپ کی کنیت ابو یمنی ہے تہمی قرشی ہیں مشہور ایک سو چار میں روایات پائی۔

موسٰی ابن عبداللہ آپ بنی کنفی ہیں مجاہد اور مصعب وغیرہم روایات پہنچے ہیں۔

موسٰی ابن عبیدہ آپ نیدی ہیں مدینہ نے آپ کو منصب کہا ہے۔ مشہور ایک سو تریس میں روایات پائی۔

موسٰی غلامی ہو سکتی ہے اور صحیح بھی بہت صحابہ سے روایات ہے مشہور ایک سو اٹھارہ و مہم روایات پائی۔ ایک خلق مڑائے آپ سے نہیں یا۔

مسروق ابن ابیداع آپ ہمدانی کوئی میں حضرت انور کی روایات سے ہیں ایمان لائے خلفاء راشدین سے روایات کی اپنے وقت کے بڑے فقیر عالم تھے مرہ ابن شریل کہتے ہیں کہ کسی ہمدانی حضرت نے مسروق بیضا نہ بنا۔ ہامضی کہتے ہیں کہ اگر کوئی گھرانہ جنت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو وہ یہ لوگ ہیں اسود حلقہ۔ مسروق عمران مشہور کہتے ہیں کہ خالد ابن عبداللہ بعصرہ کے حاکم تھے ایک بار انہوں نے مسروق کو بیس ہزار دو ہجہ دیے کئے اسی وقت مسروق بہت عاجز تھے مگر آپ نے قبول نہ کیے۔ بچپن میں آپ جو مڑائے گئے تھے۔ اسی نے آپ کو مسروق کہا جاتا ہے آپ کی روایات کوفہ میں مشہور یا مسہر میں ہوئی۔

مروان ابن عبداللہ آپ کی کنیت ابو الخیر ہے ہذلی مصری ہیں جماعت صحابہ سے روایات ہے۔

ناکب ابن مرثدہ آپ اپنے والد مرثدہ سے روایات پہنچے ہیں۔ آپ سے ساک ابن ولید وغیرہم روایات پہنچے ہیں۔

مسلم ابن ابی بکرہ آپ ثقفی تاجی ہیں اپنے والد سے عادیث پہنچے ہیں۔

مسلم ابن یسار آپ یمنی ہیں ترمذی کے ایک ہجہ ہذا ہر حضرت نقل کی بخاری فرماتے ہیں کہ آپ نعیم سے وہ حضرت عمرؓ سے روایتی ہیں۔



مختصر ابن عبداللہ ابن شجر آپ عامری بصری ہیں  
حضرت عثمان ابن ابی العاص اور ابو ذر سے روایات  
لیتے ہیں مشہور تسمی کے بعد وفات پائی۔  
معاذ ابن نضرہ آپ تسمی کوئی تابی ہیں۔  
معاذ ابن عبداللہ ابن صیب آپ حبشی مدنی ہیں۔  
اپنے والد سے روایات لیتے ہیں۔  
محمد ابن عثاف آپ حضرت مسرورہ سے روایات  
لیتے ہیں۔

مختار ابن لعل آپ غزوہ کوئی ہیں حضرت انس  
سے روایات ہے۔

مختار ابن ابی عبیدہ ابن مسعود یہ ثقی ہے اس کے  
والد صحابی ہیں مختار ہجرت کے سال ہوا ہوا مگر حضور  
انور کی زیارت ذکر کا عبداللہ حاضر فرماتے ہیں کہ  
مختار وہ بھی بھڑکا ہے جس کے متعلق حضور انور نے  
فرمایا تھا کہ ثقیب میں ایک جھڑکا ہے شخص پہنچے مفضل  
اور وہ بھی مشہور تھا دل کا جوڑ صاحب یہ حضرت بلال  
ابن زبیر سے الگ ہوا اور سلطنت کا خواہاں ہوا اپنے  
بنف و بدعتیہ کی خاطر کرنے لگا اس سے بہت سی  
حرکات غلات دین ظاہر ہو گئی۔ حضرت ام حنین  
کی شہادت کے بعد ان کے پیڑ پڑیل سے در  
پینے کا اعلان کیا تاکہ اس زریعہ سے سلطنت  
حاصل کرے اسی حال پر رہا حتی کہ مصعب ابن  
نضرہ کے زمانہ میں مشہور سر موٹ میں قتل کیا  
گیا حرم کہتا ہے کہ اس کی قبر کو زمین ہے مشہور  
اس کی زیارت کرتے ہیں فقیر نے دیکھی ہے عبداللہ

ابن نضرہ کو اس نے قتل کر لیا ہجرو کی کا دو بار ہر گز  
مغیرہ ابن نضرہ آپ بجلی موسیٰ ہیں مکرہ کھول و غیر ہم  
سے روایات لیتے ہیں۔ احمد ابن حنبل کہتے ہیں کہ  
مکرہ الحدیث ہیں صحابی نہیں۔  
مغیرہ ابن مقسم آپ کوئی فقیر ہیں نابینا تھے آپ فرماتے  
تھے کہ میرے کان میں جھڑکا مانا ہے وہ میرے حافظہ  
سے نہیں نکلتا مسئلہ ایک سو تیس بیس  
وفات ہے۔

مثنیٰ ابن صباح آپ یمنی بصری ہیں۔ بعض لوگوں  
نے کہا کہ یہ حدیث میں نرم ہیں مسئلہ ایک سو انچاس  
جس فوت ہوئے۔

معاویہ ابن قرقہ آپ کی کنیت ابویاس ہے بصری  
ہیں۔ اپنے والد اور حضرت انس اور عبداللہ ابن مسعلی  
سے روایات لیتے ہیں۔

معاویہ ابن مسلم آپ کی کنیت ابو نضل ہے۔ حضرت  
عبداللہ ابن مس سے روایات لیتے ہیں۔

عیسائہ آپ عبدالرحمن ابن عوف کے آزاد کردہ ہیں۔  
خود ان سے اور حضرت عثمان و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم  
سے روایات لیتے ہیں۔

ابو المہدی آپ کا نام عامر ابن اسامہ ہے بڑی بصری  
ہیں جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

ابو مودود آپ کا نام عبدالعزیز ابن سلیمان ہے مدنی  
ہیں ابو سعید خدری سے روایات ہے فقیریں مہدی کے  
زمانہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابو مہدی مثنیٰ ابن حضرت ابن مسعود سے روایات ہے

امام ترمذی کہتے ہیں کہ ابو جابر ضعیف ہیں امام بخاری کی تفسیر میں۔

ابو مسلم۔ آپ کا نام عبداللہ ابن ثوب ہے فولان حضرت ابو بکر و عمر سے ملاقات ہے سلسلہ تریب میں وفات پائی آپ کے بڑے فضائل ہیں۔

ابو طلوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اور آپ سے حضرت غیب ابن ابی ثابت روایت کرتے ہیں۔

ابن مطیعی۔ آپ کا نام علی ابن عبداللہ ہے آپ کا ذکر ع کی تفسیر میں ہو چکا۔

ابن مشکی۔ آپ عمر ابن عبداللہ ابن مشکی ابن انس ابن مالک ابن انصاری مصری ہیں احمد ابن حنبل امام بخاری وغیرہم کے دوست ہیں بڑے امام تھے ہامدن رشید کے زمانہ میں مصر کے حاکم رہے پھر بغداد کے حاکم رہے پھر مصر واپس آ گئے بیشتر ایک مراءضہ میں بیمار ہوئے اور دو سو پندرہ میں وفات پائی۔

ابن ابی میکہ آپ کا نام عبداللہ ابن ابی عبداللہ آپ کا ذکر ع کی تفسیر میں ہو چکا۔

محارب بنی آپ کا نام عبداللہ ابن محمد ہے اعلیٰ اور ع کی وغیرہم سے روایات ملتے ہیں آپ حافظ تھے ۱۹۵ شہر ایک سر پہاڑ سے میں وفات ہوئی۔

## ۴۔ صحابیات

یمومہ کہ یومہ بنت عاصہ ہیں بلالہ عامر بن یحییٰ نے فرمایا کہ آپ کا نام یومہ بنت عاصہ ہے حضور انور سے

یمومہ نام رکھا۔ آپ پہلے مسودہ ابن عمرو ثقفی کے نکاح میں تھیں اس نے آپ کو طلاق دے دی پھر آپ سے ابوہریرہ نے نکاح کیا ان کی وفات کے بعد حضور انور کے نکاح سے مشرف ہرمن حضور نے آپ سے نکاح فیقتہہ مشہر سات میں عمرو قضاہ کے مرنے پر مقام سرف میں کیا۔ جو کہ منکر سے دس سال پہلے وہاں ہی آپ کی وفات سلسلہ اکسٹر یا سلسلہ میں واقع ہوئی وہاں ہی آپ دفن ہوئیں بلکہ عین نکاح کی جگہ ہی آپ کی قبر شریف ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے آپ کا جنازہ پڑھایا آپ ام الفضل زوجہ عباس کی بہن ہیں اماد جنت میں کی گئی ہیں ہیں۔ حضور انور کی آخری زوجہ آپ ہیں حضرت عبداللہ ابن عباس کی والدہ بنی رضی اللہ عنہا آپ سے حضرت ابن عباس اور جماعت صحابہ نے روایات ہیں ام منذر۔ آپ جنت میں ہیں انصاریہ یا معدیہ ہیں حضور انور کی صحابیہ ہیں۔

ام بعد بنیت خالدہ آپ کا نام عاتکہ ہے خواہر ہیں۔ آپ دینہ منورہ کے واسطے میں ایک جھونپڑ سے میں رہتی تھیں حضور انور ہجرت کے دوران آپ کے جھونپڑ سے میں تشریف لے گئے۔ وہ وہاں ہی یا بعد میں مدینہ آ کر ایمان لائیں آپ کا یہ واقعہ مشہور ہے۔ منورہ کہتا ہے کہ حضور انور نے آپ کے ہاں خشک بھری سے جو کہ ابھی مجھے تک نہ پہنچی تھی دودھ نکالا خود پیادہ یعنی اگر کو پلا یا ان کے سارے بدن دودھ سے بھر دیئے دوہری میں آرام فرمایا دوہرے چلے روانہ ہو گئے بعد میں غار دیا اپنا جھونپڑا نور سے سمور

اور دوسرے جبریل علیہ السلام کو کتب سے پوچھا کہ یہ کیا

آپ پر ہے

حضرت جبریل علیہ السلام کا کیا بیان تھا ان دلائل والا

دو گشتیاں اس گھر پر بیٹھا کر گیا اور اوجا

امام عبد بن حنبلہ نے کہا کہ آپ انکے آپ انصار ہیں۔

دو دنوں بعد ان کی طرف آپ نے فارغ فرمایا ہے۔ آپ

کے بیٹے عبد نے آپ سے روایات لیں۔ ان بعد ابر

کہتے ہیں کہ یہ ام عبد کہہ آپ انکے انصار کی

خود ہیں اور کہہ آپ انکے کی خود دوسری ام عبد

ہیں تاریخ بخاری میں ایک باب میں ہے کہ عبد کہہ

انکے انصار کی کے بیٹے ہیں وہ اسی کا نام

کرتی ہے۔

امام مالک آپ بجز ہیں صحابہ ہیں۔

## مرتب تابعی یومیان

معاذہ بن جندبہ آپ مدینہ میں حضرت علی و

حاضر سے روایت کرتے ہیں شریفی کی روایات ہے۔

میشرو آپ صحاح ابن حبان کہ ہیں ابن انس ابن مالک

سے روایات لیتی ہیں۔

## ن۔ صحابہ کرام

نعمان ابن بشیر آپ کی کثرت ابو عبد اللہ شریف اندلی

ہیں آپ پہلے وہ ہیں جو انصار میں بعد اسلام پیدا ہوئے

حضرت کی ہجرت کے بعد جب آپ آٹھ سال مدت

ہجرت کے تھے تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

ہوئی آپ خود اور آپ کے والدین صحابی ہیں کو فرمایا ہے

امیر معاویہ کے زمانہ کی کوذ کے حاکم رہے۔ ہجر خمس کے

پھر آپ نے لوگوں کو عبد اللہ ابن زبیر کی بیعت پر رغبت

دی اس پر آپ کو سترہ ہجرت میں قتل کر دیا

گیا۔

نعمان ابن عمرو ابن مخزوم آپ مزی ہیں آپ مزیہ کے

چار سو آدمیوں کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں حاضر

ہوئے تھے اور انہوں میں ہجر کو فہم میں رہے خلافت

فاروقی میں بنیاد کے لشکر کے حاکم تھے سترہ آئیں

ہیں اسی خود بنیاد میں شہید ہوئے۔

نعمان ابن مسعود آپ ابھی ہیں غزوہ خندق میں حضور

انور کی خدمت میں ہمارے ہو کر آئے آپ ابھی جنگ ازاب

میں ہوسیان اور بنی قریظہ کے درمیان داخلہ پیدا

کئے ہوئے تھے۔ جنگ ازاب میں ابو سفیان

کفار کے سردار تھے یہ ان کے خاص مددگار ابھی آپ

کا واقعہ مشہور ہے آپ کی وفات خلافت عثمانہ

میں ہوئی بعض مؤرخین فرماتے ہیں کہ جنگ جمل میں

قتل کئے گئے۔

نعمان ابن حاکم۔ آپ غطفانی ہیں۔ آپ سے روایات ہیں

روایت کرتے ہیں۔

نعمان ابن عبد اللہ آپ قرظی مدنی ہیں تمام کے نام

سے مشہور ہیں۔ بعض نے فرمایا کہ آپ نعمان ابن تمام ابن

عبد اللہ ہیں کہ مکہ میں اول ہی سے اسلام

لائے۔ بعض نے فرمایا کہ حضرت عمر سے پہلے ایمان لائے

مگر ان ایمان چھپائے ہوئے ہجرت انہی قوم کے سردار

مصدقہ ابن ابی وقاص کے بھائی تھے مگر کے دن ایمان لائے  
 انہیں یہی کہہ دیا ہے۔  
 ابو بکر - آپ کا نام مسعود ابن قنبر ہے آپ کا ذکر  
 ابن کثیر کی تصنیف میں ہو چکا۔

## ن - تابعین عظام

نافع ابن حجازی آپ حضرت عبداللہ ابن عمر کے آزاد و  
 کردہ ہیں وہی ہیں عظیم الشان تابع ہیں حضرت ابن عمر  
 اور ابوسعید خدری سے روایات پہنچتے ہیں اور آپ سے  
 زہری امام مالک و دیگر مشہور محدثین ثقہ علما نے روایات  
 لیں حضرت ابن عمر کی اکثر روایات آپ سے مروی ہیں  
 امام مالک مفسر مانتے ہیں کہ جب میں حضرت ابن عمر  
 کی احادیث حضرت نافع سے سن پتا ہوں۔ تو مجھے  
 کسی اور سے سننے کی پروا نہیں ہوتی۔ ایک سوسترہ  
 میں آپ کی وفات ہوئی۔

نافع ابن حجازی ابن معلم آپ قرظی حجازی ہیں اپنے والد اور  
 حضرت ابوجریہ و غیرہم سے روایات پہنچتے ہیں آپ سے  
 امام زہری نے روایات لیں۔

نافع ابن غالب آپ کی کنیت ابو غالب ہے۔ حدیث  
 تھے باپانی تھے یہود والوں میں آپ کا شمار ہے۔

غیر ابن و حبيب آپ کسی حجازی ہیں یہاں ابن عثمان اور  
 کعب و غیرہم سے روایات پہنچتے ہیں۔

نضر ابن شیبہ آپ کی کنیت ابو الحسن ہے اذنی ہیں  
 مقام مدینہ میں رہتے وہاں ہی سترہ و سترہ میں وفات  
 پائی آپ نعت خداداد علم ادب کے امام ہیں۔

تھے اسی نے آپ کی قوم نے آپ کو ہجرت نہ کرنے  
 دیا تھی مدنی کے پیروں اور دیگر گالی پرست قرون کرنے  
 تھے وگسٹ بولنے کہ آپ کسی دین میں رہیں ہمارے پاس  
 ہی رہیں آخر کار یہودیوں کے ساتھ ہجرت کر کے حضور کے  
 پاس پہنچے۔ خلافت صدیقی کے آخر میں غزوہ احیاء  
 میں شہید ہوئے۔

ناجیر ابن جندب آپ مسلمی ہیں حضور انور کے بدرون  
 کے محافظ رہے بعض نے فرمایا کہ آپ ناجیر ابن عمرو  
 ہیں اہل عرب میں آپ کا شمار ہے آپ کا نام ذکوان تھا۔  
 حضور انور نے ناجیر نام رکھا کہ آپ نے قوموں سے  
 نہات پائی۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں  
 وفات پائی۔

نجیشہ الخیر آپ بدنی ہیں اہل یمن میں آپ کا شمار  
 ہے۔ وہاں ہی آپ کی احادیث مشہور ہیں۔

نوفل ابن معاویہ آپ بدنی ہیں کہا جاتا ہے کہ آپ  
 نے زمانہ جاہلیہ میں سادہ سادگی گزارا ہے اور زمانہ اسلام  
 میں بھی سادہ سادگی گزارا ہے بعض نے فرمایا کہ آپ کی عمر  
 ایک سو سال ہوئی آپ فتح مکہ میں شریک ہوئے بلکہ حجاز  
 میں آپ کا شمار ہے۔ بزرگ ابن معاویہ کے زمانہ میں مدینہ  
 منورہ میں وفات پائی۔

نواس ابن معان آپ کلابی ہیں شام میں آپ ایک  
 امامت نے آپ سے روایات لیں۔

نقیع ابن حارث ثقیی آپ کی کنیت ابو جحر ہے۔  
 آپ کا ذکر ابن کثیر میں ہو چکا۔

نافع ابن قنبر ابن ابی وقاص آپ زہری ہیں حضرت

نامع ابن عبداللہ آپ علی ہیں آپ کا ذکر شفقت و رحمت کے باب میں آیا ہے۔

فیصلی آپ کا نام عبداللہ ابن عمر ابن علی ابن نبیل ہے حافظ ہیں امام احمد آپ کا بہت احترام فرماتے تھے ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے بڑھ کر حافظ نہ دیکھا آپ دین اسلام کا روشن ستارہ و سرچشمہ ہیں۔

شجاشی آپ حبشہ کے بادشاہ تھے آپ کا نام مصعب ہے۔ حضور انور پر ایمان لائے تھے مگر سے پہلے آپ کی وفات ہوئی حضور انور کے مہاجر میں جماعت چار کو لے کر آپ کی خانہ جنازہ چمکی ابن منذر نے آپ کو صحابی فرمایا مگر حق یہ ہے کہ تابعی ہیں مگر یہ کہ شجاشی نے مسلمان ہوا جنوں کو اپنے گھس میں لانا دیا۔

حضرت جعفر طیار سے قرآن مجید سکھ کر ایمان لائے حضرت ام حبیبہ کا نکاح حضور انور سے غائبانہ آپ نے کیا عمر و ابن عامر کو آپ کے درویش ایمان لائے تھے آپ وہ تابعی ہیں جن سے ایک صحابی کو ایمان ملا۔ عمر و بنک آپ کی بھریے فرزند تھے دیکھا گیا آپ کے متعلق یہ آیت اتری وَاذْكُرْ اسْمَ الْاَنْثَىٰ عَلٰی الْوَسْطَىٰ تَرَىٰ اَعْيُنُہُمْ لَیْسَ مِنَ الْمَرْءِ مِمَّنْ فَتَضَحَّکُہُ ۔

ابو انصر آپ کا نام سالم ابن ابیہ ہے عراقی بیدلانی سر قرنی کے آزاد کردہ ہیں مدنی ہیں تابعین میں سے ہیں امام مالک، ثوری و دیگر آپ سے روایات پہنچے ہیں ابو انصر و منذر ابن مالک آپ ہمدر ہیں بہت صحابہ سے خلافت ہے بھری ہیں۔ حسن بھری سے کچھ

پہلے وفات پائی

ابن نواسر اس کا نام جندابہ تھا یہ مسیحیہ کذاب کی طرف سے ابن اثال کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں آیا تھا۔ اس کا پیغام لے کر حضور نے فرمایا تھا کہ اگر انجلی کا نقل جانزیر تاقیم تم کو قتل کرو چناں سید کے قتل کے بعد یہ مسلمانوں میں شامل ہو گیا یہ اپنی قوم بنی فہرہ کا امام تھا جب حضرت ابن مسعود کو ذکے حاکم تھے تب یہ مسیحیہ کی جماعت کے ساتھ آکر ایمان لایا۔ حضرت ابن مسعود نے باقی لوگوں کا ایمان قبول کر لیا۔ مگر اس کا ایمان قبول نہیں کیا چناں فہرہ تو قرآن کتب کو علم دیا انہوں نے اسے قتل کیا یہ مسیحیہ کو مانی مانا تھا۔ مسیحیہ سے جنگ خلافت مدینہ میں ہوئی۔

## و۔ صحابہ کرام

وفاقی ابن اسحاق آپ علی ہیں۔ جب حضور انور غزوہ بدر کی تیاری فرما رہے تھے تب آپ ایمان لائے مشہور ہے کہ آپ نے تین سال حضور انور کی خدمت کی صف و اول سے تھے پہلے عمرو میں رہے پھر شام میں آپ کا گھر دمشق سے تین کوئی دور بلاد میں تھا پھر بیت المقدس پہلے گئے وہاں ہی وفات پائی سوہری حر ہوئی۔

وہب ابن عمیر ابن وہب بھی آپ بدر کے دن قید ہوئے پھر آپ کے عائد آپ کو بھڑانے کے لئے مدینہ منورہ آنے مگر حضور کو دیکھ کر ایمان لے آئے حضور انور نے آپ پر احسان فرماتے ہوئے آپ کو

تعلیم سے آزاد کردیا اس کم کریمانہ پر آپ بھی مسلمان ہو گئے۔ دیکھا ہی کی صورت دیکھ کر میرا مان لائے۔ سیرت دیکھ کر وہب مومن ہوئے ہمارا گاہ بزمی میں وہب کی بڑی عزت تھی حضور انور نے فتح مکہ کے زمانہ میں آپ کو دعوت اسلام دینے کے لئے سفیران ابن امیہ کے پاس بھیجا۔ آپ کی وفات شام میں مہاجرہ شان سے ہوئی۔

والجسر ابن جسر آپ کی کنیت ابو شداد ہے اسی ہیں کوفہ میں رہے پھر ہجرہ میں رہے مقام ردم میں وفات پائی۔

وائل ابن حجر آپ حضری ہیں حضرت کے سرداروں میں سے آپ بھی سردار تھے آپ کے والد حجر بن وائل کے بادشاہ تھے وائل حضور کی خدمت میں وفد بن کر گئے حضور انور نے آپ کی آمد سے پہلے خبر دی کہ وائل ابن حجر دور دراز زمین مسخر موت سے جبرائی و درخت آخر وصول کی طرف آ رہے ہیں۔ وہ بادشاہ ہوں کی اولاد ہیں جب آپ حضور انور کے پاس پہنچے تو حضور انور نے مرعہ کیا اپنے پاس بلایا ان کے واسطے اپنی چادر شریف بچھا دی اسی پر انہیں بٹھایا اور دعا کی کہ اٹھی وائل ان کی اولاد اولاد کی اولاد ان کی اولاد کی اولاد میں برکت دے اور حضرت موت کے قبیلوں کا سردار بنایا آپ کے چیلے عبدالجبار اور علقمہ وغیرہم آپ سے روایات چلتے ہیں۔

وحشی ابن حرب حبشی ہیں کہ کے سوڈانی ہیں بحیرہ ابن مطعم کے غلام آپ نے غزوہ احد میں حضرت حمزہ

کو تہذیب کا خطا اس زمانہ میں آپ کا فرستے۔ پھر غزوہ خندق کے بعد ایمان لائے غنات مدنی میں غزوہ ہما میں آپ شریک ہوئے سینہ کذاب کی آپ نے ہی قتل کیا آپ کا کرتے تھے کہ میں نے اسی نیر سے نیر اناس اور حراناس و فون کو قتل کیا ہے شام میں رہے۔ محسن میں وفات پائی۔ آپ سے آپ کے بیٹے اسحاق اور رب نے روایات ہیں۔

مترجم ابن ہے کہ حضور انور نے ان سے فرمایا تھا کہ تہذیب ایمان تو تم نے قبول فرمایا مگر آئندہ ہمارے سامنے نہ آنا تم کو دیکھ کر مجھے غلام شہید محروم یاد آئے ہیں چنانچہ آپ گوشہ نشین ہو گئے اور حضور انور کی وفات کے بعد نخل ایک کن کے صحابی ہیں۔

ولید ابن حنظلہ آپ کی کنیت ابو دحب ہے قرشی ہیں حضرت عثمان غنی کے کلابی بھائی ہیں فتح مکہ کے دن وہاں لائے اسی وقت آپ قریب یوں تھے حضرت عثمان نے آپ کو کوفہ کا گورنر بنایا پھر سے شاعر اور نامور قرشی مقام ردم میں وفات پائی۔

ولید ابن ولید آپ قرشی مخزومی ہیں حضرت خالد بن ولید کے بھائی غزوہ بدر میں ہمارے کفر قید کئے گئے آپ کے بھائی خالد اور ہشام نے آپ کو قید دے کر آنا دیا قید اور ہر پچھنے کے بعد آپ اسلام لائے کسی نے کہا کہ قید سے پہلے تم مسلمان کیوں نہ ہو گئے فرمایا تاکہ تم پر نہ کہوں قید و بند کے ڈر سے مسلمان ہوا ہوں کفار مکر نے آپ کو اسلام کی دہ سے قید کر دیا حضور انور نے آپ جیسے مجبور و مظلوم

جو تھوڑا سا کمال اہتمام و محنت تھے امام ابوہشیم کے خدمت پر مشغول دیتے تھے ۹۹ھ میں پیدا کئے گئے ۱۰۰ھ میں ایک سرنامی میں وفات مکہ معظمہ سے لڑتے ہوئے مقام قید میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے امام ابوہشیم سے کہہ سکتا ہے مہرکم کہتا ہے کہ آپ امام شافعی کے وصال سے ہیں پڑے درجہ والے ہیں۔

قرشی ابن حرب اپنے والد صحابہ اور اپنے دادا سے روایات کہتے ہیں اہل خاتم میں آپ کا شمار ہے۔

ابووائل آپ کا نام شفیق ابن مسلم ہے اسدی کوئی ہیں زمانہ جاہلیت و اسلام دونوں پاسے مگر حضور انور کی نیابت ذکر کے فرماتے ہیں کہ میں حضور انور کی نبوت سے پہلے دس سال کا تھا۔ جنگیں اپنے گھر کی بجائیں جڑانا تھا۔ جامعہ صحابہ سے روایات کہتے ہیں ثقہ ہیں حضرت ابن مسعود کے خاص ہیں صحابہ کے زمانہ میں وفات پائی۔ ثبوت ہیں جنت ہیں۔

## ۵۔ صحابہ کرام

جشام ابن یحکم ابن حزام آپ قرشی اسدی ہیں نبی کریم کے دن ایران لائے فضلاء اصحاب سے ہیں وکلاء و نصیحت جنت فرماتے تھے۔ بہت حضرات نے سختی کو حضرت عمر سے آپ سے روایات ہیں۔ اپنے والد سے پہلے ستر ۱۰۰ھ میں وفات پائی۔

جشام ابن حاتم آپ حضرت عمر و ابن عباس کے بھائی ہیں پڑے مومنین ہیں مکہ معظمہ میں ایمان لائے پہلے مشرک کی طرف ہجرت کی پھر حبشہ انہیں پتہ نہ لگا کہ حضور انور

مسافر کی غلطی کو دھماکے سے قنوت تازہ پڑھی پھر آپ کو سفر سے جھڑک کر عینہ منورہ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے عمرہ قضا میں شریک ہوئے آپ سے حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ نے روایات ہیں۔

ورقہ ابن نوفل ابن اسد آپ قرشی ہیں زمانہ جاہلیت میں عیسائی بن گئے تھے قرینہ کے بڑے امیر تھے۔

بہت لوگوں سے اور نابینا تھے ام المؤمنین خدیجہ کے چاندو بھائی تھے مہرکم کہتا ہے کہ حضور انور کی تصدیق سے پہلے آپ کی تلوار سی حضور انور نے لہان خدیجہ کو سنائی آپ حضور کو ورقہ کے پاس گئے تھے دیکھا رہی تیرہم

ابو وقادہ آپ کا نام حادث ابن عوف ہے قحشی ہیں۔ پڑے مومنین ہیں آپ کا شمار اہل مدینہ میں ہے مگر مکہ معظمہ میں رہے وہاں ہی وفات پائی پچتر سال عمر پائی۔ ستر ۱۰۰ھ میں وفات ہوئی نبی کریم دفن ہوئے۔

## ۶۔ تابعین عظام

وہب ابن غنیمہ آپ کی کیفیت ابوہریرہ سے صحابی ہیں اسلاف فارسی سے ہیں حضرت جابر و ابن عباس سے روایات ہے مسئلہ ایک سو چودہ میں وفات ہے۔ وہب ابن عبدالرحمن کیفیت ابوہریرہ سے صحابی ہیں حضرت ابن عمر و صدیق اکبر سے روایات ہے۔

وہب ابن جراح کوئی بھائی ہیں یحییٰ ابن عقیل ان کے قبیلہ سے ہیں نیشاپور کے علاقہ کے ہیں ہندو میں آئے وہاں خدمت مدینہ کی وہاں کے مشائخ سے احادیث ہیں۔

میں حضور پر سلامتی و رحمت کر کے تشریف لے آئے ہیں تب آپ کی مدینہ منورہ آ گئے، جہڑی صحابی میں مسلمان بن کر مدینہ منورہ پہنچا ہوں۔ یہی خلافت فاروقی میں۔

جشام ابن عامر آپ انصاری ہیں عمرو میں رہے آپ کے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے روایات میں۔

بلال ابن امیر آپ رافضی انصاری ہیں عمرو میں رہے وہاں ہی وفات پائی غزوہ تبوک میں حاضر نہ ہو سکے۔ آپ پر بھی عتاب ہوا آپ نے ہی اپنی بیوی کو شریک بنایا، اسے الزام لگایا۔

نبیل ابن زیاد آپ کی کنیت ابو نعیم ہے اسلمی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے نعیم وغیرہم نے روایات میں۔

ابو ہریرہ آپ کے نام اور نسب میں بہت ہی تفاوت ہے زمانہ جاہلیت میں آپ کا نام عبد الشمس یا عبد عمرو تھا اسلام میں آپ کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہوا قوی یہ ہے کہ آپ درسی ہیں حاکم ابوداؤد احمد کہتے ہیں کہ آپ کا نام عبد الرحمن دی مخر ہے مگر ہم کہہ کر دیا گیا غیر کی فتح کے سال ایمان لائے اور غزوہ خیبر میں شریک ہوئے پھر حضور کے ساتھ سایہ کی طرح رہے علم کا بہت شوق تھا ہر دم حضور کے ساتھ رہتے تھے اللہ نے آپ کو غضب کا محافظ دیا تھا آپ نے ایک بار حضور انور کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میں حضور کے فرمان بھول جاتا ہوں فرمایا اپنی ہادر پہلاؤ آپ نے پہلائی حضور انور نے کچھ بڑھ کر دم فرمایا آپ نے یاد دہینے سے

لگا کی پھر محافظ جہت کی قرنی ہر گز نام بخاری کہتے ہیں کہ آپ سے کچھ سوحضرات سے زیادہ نے روایات میں سختی کر حضرت ابن عباس۔ ابن عمر۔ جابر۔ انس نے بھی آپ کی عمر اسی سال ہوئی مسلمان متا دن یا اٹھاون میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

ابو الجہیم آپ کا نام ملک ابن تہان ہے آپ کا ذکر کرم کی تحف میں ملتا رہ گیا۔

ابو ہاشم آپ کا نام شہد ابن شہد ابن ربیع ہے قرشی ہیں بعض نے کہا کہ آپ کا نام ہشام ہے امیر صادق ابن ابی سنان کے ماموں ہیں۔ فتح کے دن ایمان لانے خلافت عثمانیہ میں وفات پائی قاضی صالح تھے۔

### ۵۔ تابعین عظام

ابو جند آپ یسار کے بیٹے ہیں یسار حضور کے حاکم تھے جہڑی نے حضور انور سے اللہ علیہ وسلم کی نصیحت لینی یہاں سے کے آزاد کر دی تھے۔

جشام ابن عمرو ابن زبیر آپ کی کنیت ابو المنذر ہے قرشی مدنی ہیں مدینہ منورہ کے مہاجر تھے ہی ہڑے محدث ہیں ہڑے حماد سے ہیں حضرت ابن زبیر۔ ابن عمرو وغیرہم سے روایات ملتے ہیں ابوداؤد عقیقہ حضور کے پاس تشریف لے گئے مسلمان کھٹ میں پیدا ہوئے مسلمان ایک سو چھیالیس میں وفات پائی رضی اللہ عنہم۔

جشام ابن زبیر ابن انس ابن مالک آپ انصاری ہیں۔ اپنے دادا انس سے روایات ملتے ہیں عمرو والوں میں آپ کا شمار ہے ایک جماعت نے آپ سے روایات میں



ہو دو ابن عبداللہ ابن مسعود آپ صغریٰ ہیں اپنے دادا  
مزید سے روایات پہنچتے ہیں۔

ابو ہریرہ ابن مرثد حضرت علی دین مسعود سے روایات  
پہنچتے ہیں کہ انہوں نے اپنے شہید چچا سعد بن مسعود سے۔

ہزعل ابن شریبیل۔ آپ انوری کوئی ہیں عبداللہ ابن مسعود  
سے روایات ہیں۔

ابو الہیثم آپ کا نام سہان ابن حسین ہے اسدی ہیں  
ہیں عمار ابن یاسر کے کاتب تھے بلال القدری بھی ہیں۔

حضرت علی دین سے روایات ہیں۔

## ۵۔ صحابیات

ہند بنت عتبہ آپ ابوسفیان کی زہرا اور امیر معاویہ  
کی ماں ہیں بچے مکہ کے دن ابوسفیان کے بعد ایمان لائیں۔

ان دونوں کو حضور انور نے ان کے نکاح پر قائم رکھا بڑی  
فیضی و عارفہ تھیں جب حضور انور نے غلبہ عابدی نمودوں

سے فرمایا کہ شرک ذکر و چوری ذکر و قاپ سنے پوچھا  
کہ ابوسفیان بخیر آوی ہیں مجھے خرما پورا نہیں دیتے۔ تو

فرمایا کہ تم بقدر ضرورت ان کی پیس سے نکال سکتی ہو پھر  
فرمایا کہ زنا ذکر و قاپ بریں کیا کوئی آزار عورت بخانا

کر سکتی ہے۔ فرمایا اپنے بھائی کو قتل ذکر و قاپ بریں  
کہ ہمارے لوگ تو ہمدردی نقل ہو گئے آپ کی وفات

خلافت فادویٰ میں ہوئی آپ اور صدیق اکبر کے والد  
ابو تمہار نے ایک ہی دن وفات پائی۔ حضرت عائشہ

نے آپ سے روایات ہیں۔ حضرت امیر حمزہ کی کبھی نکال کر چسپائی  
ہند نے حضرت امیر حمزہ کی کبھی نکال کر چسپائی

ہشام ابن حسان آپ قزو سبوں کے آقا کردہ کردہ  
ہیں آپ ہی فرماتے ہیں کہ کن لوگوں سے حجاج نے ہند

کو قتل کر دیا ان کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار ہے آپ  
کی وفات سنہ ایک سو ستائیس میں ہے قزو

قاف کے پیش سے ہے۔

ہشام ابن عمار۔ آپ کی کنیت ابو اید ہے سلمی  
و شقی مرقی ہیں حافظ تھے۔ دمشق کے خلیفہ تھے

بارہ سال عمر ہر شمس سنہ دوسو ستائیس میں وفات  
پائی بڑے عزمین نے آپ سے روایات ہیں۔

ہشام ابن زیاد۔ آپ کی کنیت ابو القدرام ہے  
عمرین نے آپ کو خلیفہ کہا ہے۔

ہشام ابن بشیر آپ سلمی واسطی ہیں بہت سے صحابہ  
سے سنا ہے سنہ ایک سو چار میں پیدا ہوئے ہیں اور

سنہ ایک سو تالیس میں وفات۔

ہلال ابن علی ابن اسامہ آپ اپنے دادا ہلال ابن ابی مسعود  
کی طرف منسوب ہیں مرقی ہیں حضرت انس۔ عطاء ابن رباح

و غیرم سے روایات پہنچتے ہیں۔

ہلال ابن عامر آپ مرقی ہیں ابی کوثر ہیں آپ کا شمار  
ہے واقع مرقی سے روایات ہیں۔

ہلال ابن مسعود آپ اشجعیہ کے آقا کردہ ہیں حضرت  
علی کی زہرا بنت کی ہے۔

ہلال ابن عبداللہ آپ کی کنیت ابو ہاشم ہے باہلی  
ابن امام بخاری نے فرمایا کہ سکر الحدیث ہیں۔

ہمام ابن عمار آپ شخصی تابعی ہیں حضرت عائشہ  
صدیقہ امین مسعود و غیرم سے روایات پہنچتے ہیں

کئی صحابہ نے روایات ہیں۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

## ی۔ تابعین کرام

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

ان کے اعتقاد تھا کہ اگر کسی نے کلمہ شہادہ پڑھا تو اس کے لیے جہنم کی آگ بجھ جائے گی۔

امامؑ اپنی آپؐ کا نام فاضل بنت ابی طالبؑ سے حضرت علیؑ کو کہتے ہیں کہ اسلام کے لیے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

امامؑ ہشام بنت عمارؓ ابن عثمانؓ آپؐ صحابہ ہیں آپؐ ایک صاحبِ ہمت نے روایات ہیں۔

## ی۔ صحابہ کرام

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

یہ تہذیب ابن عباسؓ کی تھی جنہیں آپؐ نے مدینہ منورہ میں منقرض کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ میں اسلام لائے نام تہذیب نے کہا کہ آپؐ نے حضورؐ اور اس کے گھر سے گھر سے تہذیب لائی۔

ہیں حضرت ابن عمر سے ملاقات ہے۔

یہی ابن خلف آپؐ کی بیٹی کے شوہر ہیں جس میں وفات پائی۔

یہی ابن مسعودؓ آپؐ انصاری مدنی ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے نبی اکرمؐ کے زمانہ میں وزیر منورہ کے قاضی تھے۔ پھر

سلطان مصر آپؐ کو عراقی میں لایا وہاں مقام باغیہہ کا قاضی رکھا وہاں ہی آپؐ کی وفات ہوئی سترہ ایک سو تئیس میں علم حدیث و فقہ کے امام تھے عالم متقی زلیخہ صاحبہ تھے فقہ اور دیندار کی میں مشہور زمانہ تھے۔

یہی ابن جحینؓ آپؐ کی بیوی ام حبیبہ سے روایت کرتے ہیں۔

یہی ابن عبد الرحمنؓ ابن عاصبؓ ابن ابی بکرؓ آپؐ کی بیوی ہیں

جماعت صحابہ سے روایات کہتے ہیں۔

یہی ابن عبد اللہؓ ابن بکرؓ آپؐ معانی ہیں فروہ ابن مسک

سے روایات کہتے ہیں۔

یہی ابن ابی حشیرؓ آپؐ کی کنیت ابوالیسر ہے یہی ہیں

اصل باخترے بعد کے تھے پھر یہاں چلے گئے تھے

حضرت انسؓ ابن مالکؓ سے ملاقات ہے۔

یونسؓ ابن زیدؓ آپؐ کی بیٹی ہیں قاسمؓ مکرہ اور زہریؓ سے

ملاقات ہے سترہ ایک سو اسی میں وفات ہے۔

یونسؓ ابن عبد بھرؓ کی بیوی حسن بھریؓ۔ محمد ابن بھرؓ کے

شاگرد ہیں سترہ ایک سو اسی میں وفات ہے۔

## ی۔ صحابیات

یشیرہؓ آپؐ کی کنیت ام یاسر ہے انصاریہ ہیں مہاجرین

میں سے ہیں۔

۱۲ ذی الحجہ ۳۳ھ ۱۲ مارچ ۱۹۱۹ء بمطابق ۱۲ صفر ۱۰۳۹ھ

چلے گئے وہاں ہی وفات پائی سترہ ایک سو اسی میں پیدا ہوئے اور سترہ دو سو ستو میں وفات پائی حافظہ فقہ فراموش ہے ابن حشیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ کوئی حافظہ حدیث نہ دیکھا۔

یزیدؓ ابن زیدؓ آپؐ کی کنیت ابومعمر ہے حافظ ہیں امام احمد ابن حنبلؓ فرماتے ہیں کہ آپؐ بعد میں تحقیق حدیث کے علماء و اہل علم ہیں انہی میں عربی اور شوال سترہ ایک سو اسی میں وفات پائی۔

یزیدؓ ابن ہریرہؓ آپؐ ہمدانی مدنی ہیں بنی لیث کے

موتے ہیں حضرت ابومرہؓ سے ملاقات ہے۔

یزیدؓ ابن ابی عبیدہؓ آپؐ سلمیٰ انکرا کے آزاد کردہ

ہیں کئی صحابہ سے ملاقات ہے۔

یزیدؓ ابن رومانؓ آپؐ کی کنیت ابو روح ہے۔ اہل

مصر میں آپؐ کا شمار ہے۔

یزیدؓ ابن مہمؓ آپؐ ام المؤمنینؓ میرزہ کے بھائی ہیں

حضرت میرزہ و ابو ہریرہؓ سے ملاقات ہے۔

یزیدؓ ابن نعیمؓ ابن یزیدؓ آپؐ سلمیٰ ہیں اپنے والد اور حضرت ہار

سے روایات کہتے ہیں۔

یزیدؓ ابن عیادؓ آپؐ متقی ہیں زہریؓ اور یزیدؓ ابن حبیبؓ کے

ملاقات ہے۔

یعنیؓ ابن ملکؓ تابعی ہیں حضرت ام المؤمنینؓ ام سلمہؓ سے

روایات کرتے ہیں۔

یعیشؓ ابن طغفانؓ قبیلہ آپؐ غفاری ہیں آپؐ کے

والدہ صفوانؓ داولؓ سے تھے۔

یعقوبؓ ابن عاصمؓ ابن مردہؓ ابن مسعودؓ متقی ہیں بخاری

## نسب نامہ

سیدنا محمد اللہ کے صرف ایک فرزند ہی ہوئے۔ یعنی حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جناب حمید اللہ حضرت حمید المطلب کے فرزند ہیں نسب غریب ہے۔

### اولاد حمید المطلب ابن ہاشم

آپ کی کل چھ بیویاں ہوئیں جن کی اولاد کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ صفیہ بنت جحش ابن زبیب ابن سوادہ ابن عامر ابن معصم۔ از نسل نضر ابن کنانہ۔ آپ کے بطن سے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ عارضہ۔

۲۔ فاطمہ بنت عمرو ابن مائدہ ابن مسعود ابن مخزوم ابن یقطرہ ابن مرہ۔ آپ کے بطن سے چھ لڑکیاں اور چار لڑکے پیدا ہوئے۔

لڑکیاں۔ عاتکہ۔ برہ۔ ادوی۔ ایمرہ۔ یمنادہ۔ ام کلثم۔

لڑکے۔ زبیرہ۔ ابو طالب۔ عبدالحکیم۔ حمید اللہ۔

۳۔ بنی بنت ہاشمہ۔ از اولاد خزاعہ

ابوالمطلب۔ حمید العززی۔

۴۔ ہارث بنت ابرہیم ابن عبد مناف ابن زہرہ ابن کلاب۔ آپ سے ایک بیٹی چار بیٹے ہوئے۔

بیٹی۔ صفیہ۔ بیٹے۔ ۱۔ مہم۔ ۲۔ جمل۔ ۳۔ مغیرہ۔ ۴۔ حمزہ۔

۵۔ غنمہ بنت خباب ابن کعب۔ از نسل نزار آپ کے بطن سے تین بیٹے ہوئے۔

مزار۔ قحط۔ عباس۔

۶۔ منعمہ بنت عمرو ابن مالک۔ از نسل خزاعہ کے بطن سے ۲ بیٹے ہوئے۔

غیداق۔ مصعب۔

عبدالمطلب کی کل ۷ لڑکیاں اور سولہ لڑکے ہوئے۔

بعض مروجین نے قریباً حیدر اقی بللی کا نام ہے اور عبدالحکیم مہم کا نام۔ قسم کوئی نہیں۔ اس حساب سے آپ کے تیرہ بیٹے ہوئے۔ عبدالحکیم کا نام عامر لقب شیبہ ہے آپ شکستہ میں پیدا ہوئے اور شکستہ میں انتقال ہوا۔ بیسویں سال عمر ہوئی۔ بہ کثیر الاولاد تھے۔

اولادِ ہاشم آپ کا نام عمر ہے

آپ کی چھ بیویاں ہرمیں اور اولاد یعنی بیٹے بیٹیاں۔

۱۔ سلمہ بنت عمرہ ابن زید بخاری آپ سے ایک بیٹا ایک بیٹی۔

عبد المطلب ۔ متقبہ

۲۔ جند بنت عمرو ابن شہر خزرجی ان کے حکم سے صرف ایک بیٹا ہوا۔ صفی۔

۳۔ قیسہ بنت عامر ابن مالک ابن ہزمہ کے حکم سے صرف ایک بیٹا ہوا۔ اسد

۴۔ اسمہ بنت عدی ابن جہاش ابن دیشار۔ آپ کے حکم سے دو لڑکیاں ہرمیں۔ نقشہ شفاہ

۵۔ واقعہ بنت عدی آپ کے حکم سے دو بیٹیاں پیدا ہرمیں۔ عبیدہ۔ خالدہ۔

۶۔ عدی بنت حبیب تغفیر آپ کے بیٹوں سے صرف ایک لڑکی ہوئی۔ حنظلہ

جہوشان کی اولاد آپ کا نام مخیر ہے۔

آپ کی کنین بیویاں ہرمیں اور ان کے بیٹوں سے چھ لڑکے لڑکیاں ہرمیں۔

۱۔ مالکہ کبریٰ بنت مرہ ابن بلال آپ کے حکم سے تین بیٹے۔ ہاشم۔ بیٹیاں ہرمیں۔

بیٹے۔ جہوشان۔ ہاشم۔ مطلب۔ بیٹیاں۔ مرہ۔ سنہ۔ ہامد۔ قلابہ۔

۲۔ واقعہ بنت عامر ابن جہد کے حکم سے تین بیٹے ہوئے۔ ابو عبیدہ۔ ابو عمرو۔ فزول۔

۳۔ کے بیٹوں سے ایک لڑکی ریطہ ہوئی۔

خیال رہے کہ جہوشان کے بیٹے کا نام ایسر ہے اور ہاشم کے بیٹے جہوشان ہیں اور مطلب کے

تین بیٹے ہوئے۔ حسین۔ حنیفل۔ عبیدہ۔

عائشہ جنت عثمانیہ کا نکاح امام حسن ابن علی سے ہوا۔  
امام اہلبیت جہاں تک ابن مردوانہ کے نکاح میں آئیں۔  
علی مرتضیٰؑ آپ کی فکر جو بیویاں اور بہت اولاد  
خاطر فرما جس حسینؑ بیٹے۔

ترغیب - ام کلثوم - بیٹیاں

ام کلثوم کا نکاح حضرت عرفانوفی سے ہوا ان سے  
حضرت زید بن کراہد و قہر بنت محمد پیدا ہوئے ا غروہ  
کا بی بی بلودوم باب ترمذی، حضرت عمر ک شہادت کے  
بعد ام کلثوم کا نکاح عثمان بن مسعود سے ہوا۔ ان کے  
بعد عون سے نکاح ہوا۔ عون کے نکاح میں ام کلثوم فوت  
ہو گئی۔ کتاب الحارث کتاب ابی ہریرۃ  
آتم بنی بنت حرام ان کے لنگم سے پار بیٹے ہوئے۔

عباس، جعفر، عبدالرشید عثمان۔

یہی بہت مسخو۔ آپ کے حکم سے دو بیٹے ہوئے

عبدالرشاد الہیکو

اسناد نبوت خمس۔ آپ کے منکم سے دو بیٹے ہوئے  
یکی محمود یہ تمام مذکور حضرات کرطایں شہید ہوئے۔

امام آگے بڑھ کر ایک مٹے سے دعا کرتے ہیں۔

خود زینتِ جعفر حنفیہ آپ خلافتِ صدیقی میں غزوہ یمامہ میں گرفتار ہو کر اٹھ سو برس تک کے نکاح میں دی گئی آپ

میر محمد ان عظیم مداحوں میں

شہریت و غیرہ گھٹی آپ کے حکم سے نین روکیاں پیدا ہوئیں  
 اس شہریت و غیرہ آپ کے بھی نین روکیاں ملنا ہوں۔

[illegible]

عمر فاروق کب کے چھ بیٹے ہیں۔ عداشر۔ مہداشر۔  
مہداشرن۔ ابوشعر۔ نمر۔ مجمر۔ حاصم۔ النہدی سے نمر  
ام کلثوم بنت فاطمہ زہرا کے طبی غریب سے پیدا ہوئے  
کب کی وراثت میں ہیں۔ صفحہ ۱۰۲۔

حصہ حضور انور کے نکاح میں آئیں یہ جو مشہور ہے کہ  
ابو شکر کو شراب یا سنا کی مراد ہی گئی باطل فط ہے۔

مذکورہ الموصوفات کو لکھ کر محو خط ہزاروں کتاب الہی بیعت، عثمان غنی، آپ کے نکاح میں حضور (فوک) دو بیٹیاں آگے بھیجے تھیں، ام سلمہ، رقیہ، ام کلثوم سے کوئی لفظ نہیں ہوئی۔ رقیہ سے بعد از ان عثمان پیدا ہوئے جو چھ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے کن آٹھ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

پیشے: جدو اشرف، نگر، محمود، ابان، خالد، مسر  
جزالک، سعید، ویت  
جیشیاں: ایم، کبریٰ، حمید، حاشہ، ام، ابان، ام، ایوب۔

حمید اور بنت امیر القیس آپ سے ایک لڑکا پیدا ہوئی۔

خیال وہ کہ امام حسن و حسین کی اولاد رسید کہاتی ہے اور اس جعفر مرادی عنیفہ کی اولاد ملو کہاتی ہے۔

(امام حسن (الرحمہ)

امام حسن کے نکاح قرینا ایک سو پورے آپ کے بیٹے بخود تھے بیٹیاں تھیں۔

بیٹے۔ حسن شہن۔ حسین۔ طلحہ۔ اسماعیل۔ جہداشر۔ حمزہ۔ یعقوب۔ جہداشر۔ جہداشر۔ قاسم۔

محمد۔ زید۔ عمر۔ قاسم۔ جہداشر۔ کریم۔ شہید ہوئے۔ بیٹیاں۔ فاطمہ۔ ام سلمہ۔ ام جہداشر۔ ام الحسین۔

ولہ۔ ام الحسن۔

امام حسن کا نکاح مائتہ بنت عثمان سے ہوا۔ ان کے شکم سے ابو بکر ابن حسن اور محمد ابن حسن پیدا ہوئے نیز

آپ کا نکاح صفیہ بنت جہداشر ابن ابوبکر صدیق سے ہوا ابتدا امام حسن حضرت صدیق اکبر کے ہوتے ملا وہی

سنور محمد شافع جہداشر جلیل۔ جہداشر ابن حسن ابن علی کی اولاد سے ہیں آپ حسن حسین سید ہیں۔

امام حسن حسین (الرحمہ)

آپ کے گیارہ بیٹے ہیں اور چار بیٹیاں تفصیل یہ ہے بیٹے۔ عابد۔ علی اکبر۔ علی اصغر۔ زید۔ ابراہیم۔

محمد۔ حمزہ۔ ابوبکر۔ جعفر۔ زید۔ عمر۔ بیٹیاں۔ فاطمہ کبریٰ۔ رقیہ۔ سکینہ۔ فاطمہ صغریٰ۔

آپ کے چار بیٹے علی اصغر۔ علی اکبر۔ ابوبکر اور کریم ہیں شہید ہوئے۔

عابد۔ زید۔ ابوبکر۔ جعفر۔ حمزہ سے ملکہ ہیں۔

سکینہ بنت حسین کا نکاح کی قید میں مراٹھ کی روایت ہاگل غلط ہے۔ آپ نندہ رہیں اور صاحب ابن زبیر

کے نکاح میں آئیں ان کی وفات کے بعد آپ جہداشر ابن عثمان ابن عفان کے نکاح میں آئیں جن سے ایک

لڑکا پیدا ہوا چہر اصیغ ابن جہداشر ابن مروان کے نکاح میں آئیں آپ یعنی سکینہ کی وفات عنیفہ

پیشام کے زمانہ میں ہوئی بلکہ تاریخ والی حضرات پر مبنی نہیں کہ بعد شہادت امام حسین بقیہ اہل بیت کے

قیدی بنانا چاہیں یا رکھنا یہ بھی ممکن بنا دئیے جو زمانے کے لئے گروا گیا ہے۔

زمین العابدین

آپ کا نام عابد ہے لقب علی اور خطاب بنی العابدین آپ کی والدہ ثانیہ شہر انوشہ بزرگ و شاہ ایران ہیں۔

شہر انوشہ ایران کی شاہزادی تھیں جو خلافت فاروقی کی گرفتار ہو کر تہذیب منورہ آئیں حضرت عمر نے فرمایا کہ شاہزادی شہزادی

کو دی جاوے گی اور امام حسین سے آپ کا نکاح کر دیا ان کے شکم سے امام ابن العابدین پیدا ہوئے آپ کے بیٹے

گیارہ اور بیٹیاں تھیں۔ تفصیل یہ ہے۔ بیٹے۔ محمد باقر۔ جعفر۔ ابوالحسن۔ زید۔ جہداشر۔

جہداشر۔ جلیل۔ ابن جعفر۔ حسن۔ صغر۔ علی۔ بیٹیاں۔ خدیجہ۔ زینب۔ عایسہ۔ ام کلثوم۔ یکہ

ام الحسن۔ ام الحسین۔ محمد باقر۔ جہداشر۔ حمزہ شرف۔ زید۔ شہید ہوئے۔

## اسام باقر

امام محمد باقر کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

بیٹے: جعفر، محمد باقر رضا، بیضا رضا، ابراہیم۔

بیٹیاں: زینب، ام سلمیٰ۔

امام باقر کی بیوی فروع بنت قاسم ان کے والدین ابو بکر صدیق

صدیق کے شکم سے امام جعفر پیدا ہوئے امام باقر کا

انتقال سترہ ایک سو ستھو ہجری میں ہوا۔

## امام جعفر

آپ کے نو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

بیٹے: موسیٰ کاظم، حسن، مہر، اسماعیل، ادی، یحیٰ، محمد، جعفر، علی۔

بیٹیاں: ام فروزہ، امیر، خاتون، امیر، سکین۔

## عجیب الحشافات

تاریخ آئندہ تصوف، مجمع المعارف، برما سٹیج

عین التفتین طبع اربان اور کتاب الہی بیت میں ہے

کہ امام اعظم از عینہ نعمان ان ثابست کی والدہ

خود حضرت امام زین العابدین ہیں اور ان کی زوجہ خاتون سبکین بنت

امام جعفر صادق ہیں۔ وافر و رسد راظم۔

## موسے کاظم

آپ کی بہت اولاد ہے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

بیٹے: امام رضا، ابراہیم، عباس، قاسم، اسماعیل، جعفر، ہارون

حسن، احمد، محمد، حمزہ، محمد باقر، اسماعیل، بیضا رضا۔

بیٹیاں: خاتون کبریٰ، خاتون صفری، دقیر، حکیمہ، ام لیسہ، رقیہ

صفری، کلثوم، ام جعفر، لہاب، زینب، خدیجہ، ملیحہ، آمنہ

سیدہ، یوسف، عائشہ، ام سلمہ، بیرونہ، کلثوم، صفری، حقیق

یہ ہے کہ امام رضا کے صرف ایک صاحبزادے تھے محمد تقی

بعض مؤرخین نے فرمایا کہ آپ کے بیٹے چار تھے۔ یعنی ایک۔

## بارہ امام

علی المرتضیٰ، امام حسن، امام حسین، زین العابدین، محمد باقر

جعفر صادق، موسیٰ کاظم، علی رضا، محمد جواد، علی مکرری

حسن، عاصم، ابو محمد، محمد باقر، ابو القاسم۔



